جدید ایڈیشن

مؤمن کا ہتھیار

صبح اور شام کی آسان مسنون دُعائیں

اللہ کی پناہ

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے
حضور ﷺ کے بتائے ہوئے تعویذات

صرف اردو زبان میں

آسان دُعائیں

اللہ سے مناجات کیجیے، اللہ سے باتیں کیجیے

حج وعمرہ کی دعائیں

حج وعمرہ کرنے والے افراد کے لیے بہترین تحفہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾ [سورۃ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

صبح اور شام کی آسان مسنون دُعائیں

منجیات، آیات سکینہ، آیاتِ حفاظت، آیاتِ شفاء،

آیاتِ سلام، آیاتِ توحید، منزل مع ترجمہ

رسول اللہ ﷺ کے ۹۹ نام مع ترجمہ

اور اسمائے بدریین رضی اللہ عنہم

مرتب اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ ابن کثیر

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما، آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے ۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی ان شاءاللہ یہ حدیث صحیح ہے ۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے ۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہوجائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔اٰمِیْن۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ’’کتاب التوبہ‘‘ باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بکل مؤمن ومؤمنۃ حسنۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل و کرم سے ۱۵/سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶/سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وانکوور، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمدللہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہوگیا، اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری

نظر ڈالی اور ۲۶/ سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل نظر ڈالی گئی، (حج ۱۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ: ۲۶/ سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج وعمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

حج ۱۴۴۰ھ

علمِ نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ------------------

اَمَّا بَعۡدُ!

علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛لہٰذا میری یہ کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ ہر زبان میں بالخصوص اور میری ہر کتاب امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوقِ طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا ہے

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

اے پیارے اللہ! میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ خود کمی بیشی کا حساب کر لیں۔

الحمد للہ ،مدینہ منورہ کے قیام کے دوران روضۂ اقدس کے قریب بیٹھ کر اس کتاب پر مکمل نظر ڈالی گئی ، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

واردِ حال مدینہ منورہ

۲۹/ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ سنہ ھ مطابق ۵/ فروری ۲۰۱۹ سنہ ء

مناجات

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے

تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے

سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم میں تیرے دل شاد رہے

سب کو نظر سے اپنی گرادوں تجھ سے فقط فریاد رہے

اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ

لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ، لا الٰہ الا اللہ

ضربیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا

گو نہ ملے جواب کچھ در یوں ہی کھٹکھٹائے جا

کھولیں یا نہ کھولیں در اس پر ہو کیوں تیری نظر

تو تو بس اپنا کام کر یعنی سدا لگائے جا

الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ

کسب میں دنیا کے ہی رہا میں دین کی دولت کچھ نہ کمائی

وقت یوں ہی بیکار گزارا عمر یوں ہی غفلت میں گنوائی

خلق میں سب سے میں ہی برا ہوں مجھ میں نہیں ہے کوئی بھلائی

مجھ سا کوئی بد کار نہ ہوگا کون سی میں نے کی نہ برائی
شُغل میرا بس اب تو الٰہی شام و سَحر ہو اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھوں پہر ہو اللہ اللہ
لگا رہ اسی میں جو ہے اختیاری
نہ پڑ امر غیر اختیاری کے پیچھے
عبادت کئے جا مزہ گو نہ آئے
نہ آدھی کو بھی چھوڑ ساری کے پیچھے
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جلّ جلالہٗ

دوا کی تلاش میں رہا دُعا کو چھوڑ کر
میں چل نہ سکا دنیا میں خطاؤں کو چھوڑ کر
حیران ہوں میں اپنی حسرتوں پہ اقبالؔ
ہر چیز خدا سے مانگ لی مگر خدا کو چھوڑ کر

علامہ اقبالؒ

فہرست مؤمن کا ہتھیار

عرضِ مُرتّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قُرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ''اُدْعُوْنِیْ'' (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث ''اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ'' (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے، اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں، ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہیے تاکہ اُن کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں؟ پھر یہ دعا، حقیقی دعا بنے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصّواب

محمد یونس پالنپوری

اَذْکَارُ الصَّبَاحِ
صبح کے اذکار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں۔

---

① ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجیے۔

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجیے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ﴿۳﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ﴿۵﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾
الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ لوگوں کے معبود کی ﴿۳﴾ اس کے شر سے

جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۳/ ۱۸۲، ابو داؤد: ۴/ ۵۰۸]

② دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہو گی۔ ان شاء اللہ۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو

اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◉ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہو گی۔[حیاۃ الصحابہ: ۳/ ۳۴۲، اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۷۳، ابو داؤد: ۳۲۱/۴ واسناد جیّد]

---

۳ جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھ لیجیے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَآئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اِس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

④ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستّاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵]

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ [اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴]

⑥ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کردیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ واحمد: ۴۳۳۸]

---

۷ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

فضیلت: جو شخص اِس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے

دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب و الترھیب: ۱/ ۲۸۳]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی، عن انس رضی اللہ عنہ]

⑧ اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اِس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اُس کو مضرّت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ اُس کو اچانک کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[اخرجہ ابو داؤد والترمذی و قال حدیث حسن صحیح]

⑨ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

تاج التسبیح (تسبیح کا سردار)

⑩ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ .

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ، اُس

کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اُس کی اپنی خوشی کے برابر اور اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اُس کے کلمات کے برابر۔

[اخرجہ مسلم: ۲۰۹۰/۴]

فضیلت: یہ تسبیح حضور ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی۔ اس تسبیح کو تاج التسبیح (تسبیح کا سردار) کہا جاتا ہے۔

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجیے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر

اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ [ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ : ۱۴۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

⑫ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی

سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہوتی ہے۔ [ابو داؤد، صحیح ترمذی: ۱۴۲/۳]

⑬ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اِس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اُسی دن اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

[بخاری: ۱۱/ ۹۷، ۹۸]

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

[اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۳۳۲]

⑮ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم ختم ہو جائے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وھو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ھذا الحدیث۔]

⑯ علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ

(نمازِ فجر کا سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھ لیجیے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

فضیلت: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نمازِ فجر کا سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔ [صحیح ابن ماجہ: ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد: ۱۰/۱۱۱]

⑰ جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ

(فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجیے)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجیے۔

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لے، اگر اُسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

نوٹ: یہ دُعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجہ ابو داؤد و النسائی وصححہ ابن حبان]

⑱ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔

[رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

⑲ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی

برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص دن کے شروع میں اِس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[رواہ ابن السنی وابو داوٗد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم]

⑳ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ .

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے۔ میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

[ابن السنی ، کنز العمال: ۱۰۶/۲]

(۲۱) حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو حضور ﷺ اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

[رواہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح: ص ۳۱۲، بکھرے موتی: ج ۴ ص ۳۵]

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲ [سورۂ روم: ۱۷تا۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ⑰ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ⑱ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ⑲ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔[ابوداؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام اِن کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔[ابن کثیر: ج۴ ص۱۲۶]

㉓ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیجئے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حٰمٓ ۞ﺝ ① تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۙ② غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ③

ترجمہ: حٰمٓ ① یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ② گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ③ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ''آیۃ الکرسی'' پڑھ کر پھر ''سورۂ مؤمن'' کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے، وہ اُس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

(۲۴) ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ [سورۃ الحشر] (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے (۲۲) وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں (۲۳) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۲۴) [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ [ترمذی]

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ

تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام اِن کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے سامنے اس دُعا کا تذکرہ کیا تو انھوں نے فرمایا: کہ میرے ماں باپ اللہ کے رسول پر قربان ہوں، یہی کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام دن بھر میں سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دُعا مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ ان کی مراد کو پوری فرماتے تھے۔

[بکھرے موتی: ج۱ص ۱۴۴۔ ۱۴۵]

(۲۶) جِنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی

ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگروہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

[موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

۲۷ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجیے)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے

آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا:۹۵۴، ابن السنی:۶۲، مجمع:۱/۱۱۹]

۲۸ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الّٰتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل التاثیر

کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: اِن کلمات کو سو مرتبہ پڑھ لیجئے۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ [صحیح مسلم: ۲۰۸۱/۴]

اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ [ترمذی]

(۳۰) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ

(بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اُس کی شان کے مناسب اور اُس کی تعریف کرتا ہوں، اُسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ! اُن نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: میری عمر زیادہ ہوگئی ہے،

میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اِس لئے حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو، اُس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ: سُبۡحَانَ اللهِ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ. کہو، اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِمَّا عِنۡدَكَ وَاَفِضۡ عَلَیَّ مِنۡ فَضۡلِكَ وَانۡشُرۡ عَلَیَّ مِنۡ رَّحۡمَتِكَ وَاَنۡزِلۡ عَلَیَّ مِنۡ بَرَكَاتِكَ. [بکھرے موتی: ج۱ ص۹۵؛ حیاۃ الصحابہ: ج۳ ص۱۷۹]

(۳۱) جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْـكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [سورۂ مؤمنون: آیت ۱۱۵تا۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جِن ستا رہا تھا، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا

ہوگیا، جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

[تفسیر ابن کثیر: ۳/ ۴۷۴، بکھرے موتی: ۱/ ۱۵۰]

۳۲ صبح و شام کا شکریہ ادا کرنے والے نبوی کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی

اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ [ترمذی]

---

۳۳ دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اِس دن کی بھلائی اور اِس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اِس کی برکت اور اِس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اِس دن اور اِس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ [حصن حصین، پرنور دعا: ص ۳۲]

(۳۴) دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ
(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصہ کو نیکی بنایئے، درمیانی حصہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصہ کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ [حصینِ حصین: ص ۷۵]

---

(۳۵) دینِ اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات
(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِّامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو مُوَحِّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ [حصن حصین: ص۷۰]

۳۶ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے

دنیا کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ.

ترجمہ: کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے۔

② حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میری کُل فکر کے لئے۔

③ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے۔

④ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے۔

⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے۔

آخرت کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت۔

---

② حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت۔

---

③ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس۔ (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا۔)

---

④ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس۔

---

⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اُسی پر توکّل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص اِن کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اُس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔ [درمنثور: ج۲ ص۱۰۳]

﴿۳۷﴾ سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ہیں۔

---

(۳۸) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھامنے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے

روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۹) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درودِ ابراہیمی" ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل درود پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر، اور موجودات کے برابر۔

(۴۰) سو مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ. پڑھ لیجئے۔

(۴۱) تین مرتبہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

پانچ سو مرتبہ یا سو مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ لیجئے۔

ان شاء اللہ بہت بہت فائدہ ہوگا۔

---

(۴۲) ایک مرتبہ سُورۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے۔

---

(۴۳) ایک مرتبہ سُورۂ مُزَّمِّل پڑھ لیجئے۔

فضیلت: علماء فرماتے ہیں کہ اس کو کثرت سے پڑھنے سے جنات و جادو سے حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازیں گے۔

---

(۴۴) ایک مرتبہ اللہ کے ننانوے نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

ترجمہ: اور اللہ کے لئے اچھے نام ہیں، سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو۔ [ریاض القرآن]

پڑھنے کا طریقہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے ہر نام کے آگے ”جَلَّ جَلَالُہٗ“ پڑھیے، مثلاً اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ، اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ وغیرہ، تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماءِ حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو اُن کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو اُن اوصاف سے متصف جانے اور مانے، ان شاء اللہ اس کو بھی اسماءِ حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام مع ترجمہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نمبر	نام	ترجمہ
۱	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا مہربان ہے۔
۲	اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت رحم والا ہے۔
۳	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُہٗ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے۔
۴	اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت پاک۔

۵	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے۔
۶	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	امن واماں دینے والا ہے۔
۷	اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے۔
۸	اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا۔
۹	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا ہے۔
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی عظمت والا ہے۔
۱۱	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ	جان ڈالنے والا ہے۔
۱۲	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	پیدا کرنے والا ہے۔
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	صورت بنانے والا ہے۔
۱۴	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت معاف کرنے والا ہے۔
۱۵	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے۔

۱۶	اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ	بہت دینے والا ہے۔
۱۷	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب رزق پہنچانے والا ہے۔
۱۸	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهُ	فتح بخش اور رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے۔
۱۹	اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب جاننے والا ہے۔
۲۰	اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهُ	روزی تنگ کرنے والا ہے۔
۲۱	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ	روزی کشادہ کرنے والا ہے۔
۲۲	اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا۔
۲۳	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ	(اور نیکو کاروں کو) بلند کرنے والا۔
۲۴	اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهُ	(مسلمانوں کو) عزّت دینے والا۔
۲۵	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهُ	(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا۔
۲۶	اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب سننے والا۔
۲۷	اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهُ	سب کو دیکھنے والا۔

٢٨	اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور سب کا حاکم ہے۔
٢٩	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت انصاف پرور۔
٣٠	اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے۔
٣١	اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا باخبر۔
٣٢	اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا بُردبار۔
٣٣	اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور عظمت والا ہے۔
٣٤	اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بخشنے والا۔
٣٥	اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور بڑا قدر داں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ دینے والا ہے۔
٣٦	اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بلند۔
٣٧	اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بڑا ہے۔
٣٨	اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کی حفاظت کرنے والا۔

۳۹	اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ	غذا بخش ہے۔
۴۰	اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	حساب لینے والا۔
۴۱	اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی شان والا۔
۴۲	اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا سخی۔
۴۳	اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب نگہبانی کرنے والا۔
۴۴	اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کی دُعائیں سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔
۴۵	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی وسعت والا ہے۔
۴۶	اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی حکمت والا ہے۔
۴۷	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا۔
۴۸	اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا بزرگ۔
۴۹	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

۵۰	اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	حاضر و ناظر۔
۵۱	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اور ثابت و برحق ہے۔
۵۲	اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا کارساز۔
۵۳	اَلْقَوِىُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی قوّت والا۔
۵۴	اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	مضبوط اقتدار والا ہے۔
۵۵	اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	(نیکو کاروں کا) مددگار۔
۵۶	اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	تمام خوبیوں کا مالک ۔
۵۷	اَلْمُحْصِىْ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے۔
۵۸	اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	پہلی بار پیدا کرنے والا۔
۵۹	اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔
۶۰	اَلْمُحْيِىْ جَلَّ جَلَالُہٗ	زندگی بخشنے والا ہے۔
۶۱	اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ	موت دینے والا ہے۔

۶۲	اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب تھامنے والا ہے۔
۶۴	اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں۔
۶۵	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بزرگی والا۔
۶۶	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اپنی ذات وصفات میں یکتا۔
۶۷	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	ایک اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا۔
۶۸	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑا بے نیاز۔
۶۹	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بڑی قدرت والا۔
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا۔
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	(نیکو کاروں کو) آگے کرنے والا۔
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا۔
۷۳	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب سے پہلا۔

۷۴	اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب سے پچھلا۔
۷۵	اَلظَّاھِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب نمایاں۔
۷۶	اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	نہایت پوشیدہ۔
۷۷	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب پر حکومت کرنے والا۔
۷۸	اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت بلند و برتر۔
۷۹	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	نیک سلوک کرنے والا۔
۸۰	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	توبہ قبول کرنے والا۔
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بدلہ لینے والا۔
۸۲	اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت معاف کرنے والا۔
۸۳	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	خوب شفقت کرنے والا۔
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ	سارے جہاں کا مالک۔
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا۔

۸۶	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	عدل و انصاف کرنے والا۔
۸۷	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے۔
۸۸	اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	بڑا بے نیاز۔
۸۹	اَلْمُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے۔
۹۰	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا۔
۹۱	اَلضَّارُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	نقصان پہنچانے والا۔
۹۲	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نفع پہنچانے والا۔
۹۳	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	نہایت روشن اور سارے جہاں کو روشن کرنے والا۔
۹۴	اَلْهَادِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	ہدایت دینے والا۔
۹۵	اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا۔
۹۶	اَلْبَاقِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ	ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
۹۷	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ	تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے۔

٩٨	اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانے والا ہے۔
٩٩	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے۔

[ترمذی شریف، ابواب الدعوات: ١٨٩/٢]

فضیلت: بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننّانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے اُن کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

[اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل ان کے فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب ''بکھرے موتی'' ج٣ ص ٩٣ سے ص ٢٠٤ پر موجود ہیں، ملاحظہ فرمالیں۔]

﴿٤٥﴾ موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

① امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ ''سورۂ کہف'' کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا، وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

② صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص

دجّال کو پالے تو اُس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۳ بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال کے شر سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۱ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾

ترجمہ: تمام تعریفیں اسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ [ریاض القرآن]

---

۲ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾

ترجمہ: بالکل ٹھیک، تا کہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔[ریاض القرآن]

﴿٣﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾

ترجمہ: وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ [ریاض القرآن]

﴿٤﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

ترجمہ: اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿٥﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

ترجمہ: ان کو اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو، یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

ترجمہ: شاید آپ ان کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

ترجمہ: روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

ترجمہ: اور یہ بھی یقین رکھو کہ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک سپاٹ میدان بنا دیں گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨

ترجمہ: کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے۔ [ریاض القرآن]

﴿۱۰﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

ترجمہ: جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے۔[ریاض القرآن]

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

﴿۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

ترجمہ: کیاانکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں؟[ریاض القرآن]

③ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

④ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

ترجمہ: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اس لئے ان کا سارا کیا دھرا غارت ہوگیا، چنانچہ قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

ترجمہ: یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے کہ اُنہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

ترجمہ: اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔[ریاض القرآن]

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۂ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو اُن حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو سورۂ کہف کی اِن ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی

متاثر نہ ہوگا، اِسی طرح اللہ کے جو بندے اِن آیتوں کی اِس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے اِن کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور اِن کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ اُن کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

[انوار البیان: ج۵ ص۴۵۴، معارف الحدیث: ج۵ ص۹۴/۹۵، مسلم شریف: ج۱ص۲۷۱، مکتبہ رشیدیہ، بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم]

---

(۴۶) دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجیے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

فائدہ: دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملے گی۔ ان شاء اللہ۔

---

(۴۷) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجیے)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام

مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص صبح میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔ [ابو داؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۲۳۲]

۴۸ ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنجِیات (ایک بار پڑھ لیجیے)

① قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ [ریاض القرآن]

② وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ [سورۂ یونس]

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

---

③ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔

[ریاض القرآن]

---

④ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾

[سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿٦﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ [سورۂ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۷﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سِوا تم جن کو پُکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

[ریاض القرآن]

⑭ آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہوگی دین میں مضبوطی پیدا ہوگی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہٰذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر جائے اور اندرون دل میں پختہ ہوجائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① وَ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ [ریاض القرآن]

② اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا۔ [ریاض القرآن]

﴿۳﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾ [سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ

أُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

[سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

[ریاض القرآن]

---

⑤ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

[سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

[ریاض القرآن]

---

⑥ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

[سورۂ آلِ عمران]

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اہلِ کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ہم میں سے

کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں تو کہہ دیں کہ تم گواہ رہو، ہم فرماں بردار ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ [سورۂ نساء]

ترجمہ: اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہوسکتی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑧ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ [سورۂ مائدہ]

ترجمہ: یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے؛ حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے، اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ [ریاض القرآن]

⑨ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ⑲ [سورۃ انعام]

ترجمہ: پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے؟ کہہ دیجئے کہ اللہ ہے، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تا کہ میں تم کو اس کے ذریعے خبر دار کرتا رہوں اور اس کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیں کہ میں اس کی گواہی نہیں دیتا، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے۔ [ریاض القرآن]

---

⑩ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ ㊻ [سورۃ انعام]

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری

آنکھیں اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے، جو ان کو واپس لائے، دیکھو کہ ہم کیوں کر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑪ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

[سورۂ انعام]

ترجمہ: یہ ہے اللہ تمہارا رب، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑫ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾

[سورۂ انعام]

ترجمہ: آپ بس اس چیز کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جارہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کیجیے۔ [ریاض القرآن]

---

⑬ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

[سورۂ اعراف]

ترجمہ: موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؛ حالانکہ اس نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ [ریاض القرآن]

⑭ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ [سورۂ اعراف]

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجئے کہ اے لوگو! بے شک میں اس اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر اور اس کی پیروی کرو؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ [ریاض القرآن]

⑮ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: انھوں نے اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا اور مسیح ابن مریم کو بھی؛ حالانکہ ان کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں،

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔
[ریاض القرآن]

---

⑯ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾
[سورۂ توبہ]

ترجمہ: پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔
[ریاض القرآن]

---

⑰ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِہٖ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾
[سورۂ یونس]

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمان و زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے، اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، وہی اللہ تمہارا رب ہے، پس تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں!
[ریاض القرآن]

⑱ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ
اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ [سورۃ یونس]

ترجمہ: پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا اور کیا
ہے؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو۔ [ریاض القرآن]

⑲ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَآ اَدْرَكَهُ
الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ
بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ [سورۃ یونس]

ترجمہ: اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرادیا تو فرعون اور اُس کے لشکر
نے اُن کا پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے، یہاں تک کہ جب فرعون
ڈوبنے لگا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی
اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ [ریاض القرآن]

⑳ قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ
دِیْنِیْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ [سورۂ یونس]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا؛ بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۱﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکے تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۲﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۳﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ [سورۂ ہود]

ترجمہ: اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم نے محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۴﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَہَّارُ ﴿۳۹﴾ [سورۂ یوسف]

ترجمہ: اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا جُدا جُدا کئی معبود بہتر ہیں، یا اکیلا زبردست اللہ؟ [ریاض القرآن]

﴿۲۵﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْہَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِہَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ؕ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ [سورۂ یوسف]

ترجمہ: تم اُس کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری، اقتدار صرف اللہ

ہی کے لیے ہے، اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۶﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ [سورۂ رعد]

ترجمہ: اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے ایک امت میں جس سے پہلے بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں؛ تا کہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۲۷﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ [سورۂ ابراہیم]

ترجمہ: یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تا کہ اس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تا کہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔ [ریاض القرآن]

۲۸ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۞ ۲ [سورۂ نحل]

ترجمہ: وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبر دار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو۔ [ریاض القرآن]

---

۲۹ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۞ ۲۲ [سورۂ نحل]

ترجمہ: تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، مگر وہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

۳۰ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۞ ۵۱ [سورۂ نحل]

ترجمہ: اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ، وہ ایک ہی معبود ہے، تو مجھ ہی سے ڈرو۔ [ریاض القرآن]

(۳۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا (۲۲) [سورۂ بنی اسرائیل]

ترجمہ: آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنایئے، ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر رہ جائیں گے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۲) قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا (۴۲) [سورۂ بنی اسرائیل]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۳) وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا (۱۴) [سورۂ کہف]

ترجمہ: اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے۔

[ریاض القرآن]

(۳۴) هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡ لَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾ [سورۂ کہف]

ترجمہ: یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۵) قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ع [سورۂ کہف]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو، اس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۶) وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۳۶﴾ [سورۂ مریم]

ترجمہ: اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۷) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾ [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: وہ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۸) اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ [ریاض القرآن]

---

(۳۹) اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ [سورۂ طٰہٰ]

ترجمہ: تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۴۰) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اگر اُن دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہوجاتے، پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

أَذْكَارُ الْمَسَاءِ

شام کے اذکار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

---

(۱) اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

آیۃُ الکُرسی (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ : اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص رات کے وقت ”آیۃ الکرسی“ پڑھ لے، وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے، اور شیطان صبح تک اُس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ [انظر البخاری مع الفتح: ۴/۴۸۷]

② اپنی کفایت کا نبوی نسخہ

(سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں) (ایک بار پڑھ لیجئے)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

ترجمہ: رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اُٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿٢٨٦﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اُس کی کفایت ہو جائے گی۔ [بخاری مع الفتح: ۹/ ۹۴ و مسلم: ۱/ ۵۵۴]

③ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ① اَللّٰہُ الصَّمَدُ ② لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ③ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ① مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ② وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ③ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ④ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجیے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ① مَلِكِ النَّاسِۙ ② اِلٰهِ النَّاسِۙ ③ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ④ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ⑤ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ① لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۳/ ۱۸۲، ابوداؤد: ۴/ ۵۰۸]

④ دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ ان شاء اللہ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◉ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔

[حیاۃ الصحابہ: ۳/ ۳۴۲، اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد: ۳۲۱/۴ واسناد جیّد]

⑤ جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ

(چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اِس حالت میں شام کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (ﷺ) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

⑥ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّعَافِیَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِیَتَكَ وَسِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں شام کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستّاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمایئے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم:۵۵]

⑦ نعمتوں کی ادائیگیٔ شکر کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ شام کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ [اخرجہ ابوداؤد: ۳۱۸/۴]

⑧ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ واحمد: ۴۳۳۸]

⑨ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترھیب: ۲۸۳/۱]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی عن انس رضی اللہ عنہ]

⑩ اچانک کی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کی اچانک کی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

[اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح]

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ [ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۱۴۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

⑫ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہو جاتی ہے۔[ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۴۲/۳]

⑬ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔ (محمد یونس پالنپوری)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اِس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیوں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے اور اُسی رات اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہو گا۔

[بخاری: ۱۱/ ۹۷، ۹۸]

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر

میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتاہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ [اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۲/۳۳۲]

⑮ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم دور ہوجائے گا اور اُس کا قرض ادا ہوجائے گا۔

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث۔]

---

(۱۶) جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے، تو جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہ دُعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجہ ابوداؤد و النسائی وصحہ ابن حبان]

⑰ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔ [رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

---

⑱ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔ [ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۲۳۲]

⑲ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا

اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اِس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

[رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم]

(۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ

(نیچے دی ہوئی دعا مغرب کی اذان کے وقت ایک بار پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے، اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

[رواہ ابوداؤد وسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک: ۱/۱۹۹ وقال ھذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی]

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیے، اپنے بیوی بچوں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں

کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا: یارسول اللہ! میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ضرور بتائیں، فرمایا: تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

[بکھرے موتی: ج۲ ص ۷۸۔ ص۷۹]

۲۲ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ [الروم:۱۷تا۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ شام میں پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔[ابو داؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام اِن کلمات کو تُظۡهِرُوۡنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ [ابن کثیر: ج۴ ص۱۶۶]

(۲۳) ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ۔ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِیُٔ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ [سورۃ الحشر]

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ [ترمذی]

(۲۴) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَ اَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے، میں نے عرض کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام اِن کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ [بکھرے موتی: ج ۱ ص ۱۴۴۔ ۱۴۵]

۲۵ جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللّٰتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے

فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جِن منھ کے بل گر پڑا۔
[موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت : حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ شام کے وقت پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا:۹۵۴، ابن السنی:۶۶، مجمع:۱/۱۱۹]

۲۷ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ اللّٰتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

ترجمہ : میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی

سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

۲۸ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

[ریاض القرآن]

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۙ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: حٰمٓ ① یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ② گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ③ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ''آیۃ الکرسی'' پڑھ کر پھر ''سورۂ مؤمن'' کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے، وہ اُس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

㉙ جنّات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [سورۂ مؤمنون: آیت ۱۱۵تا۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جِن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح وشام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

[تفسیر ابن کثیر: ۴۷۷/۳، بکھرے موتی: ۱۵۰/۱]

---

۳۰ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِالشَّرِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

(۳۱) رات کی خیر کی طلب اور شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا.

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ! میں آپ سے اِس رات کی بھلائی اور اُس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اُس کی برکت اور اُس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اُس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[حصن حصین، پرنور دعا: ص ۳۲]

---

(۳۲) دین اسلام پر اللہ کا شکر ادا کرنے والے کلمات (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ.

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرتِ اسلام پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو مُوَحِّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

[حصن حصین: ص ۷۰]

۳۳ منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرّب عمل ہے۔

القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قُدِّسَ سِرُّہ تحریر فرماتے ہیں:

''یہ تینتیس آیات ہیں، جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے''۔

بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں،

''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر اِن آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں''۔

حصن حصین میں ہے کہ جو شخص سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس بِسْمِ اللّٰہِ.. سے شروع کرے اور بِسْمِ اللّٰہِ.. پر ختم کرے، یعنی سورۂ ناس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ.. پڑھے تو اس شخص کے کاروبار اور سفر میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اور وہ خوش حال ہو جاتا ہے۔ [ابو یعلیٰ، عن جبیر، بحوالہ حصن حصین]

مَنزِل

(صبح شام ایک ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجیے)

منزل کا ترجمہ ریاض القرآن سے لیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

---

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (۱) بہت مہربان

الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ

نہایت رحم والا ہے (۲) انصاف کے دن کا مالک ہے (۳) ہم تیری ہی

---

(۱) حدیث ِپاک میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ [دارمی، بیہقی] اِس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۴﴾ ہم کو سیدھا

الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬

راستہ دکھا ﴿۵﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے فضل کیا ﴿۶﴾

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۷﴾

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿ ﴾

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۖۛ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں، راہ دکھاتی ہے

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

ڈر رکھنے والوں کو ﴿۲﴾ جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے،

وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۙ ﴿۳﴾

اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ؕ

پہلے اُتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ۝۴

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اُنہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ (۱)

پہونچنے والے ہیں ۝۵

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ،

(۱) حدیث پاک میں ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص اُن کو رات میں پڑھ لے تو اُس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اُس کو اور اُس کے اہل وعیال کو اُس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اُس کو اِفاقہ ہوجائے گا، وہ دس آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اُس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ [معارف القرآن]

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٦٣﴾ ع

وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿١٦٣﴾ (۱)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اُسے نہ

سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ

زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے،

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے،

وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا اِحاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے،

وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ

اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے،

(۱) اِس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اِس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

وہ تھکتا نہیں ہے اُن کے تھامنے سے،اور وہی ہے بلندمرتبہ والا ، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ، ہدایت گمراہی سے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

الگ ہو چکی ہے ، پس جو شخص شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ

ایمان لائے اُس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

جو ٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا ، وہ اُن کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے، اور جن لوگوں نے انکار کیا

اَوۡلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ

اُن کے دوست شیطان ہیں، وہ اُن کو اُجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

لے جاتے ہیں، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں،

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ؏ ﴿۲۵۷﴾

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، تم

تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ

اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اُس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ

لے گا، پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۸۴﴾

دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے ﴿۲۸۴﴾

(۱) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان

رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب! اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پرور دگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں

(۱) حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو اُن دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، جو مجھے اُس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں، جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لئے تم خاص طور پر اِن آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ [مستدرک حاکم، بیہقی]

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا ہم غلطی کر جائیں ، اے ہمارے رب ! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر ، اے ہمارے رب !

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

ہم سے وہ نہ اُٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیے ہم سے ،

وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہم کو بخش دیجیے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿۲۸۶﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، (۱)

(۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنّت میں جگہ دیں گے اور اُس کی ستّر حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم حاجت اُس کی مغفرت ہے۔ [روح المعانی]

وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ

وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ؕ ﴿۱۸﴾

کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ

(اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں سلطنت

تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۚ وَ تُعِزُّ

سے نوازیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں، اور آپ جسے چاہیں عزّت دیں

مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ

اور جسے چاہیں ذلیل کر دیں، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب خوبی،

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى

بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۲۶﴾ آپ ہی رات کو دن میں

النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۚ وَتُخۡرِجُ الۡحَىَّ

داخل کرتے ہیں، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتے ہیں اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں،

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿٢٧﴾

(۱) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

زمین کو چھ دِنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا

قائم ہوا، وہ اُڑھاتا ہے رات کو دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا،

وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ م

اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند اور ستارے جو تابع دار ہیں

(۱) قرآن پاک کی یہ تینوں آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک دفعِ مضرات کے لئے مجرب ومشہور ہیں۔

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

اُس کے حکم کے، یاد رکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا، بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے ،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

فساد نہ کرو اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پکارو خوف

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے ﴿۵۶﴾

(۱) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو یا پھر رحمٰن کہہ کر پکارو ، جس نام سے

(۱) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ آخر سورت تک پڑھ لے تو اُس کا دل مردہ نہ ہوگا اُس دن اور اُس رات میں۔ [الدیلمی]

تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ

بھی پکارو اُس کے لیے سب اچھے نام ہیں، اور آپ اپنی نماز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ

نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا طریقہ

سَبِيۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ

اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک ہے اور

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

(۱) اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ

پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس

(۱) حضرت محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ [ابن السنی]

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج

نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۱۶﴾

وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پُکارے جس کے حق میں

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے

رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

رب کے پاس ہے، بے شک منکِروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے ،

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ◯

(۱) وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾

پھر اُن کی جو نصیحت سُنانے والے ہیں ﴿۳﴾ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور سارے مشرقوں کا رب ﴿۵﴾ ہم نے آسمانِ دنیا

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَ حِفْظًا

کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے ﴿۶﴾ اور ہر

(۱) اِن چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبودِ برحق ایک ہے۔
آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ [ماخوذ از معارف القرآن]

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

سرکش شیطان سے اُس کو محفوظ کیا ہے ﴿٧﴾ وہ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾

جاتے ہیں ﴿٨﴾ بھگانے کے لیے، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿٩﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

مگر جو شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ

ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿١٠﴾ پس اُن سے پوچھئے کہ اُن کی

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

اُن کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿١١﴾

(۱) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے جنات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے کہ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ تو

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾

نکل جاؤ تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ

چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند

(۱) قرآن پاک کی یہ آیات دفعِ مضرات کے لئے بہت مجرّب و مشہور ہیں۔

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

سرخ ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْــَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

پس اُس دن کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے بارے میں

وَّلَا جَاۗنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم اِس قرآن کو پہاڑ پر اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ

اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا،

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں؛ تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، وہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ (۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا،

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ

اللہ اُس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے

(۱) حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور اُس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اُس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو یہی درجہ اُس کو حاصل ہوگا۔ [ترمذی، تفسیر مظہری بحوالہ]

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اُسی کے لیے ہیں سارے

الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اچھے نام ، ہر چیز جو آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ ج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

(۱) قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ لا يَّهْدِيْٓ اِلَى

تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾ جو ہدایت کی راہ

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ لا

بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿۲﴾

(۱) قرآن پاک کی یہ آیات دفعِ مضرات کے لئے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے

وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اور نہ اولاد ﴿۳﴾ اور یہ کہ ہمارا نادان، اللہ کے بارے میں بہت

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

خلافِ حق باتیں کہتا تھا ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

(۱) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! ﴿۱﴾ نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾

جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲﴾ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿۳﴾

(۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوش حال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ [تفسیر مظہری] ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ [ترمذی]

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ لا وَلَآ اَنْتُمْ

اور نہ میں عبادت کروں گا (اس کی) جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۴﴾ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ ط لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع

جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ﴿۵﴾ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿۱﴾ لا وَ رَاَيْتَ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿۱﴾ اور آپ لوگوں

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ لا

کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ صلے

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اُس سے بخشش مانگیے ،

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿۳﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

(۱) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ج

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ۝۱ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ۝۲

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۝۳ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ۝۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

(۲) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ لا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ لا

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ اس کی مخلوق کے شر سے ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ لا وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے ۝۳ اور گرہوں میں دم کرنے

فِي الْعُقَدِ ۝۴ لا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع

والیوں کے شر سے ۝۴ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝۵

(۱) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ (۲) ایک طویل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور مُعَوِّذَتَيْن (سورۂ فلق، سورۂ ناس) پڑھ لیا کرے تو اُس کے لئے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اُس کو ہر بلا سے بچانے کے لئے کافی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

لوگوں کے معبود کی ﴿۳﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (۱)

جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ۝

(۱) امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں، جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اُس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (قل ھو اللہ احد اور معوذتین) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اُس وقت سے میں نے کبھی اُن کو نہیں چھوڑا۔ [ابن کثیر]

(۳۴) سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجیے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبۡحَانَ اللّٰہِ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ہیں۔

(۳۵) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھامنے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔

یا "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۶) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجیے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود ’’درودِ ابراہیمی‘‘ ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجیے، وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِۨ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر اور موجودات کے برابر۔

---

(۳۷) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنْجِيَاتٌ (ایک بار پڑھ لیجیے)

(۱) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰىنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۵۱)

[سورۂ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ [ریاض القرآن]

(۲) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۱۰۷) [سورۂ یونس]

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۳) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۶) [سورۂ ھود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔ [ریاض القرآن]

④ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖؗ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ [سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑥ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲﴾ [سورۂ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔[ریاض القرآن]

---

⑦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سِوا تم جن کو پُکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

(۳۸) آیات سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(۱) وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَ اٰلُ هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (۲۴۸) [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں، اُس (صندوق) کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے، اِس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔ [ریاض القرآن]

② ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا‌ ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ وَذٰ لِكَ جَزَآءُ الۡـكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۶﴾ [سورۃ توبہ]

ترجمہ: اُس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مؤمنین پر اپنی سکینت اُتاری اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی، اور یہی کافروں کا بدلہ ہے۔ [ریاض القرآن]

---

③ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى‌ ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ [سورۃ توبہ]

ترجمہ: پس اللہ نے اُس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اُس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی، اور اللہ کی بات تو اونچی ہے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

④ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ④ [سورۂ فتح]

ترجمہ: وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے، اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۱۸ۙ [سورۂ فتح]

ترجمہ: یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا، پس اُس نے اُن پر سکینت نازل فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ [سورۂ فتح]

ترجمہ: جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت کی ضد، تو اللہ نے اپنی سکینت اُتاری اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑳ ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجیے)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت کے لیے یہ آیات شام میں پڑھی جائیں، تو اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے کبھی کبھی صبح تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ

کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑسکتا ہے، لیکن یہ آیات الحمدللہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہیں۔

نوٹ: دعا کے وقت صرف آیات ہی پڑھیں، ترجمہ اِس لئے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

آیاتِ حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

(۱) وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

[سورۂ بقرہ]

ترجمہ: اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمتوں والا۔ [ریاض القرآن]

(۲) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (۶۴)

[سورۂ یوسف]

ترجمہ: پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ [ریاض القرآن]

(۳) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ (۷) [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا ہے۔ [ریاض القرآن]

④ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫

[سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: اور اس کو محفوظ کر دیا، یہ عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے۔

[ریاض القرآن]

---

⑤ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰

[سورۂ حجر]

ترجمہ: اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ [ریاض القرآن]

---

⑥ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ④ [سورۂ طارق]

ترجمہ: کوئی جان ایسی نہیں کہ جس کے اوپر نگہبان نہ ہو۔ [ریاض القرآن]

---

⑦ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒

[سورۂ بروج]

ترجمہ: بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

[ریاض القرآن]

---

⑧ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ [سورۂ انعام:۶۱]

ترجمہ: اور وہ تمہارے اوپر نگراں بھیجتا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

⑨ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [ریاض القرآن]

⑩ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ [سورۂ رعد:۱۱]

ترجمہ: ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے نگراں ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑪ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ [سورۂ حجر]

ترجمہ: ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑫ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ۙ⑧۲ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ [ریاض القرآن]

⑬ وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۲۱ [سورۂ سبا]

ترجمہ: اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ [ریاض القرآن]

⑭ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۖ٘ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ⑥ [سورۂ شوریٰ]

ترجمہ: اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے، اور آپ ان کے اوپر ذمہ دار نہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۱۵﴾ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ [سورۂ ق]

ترجمہ: ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔
[ریاض القرآن]

﴿۱۶﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ [سورۂ انفطار]

ترجمہ: حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۰﴾ آیاتِ شفاء (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

آیات شفاء پانی پر دم کر کے پیجیے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔
مکمل سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ⑦ [ریاض القرآن]

---

① وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ [سورۂ توبہ]

ترجمہ: اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ [ریاض القرآن]

---

② يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ [سورۂ یونس]

ترجمہ: اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت۔ [ریاض القرآن]

③ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ [سورۂ نحل:۶۹]

ترجمہ: اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

[ریاض القرآن]

---

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ [سورۂ بنی اسرائیل:۸۲]

ترجمہ: اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ [سورۂ شعراء]

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔

[ریاض القرآن]

---

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

[سورۂ حم سجدہ: ۴۴]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفاء ہے۔ [ریاض القرآن]

(۴۱) آیاتِ سلام

سلامتی کے لیے یہ آیات پڑھنا بہت ہی مجرب ہے۔
تمام آفاتِ ارضی وسَماوی سے بچنے کے لئے پانچوں نمازوں کے بعد ان آیاتِ سلام کو ایک بار پڑھ کر دم کرلیا کریں۔

(۱) سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (۵۹) [سورۂ نمل]

ترجمہ: سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا۔

[ریاض القرآن]

---

(۲) سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۵۸) [سورۂ یٰس]

ترجمہ: ان کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے۔

---

(۳) سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ (۷۹) [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں۔ [ریاض القرآن]

---

(۴) سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ (۱۰۹) [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

---

(۵) سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ (۱۲۰) [سورۂ صٰفٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

⑥ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: سلامتی ہو الیاس (عَلَیْہِ السَّلَام) پر۔ [ریاض القرآن]

⑦ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

[سورۂ زمر]

ترجمہ: سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لئے۔ [ریاض القرآن]

⑧ سَلٰمٌ ۛ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ [سورۂ قدر]

ترجمہ: یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۲﴾ آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہوگی دین میں مضبوطی پیدا ہوگی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہٰذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر

جائے اور اندرون دل میں پختہ ہوجائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

نوٹ: ایک سے چالیس آیاتِ توحید صبح کے اذکار میں مذکور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۴۱) اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۲۴) [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں؟ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی دلیل لاؤ، یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے، بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے۔ پس وہ منہ موڑ رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

(۴۲) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ (۲۵) [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو۔

[ریاض القرآن]

(۴۳) اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَ لَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کیا اُن کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں، وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ [ریاض القرآن]

(۴۴) قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿۶۶﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: ابراہیم نے کہا: کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ کوئی نقصان؟ [ریاض القرآن]

(۴۵) وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖۗ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚۖ ﴿۸۷﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: اور مچھلی والے (یونس) جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے پھر اُس نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۶﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میرے پاس وحی آتی ہے، وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۷﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ [سورۂ حج]

ترجمہ: اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا مقرر کیا تاکہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا کئے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے ہو کر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجئے۔
[ریاض القرآن]

﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

۴۹ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اُس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

۵۰ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا۔ [ریاض القرآن]

۵۱ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ [سورۂ مومنون]

ترجمہ: اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی۔ [ریاض القرآن]

۵۲ اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَـكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ۶۰ [سورۂ نمل]

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے لوگ ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

۵۳ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ۶۱ [سورۂ نمل]

ترجمہ: بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں جاری کیں اور اس کے لئے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن]

(۵۴) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۶۲﴾ [سورۂ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو بے بس کی پکار سنتا ہے اور اُس کے دُکھ کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔ [ریاض القرآن]

---

(۵۵) اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ؕ﴿۶۳﴾ [سورۂ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون ہے اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

---

(۵۶) اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۶۴﴾ [سورۂ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ [ریاض القرآن]

---

⑤⑦ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ [سورۂ قصص]

ترجمہ: اور وہی اللہ ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں، اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

---

⑤⑧ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ [سورۂ قصص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن کر دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

---

⑤⑨ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ [سورۂ قصص:۸۸]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے، فیصلہ اُسی کے لئے ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۰﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰـهُنَا وَ اِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ [سورۂ عنکبوت]

ترجمہ: اور تم اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ڶ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ [سورۂ فاطر]

ترجمہ: اے لوگو! اپنے اُوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اُس کے سوا کوئی معبود

نہیں، تو تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو؟ [ریاض القرآن]

---

(۶۲) اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۳) اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾ [سورۂ صٰفّٰت]

ترجمہ: یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۴) اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ [سورۂ ص]

ترجمہ: کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۵) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ﴿۶۵﴾ [سورۂ ص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ، یکتا اور غالب۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۶﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا، وہ پاک ہے، اور وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۷﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ [سورۂ زمر]

ترجمہ: اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اُتاری، وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر، یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ [ریاض القرآن]

(۶۸) غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

[سورۂ مؤمن]

ترجمہ: گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

---

(۶۹) ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ ۘ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۲﴾ [سورۂ مؤمن]

ترجمہ: یہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟ [ریاض القرآن]

---

(۷۰) ہُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾ [سورۂ مؤمن]

ترجمہ: وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کو پکارو، دین کو اُسی کے لئے خالص کرتے ہوئے، ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔ [ریاض القرآن]

﴿۷۱﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾

[سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: کہہ دیجئے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اُسی کی طرف اور اُسی سے معافی چاہو اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے۔

[ریاض القرآن]

﴿۷۲﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

[سورۂ حم سجدہ]

ترجمہ: جب کہ اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتے اُتارتا، پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو دیکھ کر تم بھیجے گئے ہو۔

[ریاض القرآن]

﴿۷۳﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ج وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ط لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ط لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ط اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ج وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ [سورۂ شوریٰ]

ترجمہ: پس آپ اُسی کی طرف بلائیے اور اُس پر جمے رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے، اور کہئے کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارا عمل ہمارے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۷۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ق اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ [سورۂ زخرف]

ترجمہ: اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے ہمارے رسولوں میں سے، ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔ [ریاض القرآن]

﴿۷۵﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا م اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ [سورۂ دخان]

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ [ریاض القرآن]

---

(۷۶) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۸) [سورۂ دخان]

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب۔ [ریاض القرآن]

---

(۷۷) وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۲۱) [سورۂ احقاف]

ترجمہ: اور عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کو یاد کرو جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور ڈرانے والے اس سے پہلے بھی گذر چکے تھے اور اُس کے بعد بھی آئیں گے، اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

۷۸ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝١٩ [سورۂ محمد]

ترجمہ: پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور معافی مانگیں اپنے قصور کے لئے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے ، اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ [ریاض القرآن]

۷۹ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥١ [سورۂ ذٰریت]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ [ریاض القرآن]

۸۰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ [سورۂ حشر]

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس کے شرک سے پاک ہے جو لوگ کررہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

(۸۱) قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (۴) [سورۂ ممتحنہ]

ترجمہ: تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے، جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت اور بے زاری ظاہر ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لئے معافی مانگوں گا اور میں آپ کے لئے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

(۸۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۳) [سورۂ تغابن]

ترجمہ: اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ [ریاض القرآن]

(۸۳) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (۹) [سورۂ مزمل]

ترجمہ: وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، تو اسی کو اپنا وکیل بنا لیجیۓ۔ [ریاض القرآن]

(۸۴) لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (۲) وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (۳) [سورۂ کافرون]

ترجمہ: نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

(۸۵) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) [سورۂ اخلاص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے۔
[ریاض القرآن]

(۴۳) سورۂ الم تنزیل السجدۃ پڑھ لیجیۓ

(ایک بار پڑھ لیجیۓ)

(۴۴) سورۂ مُلک پڑھ لیجئے۔ (ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

(۱) حدیث میں بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے، یہاں تک کہ اُس کی مغفرت کرادے وہ "سورۂ تبارک الذی" ہے۔

(۲) فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

(۳) حدیث میں ہے کہ جس نے "سورۂ ملک وسجدہ" کو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اُس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(۴) روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

(۵) روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔
[ہذا فی المظاہر، فضائل قرآن: ص ۵۳]

(۶) جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ [حاکم]

(۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ [ترمذی، حصن حصین: ص ۶۲]

۴۵ سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا

(ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

۱ بروایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے، اُس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اِس سورۃ کو پڑھیں۔

۲ سورۂ حدید، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔

۳ روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنیٰ ہے، اُس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

۴ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔

۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔

[فضائل قرآن: ص ۵۳]

نیچے لکھی ہوئی دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے
مستجابُ الدعا ہونے کا نبوی نسخہ

(۲۵/ یا ۲۷/ مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷/ یا ۲۵/ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ [حصن حصین: ص ۷۹]

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

نوٹ: خوش خبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

[بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم "نشر الطیب: ص ۲۳"]

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اِن کلمات سے تعجب ہوا کہ اِن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ [حصن المسلم: ص ۶۰]

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔

[حصن حصین: ص۷۹]

مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال ومنال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔

[حصن حصین: ۲۲۰]

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ.

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے، پس تو سیدنا محمد ﷺ پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو، بے شک تو ہی اِس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو، جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اولین وآخرین اور ملائکۂ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ پر ایسا درود پڑھے جو اُن سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہ

سے کوئی دعا مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو یا تین مرتبہ کہا: ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہو اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔ اس نے یہ کلمات کہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ کہو، اُس نے دوبارہ وہی کلمات کہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کہو۔ اُس نے پھر وہی کلمات کہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھ، جا، اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ [حیاۃ الصحابہ: ج۳ ص۲۵۰]

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

ترجمہ: میں اُس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اُسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اُس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اِس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا

یہ حال کیسے ہوگیا؟ اُس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات ،مذکورہ کلمات ہیں)چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ ﷺ اُس طرف تشریف لے گئے تو اُس کو اچھے حال میں پایا، آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اُس نے عرض کیا کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے، میں پابندی سے اِن کلمات کو پڑھتا ہوں۔

[معارف القرآن: ج ۵ ص ۵۳۱، بکھرے موتی: ج ۱ ص ۸۹۔۹۰]

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

جنت میں محل بھی بنا لیجئے۔

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی

کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) ۱۰ر مرتبہ پڑھے گا، اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں محل بنائیں گے۔ [مسند احمد: ۱۵۶۱۰، عن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ]

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا، وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ [بکھرے موتی: ج ۳ ص ۵۰]

اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚۛ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ⑮ [سورۂ احقاف]

ترجمہ: کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے

ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ راضی ہوں، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے، میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ [ریاض القرآن]

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ [سورۂ روم]

ترجمہ: پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اِس دین کی طرف رکھو، اللہ کی فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو بنایا ہے، اُس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن] [بکھرے موتی: جلد ۲، غم مت کر]

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(۲۵/ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں ۲۰/ مرتبہ موت کو یاد کرے وہ شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵/ مرتبہ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے، وہ شہادت کے درجہ میں ہوسکتا ہے۔ [مرقاۃ: جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰]

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ [سورۂ انبیاء]

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصوروار ہوں۔ [ریاض القرآن]

فضیلت: ① حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اِس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا، بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: کون؟ ابواسحٰق؟ میں نے کہا: جی

ہاں، یارسول اللہ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے کہا: حضور! آپ نے اول دعا کاذکر کیا، پھر وہ اعرابی آ گیا اور آپ کو مشغول کرلیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہاں، وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے، جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ سنو! جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

② ابن ابی حاتم میں ہے کہ جو شخص بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اِس دعا کے ساتھ دعا کرے، اُس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

③ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اِسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے کہ ہم اسی طرح مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔

④ ابن جریر میں ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں: اللہ کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے، وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

⑤ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی خاص

تھی یا تمام مسلمانوں کے لئے عام تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تونے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اِسی طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔ پس جو بھی اِس دعا کو کرے اُس سے اللہ کی طرف سے قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

⑥ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابوسعید! اللہ کا وہ اسم اعظم کہ جب اُس کے ساتھ اُس سے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے، کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ بھتیجے! کیا تم نے قرآن کریم میں اللہ کا یہ فرمان نہیں پڑھا؟ پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا: بھتیجے! یہی اللہ کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اِس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اِس کے ساتھ اُس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔

[تفسیر ابن کثیر: جلد ۳ صفحہ ۳۹۵، ۳۹۶]

⑦ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اُس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر

تندرست ہوگیا تو اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

[حصن حصین: صفحہ ۲۴۱]

اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجیے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھیے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نا امید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین ۔۔۔

حضرت محمد ﷺ کے ۹۹ / نام مع ترجمہ

پڑھنے کا طریقہ: آں حضرت ﷺ کے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نام کے آگے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ" پڑھیے۔مثلاً مُصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ، مُزَّمِّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وغیرہ، ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

۱	مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	بہت تعریف کیا ہوا، تعریف والا، اللہ تعالیٰ کے بعد اپنی ذات و صفات میں سب سے زیادہ تعریف والا۔
۲	اَحۡمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	اللہ تعالیٰ کی بہت تعریف اور حمد و ثنا کرنے والا۔
۳	حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	اللہ کی تعریف کرنے والے۔
۴	مَحۡمُوۡدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	تعریف کیا گیا، سراہا گیا۔
۵	قَاسِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	تقسیم کرنے والا، دینے والا، لٹانے والا۔
۶	عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	آخری، پیچھے آنے والے، خاتم النبیین۔
۷	فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	کھولنے والا، فتح کرنے والا۔

۸	خَاتِمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	آخری نبی۔
۹	مَاحٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مٹانے والا۔
۱۰	حَاشِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اکھٹا کرنے والا۔
۱۱	دَاعٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بلانے اور دعوت دینے والا۔
۱۲	سِرَاجٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	چراغ، روشنی۔
۱۳	مُنِيْرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	روشن، نور والا۔
۱۴	بَشِيْرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خوش خبری دینے والا۔
۱۵	نَذِيْرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ڈرانے والا۔
۱۶	هَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	راہ دکھانے والا۔
۱۷	مَهْدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سراپا ہدایت، ہدایت یافتہ۔
۱۸	رَسُوْلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جو نبی صاحب کتاب بھی ہو اسے رسول کہتے ہیں۔
۱۹	نَبِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خبر دینے والا، شریعت اسلامی کے مطابق وہ ہستی جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے چنے اور جس پر وحی آتی ہو اسے نبی کہتے ہیں۔

۲۰	طٰهٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	طا۔ ھا۔
۲۱	يٰسٓ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	یاسین۔
۲۲	مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
۲۳	مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کملی (چادر) اوڑھنے والا۔
۲۴	شَفِيْعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شفاعت کروانے والا۔بخشوانے والا۔
۲۵	خَلِيْلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سچا دوست، اللہ کے پیارے۔
۲۶	كَلِيْمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بات کرنے والا، اللہ سے بات کرنے والا۔
۲۷	حَبِيْبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دوست، اللہ کے محبوب۔
۲۸	مُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	برگزیدہ، انتخاب کیا ہوا، پسندیدہ۔
۲۹	مُرْتَضٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	محبوب اور پسند کیا گیا۔
۳۰	مُجْتَبٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	برگزیدہ، منتخب کیا ہوا، چنندہ۔
۳۱	مُخْتَارٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اختیار والا، پسندیدہ۔

۳۲	نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مدد کرنے والا۔
۳۳	مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مدد کیا ہوا، فتح مند، کامیاب ۔
۳۴	قَآئِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مستحکم ، موجود، سیدھا۔
۳۵	حَافِظٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	حفاظت کرنے والا۔
۳۶	شَاھِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	گواہی دینے والا۔
۳۷	عَادِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	انصاف کرنے والا۔
۳۸	حَکِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	دانا، زیرک، حکمت والا۔
۳۹	مَامُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	امان میں آیا ہوا، معتبر۔
۴۰	کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	ہر اعتبار سے مکمل انسان۔
۴۱	بُرْھَانٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	دلیل ، حجت، ثبوت۔
۴۲	قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	قوت و طاقت والا، مضبوط۔
۴۳	مُؤْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	ایمان والا۔
۴۴	مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اطاعت کرنے والا۔

۴۵	مُذَکِّرٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	نصیحت کرنے والا۔
۴۶	وَاعِظٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	وعظ کرنے والا۔
۴۷	اَمِیۡنٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	امانت دار، معتبر۔
۴۸	صَادِقٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	سچا۔
۴۹	مُصَدِّقٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	تصدیق کرنے والا۔
۵۰	مَشۡکُوۡرٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	بہت شکر گزار۔
۵۱	صَاحِبٌ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	ساتھی، ہر نیک متقی مومن کے ساتھی۔
۵۲	مَکِّیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	مکّے میں رہنے والا۔
۵۳	مَدَنِیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	مدینے میں رہنے والا۔
۵۴	عَرَبِیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	عرب والا۔
۵۵	ھَاشِمِیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	قبیلہ بنو ہاشم کی طرف نسبت۔
۵۶	تِھَامِیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ	تہامہ (مکہ) کا رہنے والا۔

۵۷	حِجَازِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سرزمین حجاز کا رہنے والا۔
۵۸	نَزَارِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مضر بن نزار کی اولاد سے۔
۵۹	قُرَیْشِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	قبیلہ قریش سے نسبت۔
۶۰	مُبَارَكٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	برکت والا۔
۶۱	اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	آپ ﷺ کسی مکتب میں پڑھے ہوئے نہیں تھے۔
۶۲	عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	غالب، عزت والا۔
۶۳	حَرِیْصٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	حرص کرنے والا (لوگوں کے ایمان کے لیے)۔
۶۴	رَؤُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	شفیق، رحم دل، احسان کرنے والا۔
۶۵	رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	رحمت کرنے والا، مہربان۔
۶۶	یَتِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	باپ سے محروم (یتیم)
۶۷	غَنِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	دولت مند، مگر سخی اور بے نیاز، بے پرواہ۔
۶۸	جَوَادٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	عطا کرنے والا، سخی۔

۶۹	فَتَّاحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	فیصلہ کرنے والا، کھولنے والے، فتح یافتہ۔
۷۰	عَالِمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جاننے والا۔
۷۱	طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پاک، نیک۔
۷۲	طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پاک اور پاک کرنے والا۔
۷۳	مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ہر قسم کی برائیوں اور شیطانی وسوسوں سے پاک کئے گئے۔
۷۴	خَطِيْبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خطابت کرنے والا۔
۷۵	فَصِيْحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صاف ستھری زبان والا، خوش بیاں۔
۷۶	سَيِّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سردار۔
۷۷	وَلِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سرپرست، مقرّب الٰہی۔
۷۸	إِمَامٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پیشوا۔
۷۹	بَارٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نیکو کار۔
۸۰	شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شفا کا سبب، کامیاب دوا۔

۸۱	مَاحٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مٹانے والا۔
۸۲	سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	نیکی میں سب سے آگے۔
۸۳	مُقْتَصِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	میانہ روی رکھنے والا، درمیانی چال والا۔
۸۴	مَھْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اللہ کی جانب سے راہِ حق پایا ہوا۔
۸۵	حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مجسم حق و سچ۔
۸۶	مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	دین کو واضح کرنے والا۔
۸۷	اَوَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	آپ کی پیدائش سب سے پہلے۔
۸۸	اٰخِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سب سے آخری نبی۔
۸۹	حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	مہربان۔
۹۰	بَاطِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اندرون، چھپا ہوا۔
۹۱	رَحْمَةٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سراپا رحمت۔
۹۲	مُحَلِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	حلال کرنے والا۔

۹۳	مُحَرِّمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	حرام کرنے والا۔
۹۴	نَاهٍ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	منع کرنے والا۔
۹۵	مُنِيۡبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	حق کی طرف پھیرنے والا۔
۹۶	مُجِيۡبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	قبول کرنے والا۔
۹۷	مُبَلِّغٌ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	دین حق کی تبلیغ کرنے والا۔
۹۸	حَسِيۡبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	بہتر حسب نسب والا۔
۹۹	اَوۡلٰى صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	لائق تر، افضل، بہتر۔

فضیلت: ان اسمائے مبارکہ کے پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور حاجتیں پوری ہوں گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ قارئین اسماء النبی ﷺ کی یہ برکات خود محسوس کریں گے، میں نے خود کئی مشکلات کے لیے نہایت مفید و مؤثر پایا۔

اسمائے اصحاب بدرِیّین رضی اللہ عنہم

اسلام میں بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کا بڑا مقام و مرتبہ ہے۔ ائمہ حدیث اور علماء سیر نے اپنی اپنی تصانیف میں اسماء بدریین کے ذکر کا خاص اہتمام فرمایا ہے مگر حروف تہجی کے لحاظ سے سب سے پہلے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسماء بدریین کو مرتب فرمایا۔ علامہ دوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ صحیح بخاری میں اسماء بدریین کے ذکر کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے اور بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ [ماخوذ: از سیرۃ المصطفیٰ: ۲ / ۱۳۷-۱۴۵]

سَیِّدُ الْمُھَاجِرِیْنَ وَ اِمَامِ الْبَدْرِیِّیْنَ وَ اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ شَرَّفَ وَ كَرَّمَ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ۔

بدری مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم

نمبر	نام
۱	اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقُ ؓ
۲	اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ؓ
۳	اَبُوْ عَبْدِاللّٰہِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ؓ
۴	اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ؓ
۵	اَرْقَمُ بْنُ اَبِی الْاَرْقَمِ ؓ
۶	اِیَاسُ بْنُ بُکَیْرٍ ؓ
۷	اَنَسَۃُ ؓ (حَبَشِیٌّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ)
۸	اَبُوْ کَبْشَۃَ ؓ (فَارِسِیٌّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ)
۹	اَبُوْ عُبَیْدَۃَ عَامِرُ بْنُ الْجَرَّاحِ ؓ
۱۰	اَبُوْ مَرْثَدٍ کَنَّازُ بْنُ حُصَیْنٍ ؓ
۱۱	اَبُوْ حُذَیْفَۃَ بْنُ عُتْبَۃَ ؓ
۱۲	اَبُوْ سِنَانِ بْنُ مِحْصَنٍ ؓ
۱۳	اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ ؓ
۱۴	اَبُوْ سَبْرَۃَ بْنُ رَھْمٍ ؓ
۱۵	بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ ؓ (مَوْلٰی اَبِیْ بَکْرٍ ؓ)

نمبر	نام
۱۶	ثَقْفُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷	مَالِكُ بْنُ عمرٍو رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی عُتْبَةِ بْنِ غَزْوَان)
۱۸	حَاطِبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۹	حَاطِبُ بْنُ اَبِیْ بَلْتَعَةَ رضی اللہ عنہ
۲۰	حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ
۲۱	حُصَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۲۲	خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ رضی اللہ عنہ
۲۳	خَالِدُ بْنُ بُکَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۴	خُنَیْسُ بْنُ حُذَافَةَ رضی اللہ عنہ
۲۵	خَوْلٰی بْنُ اَبِیْ خَوْلٰی رضی اللہ عنہ
۲۶	ذُو الشِّمَالَیْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۲۷	رَبِیْعَةُ بْنُ اَکْثَمَ رضی اللہ عنہ
۲۸	زُبَیْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ
۲۹	زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰	زَیْدُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ
۳۱	سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رضی اللہ عنہ
۳۲	سَالِمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ)
۳۳	سِنَانُ بْنُ اَبِیْ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ
۳۴	سُوَیْدُ بْنُ مَخْشِیٍّ رضی اللہ عنہ
۳۵	سَعْدٌ رضی اللہ عنہ (كَلْبِیٌّ مَوْلٰی حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَةَ)
۳۶	سُوَیْبِطُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۳۷	سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ
۳۸	سَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۳۹	سَائِبُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۴۰	سُهَيْلُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۴۱	شُجَاعُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۴۲	شَمَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
۴۳	صَبِيحٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰى اَبِي الْعَاصِ اُمَيَّةَ)
۴۴	صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ الرُّوْمِيُّ رضی اللہ عنہ
۴۵	صَفْوَانُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۴۶	طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ
۴۷	طُفَيْلُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۴۸	عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
۴۹	عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۵۰	عَبْدُ اللهِ بْنُ جَحْشٍ الْاَسَدِيُّ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۵۱	عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۵۲	عُقْبَةُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۵۳	عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ رضی اللہ عنہ
۵۴	عِيَاضُ بْنُ زُهَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۵۵	عُمَيْرُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ
۵۶	عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ
۵۷	عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ الْاَزْدِيُّ رضی اللہ عنہ
۵۸	عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ
۵۹	عَمْرُو بْنُ سُرَاقَةَ رضی اللہ عنہ
۶۰	عَبْدُ اللهِ بْنُ سُرَاقَةَ رضی اللہ عنہ
۶۱	عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ رضی اللہ عنہ
۶۲	عَامِرُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۶۳	عَاقِلُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۶۴	عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۶۵	عَبْدُ اللهِ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
۶۶	عَبْدُ اللهِ بْنُ مَخْرَمَةَ رضی اللہ عنہ
۶۷	عَبْدُ اللهِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۶۸	عُمَيْرُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰى سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو)
۶۹	عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۷۰	عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَرْحٍ رضی اللہ عنہ
۷۱	عَوْفُ بْنُ اَثَاثَةَ رضی اللہ عنہ (مِسْطَحٌ سے مشہور ہے)
۷۲	قُدَامَةُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ
۷۳	مَعْمَرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۷۴	مَرْثَدُ بْنُ اَبِيْ مَرْثَدٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۷۵	مُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ رضی اللہ عنہ
۷۶	مَالِكُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۷۷	مِدْلَجُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۷۸	مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۷۹	مِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۸۰	مَسْعُوْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ رضی اللہ عنہ
۸۱	مُعَتِّبُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
۸۲	مِهْجَعٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ)
۸۳	مَالِكُ بْنُ اَبِيْ خَوْلِی رضی اللہ عنہ
۸۴	وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ
۸۵	وَهَبُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۸۶	يَزِيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ رضی اللہ عنہ

بدری انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم

نمبر	نام
۸۷	اَبُو اُسَیْدٍ مَالِكُ بْنُ رَبِیْعَةَ رضی اللہ عنہ
۸۸	اَبُو بُرْدَةَ هَانِئُ بْنُ نِیَارٍ رضی اللہ عنہ
۸۹	اَبُو الْاَحْوَرِ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۹۰	اَبُو الْحَمْرَاءِ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی حَارِثِ بْنِ عَفْرَاءَ)
۹۱	اَبُو حَنَّةَ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۲	اَبُو خُزَیْمَةَ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۹۳	اَبُو دَاوٗدَ عُمَیْرُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۹۴	اَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ رضی اللہ عنہ
۹۵	اَبُو زَیْدٍ قَیْسُ بْنُ سَكَنٍ رضی اللہ عنہ
۹۶	اَبُو سَلِیْطٍ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۹۷	اَبُو شَیْخٍ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۸	اَبُو الضَّیَّاحِ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۹	اَبُو طَلْحَةَ زَیْدُ بْنُ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۰	اَبُو عَبْسٍ بْنُ جَبْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۱	اَبُو عَقِیْلٍ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ
۱۰۲	اَبُو لُبَابَةَ اُبَیُّ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۱۰۳	اَبُو الْمُنْذِرِ یَزِیْدُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۱۰۴	اَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيْهَانِ رضی اللہ عنہ
۱۰۵	اَبُو الْيَسَرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۰۶	اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۷	اَسْعَدُ بْنُ يَزِيْدَ رضی اللہ عنہ
۱۰۸	اَنَسُ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۹	اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ
۱۱۰	اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۱	اَوْسُ بْنُ خَوْلٰی رضی اللہ عنہ
۱۱۲	اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ
۱۱۳	بَسْبَسُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۱۴	بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۵	بِشْرُ بْنُ بَرَاءٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۱۱۶	بُجَيْرُ بْنُ اَبِیْ بُجَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۷	بِلَالُ بْنُ مُعَلّٰى رضی اللہ عنہ
۱۱۸	تَمِيْمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰى خِرَاشٍ)
۱۱۹	تَمِيْمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰى سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ)
۱۲۰	تَمِيْمُ بْنُ يُعَارَ رضی اللہ عنہ
۱۲۱	ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ رضی اللہ عنہ
۱۲۲	ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۱۲۳	ثَابِتُ بْنُ خَنْسَاءَ رضی اللہ عنہ
۱۲۴	ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ رضی اللہ عنہ
۱۲۵	ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ
۱۲۶	ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۲۷	ثَعْلَبَةُ بْنُ غَنمةَ رضی اللہ عنہ
۱۲۸	جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۱۲۹	جَابِرُ بْنُ عَتِیْكٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۰	جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ
۱۳۱	جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۲	جُبَیْرُ بْنُ اِیَاسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۳	جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۱۳۴	حَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۵	حَارِثُ بْنُ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۶	حَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۷	حَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ رضی اللہ عنہ
۱۳۸	حَارِثُ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۹	حَارِثُ بْنُ صِمَّةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۰	حَارِثُ بْنُ عَرْفَجَةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۱	حَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۴۲	حَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۳	حُرَیْثُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۱۴۴	حَاطِبُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۴۵	حَبَّابُ بْنُ مُنْذِرٍ رضی اللہ عنہ
۱۴۶	حَبِیْبُ بْنُ اَسْوَدَ رضی اللہ عنہ
۱۴۷	حَرَامُ بْنُ مَلْحَانَ رضی اللہ عنہ
۱۴۸	حَمَّاكُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۴۹	خَارِجَةُ بْنُ حِمْیَرٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۰	خَارِجَةُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۱	خَالِدُ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۲	خُبَیْبُ بْنُ اِسَافٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۳	خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۴	خَلَّادُ بْنُ سُوَیْدٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۱۵۵	خَلَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوحِ رضی اللہ عنہ
۱۵۶	خُلَیْدُ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۵۷	خَلِیْفَةُ بْنُ عَدِیٍّ رضی اللہ عنہ
۱۵۸	خَوَّاتُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۵۹	ذَکْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۰	رَافِعُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۱	رَافِعُ بْنُ عَنْجَدَةَ رضی اللہ عنہ
۱۶۲	رَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ رضی اللہ عنہ
۱۶۳	رِبْعِیُّ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۴	رَبِیْعُ بْنُ إِیَاسٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۵	رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۱۶۶	رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۱۶۷	رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۶۸	زَیْدُ بْنُ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ
۱۶۹	زَیْدُ بْنُ الْمُزَیْنِ رضی اللہ عنہ
۱۷۰	زَیْدُ بْنُ وَدِیْعَةَ رضی اللہ عنہ
۱۷۱	زِیَادُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷۲	زِیَادُ بْنُ لَبِیْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۳	سَالِمُ بْنُ عُمَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۴	سُبَیْعُ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۵	سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۱۷۶	سُرَاقَةُ بْنُ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۷	سُعَادُ بْنُ زُرَیْقٍ رضی اللہ عنہ
۱۷۸	سَعْدُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ

۱۷۹	سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ ؓ
۱۸۰	سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ ؓ
۱۸۱	سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ ؓ
۱۸۲	سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ ؓ
۱۸۳	سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ ؓ
۱۸۴	سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ ؓ
۱۸۵	سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ ؓ
۱۸۶	سَلَمَةُ بْنُ اَسْلَمَ ؓ
۱۸۷	سَلَمَةُ بْنُ ثَابِتٍ ؓ
۱۸۸	سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ ؓ
۱۸۹	سَلِيطُ بْنُ قَيْسٍ ؓ
۱۹۰	سُلَيْمُ بْنُ حَارِثٍ ؓ
۱۹۱	سُلَيْمُ بْنُ عَمْرٍو ؓ
۱۹۲	سُلَيْمُ بْنُ قَيْسٍ ؓ

۱۹۳	سُلَيْمُ بْنُ مَلْحَانَ ؓ
۱۹۴	سَمَّاكُ بْنُ سَعْدٍ ؓ
۱۹۵	سِنَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ ؓ
۱۹۶	سَهْلُ بْنُ قَيْسٍ ؓ
۱۹۷	سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ ؓ
۱۹۸	سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ ؓ
۱۹۹	سُهَيْلُ بْنُ عَتِيكٍ ؓ
۲۰۰	سَوَادُ بْنُ غَزِيَّةَ ؓ
۲۰۱	ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرٍو ؓ
۲۰۲	ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ ؓ
۲۰۳	طُفَيْلُ بْنُ مَالِكٍ ؓ
۲۰۴	طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ ؓ
۲۰۵	عَائِذُ بْنُ مَاعِصٍ ؓ
۲۰۶	عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ ؓ
۲۰۷	عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ ؓ

نمبر	نام
۲۰۸	عَاصِمُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۰۹	عَامِرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۲۱۰	عَامِرُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۱	عَامِرُ بْنُ سَلْمَةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۲	عَامِرُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۳	عَامِرُ بْنُ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۴	عَبَّادُ بْنُ بِشْرِ بْنِ دَقْشٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۵	عَبَّادُ بْنُ الْخَشْخَاشِ رضی اللہ عنہ
۲۱۶	عَبَّادُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۷	عُبَادَةُ بْنُ صَامِتٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۸	عُبَادَةُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۹	عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ حَقٍّ رضی اللہ عنہ
۲۲۰	عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۱	عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَدِّ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۲۲۲	عَبْدُ اللهِ بْنُ جُبَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۳	عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحِمْيَرِ رضی اللہ عنہ
۲۲۴	عَبْدُ اللهِ بْنُ رَبِيعٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۵	عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۶	عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۷	عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلْمَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۸	عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۹	عَبْدُ اللهِ بْنُ طَارِقٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۰	عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۱	عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَسٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۲	عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ اُبَيٍّ رضی اللہ عنہ
۲۳۳	عَبْدُ اللهِ بْنُ عُرْفُطَةَ رضی اللہ عنہ
۲۳۴	عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ رضی اللہ عنہ

۲۳۵	عَبْدُ اللہِ بْنُ عُمَیْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۶	عَبْدُ اللہِ بْنُ قَیْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۷	عَبْدُ اللہِ بْنُ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۸	عَبْدُ اللہِ بْنُ مُنَافٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۹	عَبْدُ اللہِ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۲۴۰	عَبْسُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۱	عُبَیْدُ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۲	عُبَیْدُ بْنُ اَبِیْ عُبَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۳	عُبَیْدُ بْنُ تَیِّھَانَ رضی اللہ عنہ
۲۴۴	عُبَیْدُ بْنُ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۵	عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۶	عُتْبَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ رضی اللہ عنہ
۲۴۷	عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللہِ رضی اللہ عنہ
۲۴۸	عَدِیُّ بْنُ زَغْبَاءَ رضی اللہ عنہ
۲۴۹	عِصْمَةُ بْنُ الْحُصَیْنِ رضی اللہ عنہ

۲۵۰	عُصَیْمَةُ الْاَسَدِیُّ رضی اللہ عنہ
۲۵۱	عُصَیْمَةُ الْاَشْجَعِیُّ رضی اللہ عنہ
۲۵۲	عَطِیَّةُ بْنُ نُوَیْرَةَ رضی اللہ عنہ
۲۵۳	عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۴	عُقْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
۲۵۵	عُقْبَةُ بْنُ وَھَبٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۶	عَمْرُو بْنُ اِیَاسٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۷	عَمْرُو بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۵۸	عَمْرُو بْنُ طَلْقٍ رضی اللہ عنہ
۲۵۹	عَمْرُو بْنُ مَعْبَدٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۰	عُمَیْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۱	عَمْرُو بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۲	عُمَیْرُ بْنُ الْحَمَّامِ رضی اللہ عنہ
۲۶۳	عَنْتَرَةُ رضی اللہ عنہ (مَوْلٰی سُلَیْمِ بْنِ عَمْرٍو)

نمبر	نام
۲۶۴	عُوَیْمُ بْنُ سَاعِدَةَ رضی اللہ عنہ
۲۶۵	عَوْفُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۶	عُمَارَةُ بْنُ حَزْمٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۷	فَاكِهُ بْنُ بِشْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۶۸	فَرْوَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۲۶۹	قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۲۷۰	قُطْبَةُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۱	قَيْسُ بْنُ اَبِي صَعْصَعَةَ رضی اللہ عنہ
۲۷۲	قَيْسُ بْنُ مِحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۳	قَيْسُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۴	كَعْبُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۵	كَعْبُ بْنُ جَمَّازٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۶	مَالِكُ بْنُ الدَّخْشَمِ رضی اللہ عنہ
۲۷۷	مَالِكُ بْنُ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۲۷۸	مَالِكُ بْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۹	مَالِكُ بْنُ نُمَيْلَةَ رضی اللہ عنہ
۲۸۰	مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۲۸۱	مُجَذِّرُ بْنُ زِيَادٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۲	مُحْرِزُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۳	مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رضی اللہ عنہ
۲۸۴	مَسْعُودُ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۵	مَسْعُودُ بْنُ خَلْدَةَ رضی اللہ عنہ
۲۸۶	مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۷	مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۸	مُعَاذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۹	مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَمُوحٍ رضی اللہ عنہ

نمبر	نام
۲۹۰	مُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۱	مَعْبَدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۲	مَعْبَدُ بْنُ عَبَّادٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۳	مُعَتِّبُ بْنُ قُشَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۴	مُعَتِّبُ بْنُ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۵	مَعْقِلُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۲۹۶	مَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ رضی اللہ عنہ
۲۹۷	مُعَوِّذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۸	مُعَوِّذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَمُوحٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۹	مُلَيْلُ بْنُ وَبَرَه رضی اللہ عنہ
۳۰۰	مُنْذِرُ بْنُ قُدَامَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰۱	مُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۰۲	مُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۳	نحاتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۳۰۴	نَصْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۵	نُعْمَانُ بْنُ عَصْرٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۶	نُعْمَانُ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
۳۰۷	نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۰۸	نُعْمَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۹	نُعْمَانُ بْنُ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۰	نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ
۳۱۱	وَدِيْقَةُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۳۱۲	وَرَقَةُ بْنُ إِيَاسٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۳	هِلَالُ بْنُ مُعَلّٰى رضی اللہ عنہ
۳۱۴	يَزِيْدُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۳۱۵	يَزِيْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ

[بحوالہ: سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم؛ مؤلفہ حضرت مولانا ادریس صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ]

قتل اور دیگر حوادث و آفات اور ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

(صبح شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے گا، کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔

حدیث: عمر بن ابان سے روایت کی گئی ہے، انھوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑے سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں نے ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے ان سے عرض کیا: ”امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے۔“

فرمایا: ”امیر کون ہے؟“

میں نے عرض کیا: ”حجاج بن یوسف“۔

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ

اس سے انتقام لے گا۔"

میں نے کہا: "بات مختصر کیجیے اور امیر کے حکم کا جواب دیجیے۔" چناں چہ وہ ہمارے ساتھ چلے آئے،

جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: "کیا تو انس بن مالک ہے؟"

فرمایا: "جی ہاں"۔

حجاج نے کہا: "کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا ہے اور بد دُعائیں دیتا ہے؟"

فرمایا: "جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔"

حجاج نے کہا: "معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟"

فرمایا: "نہیں معلوم"۔

حجاج نے کہا: "میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انھوں نے

مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو بھی صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو کوئی شخص تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے اور میں آج صبح یہ دُعا پڑھ چکا ہوں۔“

حجاج نے کہا: ”میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے وہ دُعا سکھا دے۔“

فرمایا: ”تو اس کا اہل نہیں۔“

حجاج نے کہا: ”ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: ”اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو کیوں چھوڑ دیا؟“

حجاج کہنے لگا: ”اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا۔“

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انھوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی، جو درج ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ، وَ بِاللّٰهِ اخْتَتَمْتُ ، وَبِهٖ اٰمَنْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ، وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، آسمان و زمین کے رب کے نام سے، اللہ کے سے جس کے نام کی برکت سے آسمان و زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ کے نام سے میں نے شروع کیا اللہ ہی کے نام سے میں نے ختم کیا اور اسی پر میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے ذہن و عقل پر اللہ تعالیٰ کے نام سے حفاظت میرے اہل و عیال کی اور میرے مال کی، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت

قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ ، بِسْمِ	میرے رب کی ہر اس چیز پر جو
اللّٰهِ عَلٰی عَقْلِیْ وَ ذِهْنِیْ،	میرے پروردگار نے مجھے دی
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ	ہے اللہ کے نام سے کہ وہ شفا
وَمَالِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا	بخش ہے ، اللہ کے نام سے کہ وہ
اَعْطَانِیْ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰهِ	عافیت بخشنے والا ہے اللہ کے نام
الشَّافِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ	سے کہ وہ میرے ہر کام کے لئے
الْمُعَافِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ	کافی ہے، اللہ کے نام سے جس کی
الْوَافِیْ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ	برکت سے زمین و آسمان کی کوئی
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ	چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی	خوب سننے والا اور خوب جاننے والا
السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ	ہے ، وہ اللہ ہے ، اللہ میرا رب
الْعَلِیْمُ، هُوَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ	ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی
رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا،	چیز کوئی شریک نہیں کرتا، اور نہ
	کروں گا، اللہ سب سے بڑا ہے،
	اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب
	سے بڑا ہے،اور وہ سب سے زیادہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،	عزت والا ہے اور وہ سب سے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَ	زیادہ بڑی شان والا ہے ہر اس
اَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَ	چیز کے مقابلے میں جس میں ڈرتا
اَحْذَرُ.	ہوں اور جس کے نقصان سے میں بچتا ہوں۔
اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ	اے اللہ میں آپ کی خیر کے
مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا	واسطے اور وسیلے سے آپ کی ان
يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ، عَزَّ	تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں
جَارُكَ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ،	جو آپ کے سوا کوئی بھی نہیں عطا کرسکتا، تیری تعریف بلند وبالا ہے،
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.	تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ	اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے
شَرِّ نَفْسِىْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ	آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ہر حاکم
سُلْطَانٍ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ	وسلطان کے شر سے ،اور ہر سرکش
شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ، وَ مِنْ	شیطان کے شر سے ، اور ہر ظالم سرکش کے شر سے ،اور ہر برے

شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، وَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوْءٍ،
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّىْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ،
وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
حَفِيْظٌ، اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ
الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ
يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَجِيْرُكَ،
وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ
كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْتَهٗ، وَ
اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ

فیصلے کے شر سے اور ہر جانور کے
شر سے، جس کی پیشانی تیرے قبضہ
قدرت میں ہے ،یقیناً میرا رب
بالکل سیدھی راہ پر ہے اور آپ کی
ذات ہر چیز کی محافظ ہے ، میرا
نگہبان اللہ ہے جس نے کتاب
اتاری ہے اور وہی نیک بندوں
کی نگہبانی کرتے ہیں ، اے اللہ !
میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ، آپ کی
حفاظت میں آتا ہوں ، ہر اس چیز
سے جسے آپ نے پیدا کیا اور آپ
کی مخلوق سے آپ کا بچاؤ اور آپ
کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اس چیز سے
جسے تو نے ٹھیک پیدا کیا ہے
اور پھیلایا ہے ،اور ان تمام چیزوں

جَمِيْعِ خَلْقِكَ، وَ كُلِّ	سے تیری حفاظت میں آتا ہوں،
مَا ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ، وَ	اور میں میں نے میرا معاملہ تیرے
اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ،	حوالے کیا اور آج کے اس دن
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ.	میں اس رات میں اور اس گھڑی
وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَیَّ فِیْ	میں اس مہینے میں آپ کے حضور
يَوْمِیْ هٰذَا، وَ لَيْلَتِیْ	میں یہ پیش کرتا ہوں۔
هٰذِهٖ، وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
وَشَهْرِیْ هٰذَا.	جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ	کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے
الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ	جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ
وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ	معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾	باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ
	اس کے برابر کا کوئی ہے۔

عَنْ اَمَامِیْ : بِسْمِ اللّٰهِ	اوپر سے اللہ کے نام سے شروع
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ	کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے
الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ ۵	جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ	معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ④	باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
مِنْ فَوْقِیْ : بِسْمِ اللّٰهِ	نیچے سے اللہ کے نام سے شروع
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ	کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے
الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ ۵	جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ	معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ④	باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
عَنْ يَمِيْنِیْ : بِسْمِ اللّٰهِ	دائیں سے اللہ کے نام سے شروع

عربی	ترجمہ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع	کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
عَنْ شِمَالِيْ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بائیں سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع	کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق ہے۔ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ	اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود
الْقَيُّوْمُ ج۵ لَا تَاْخُذُهٗ	نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي	والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط	ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ	اور زمین میں ہے، کون ہے جو
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ	اس کے پاس اس کی اجازت کے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا	بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو
خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ	کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا	ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے
شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج	کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج	حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾	ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان
	کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند
	مرتبہ والا، عظمت والا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓـئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (سات مرتبہ پڑھ لیجیے).	اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔
وَنَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ ،	ہم اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں،
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع (سات مرتبہ پڑھ لیجیے).	اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

[حوالہ جات: عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ج ۲، ص ۱۵۸، کنز العمال: ج ۲، ص: ۲۹۴، سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، ج: ۱۰، ص ۲۲۸، المستطرف فی کل فن مستطرف، ج: ۱، ص: ۲۸۰۔]

جنت میں جانے، قبر میں نور حاصل کرنے اور پل صراط پر نور حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات بہت ہی بڑی ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے بڑائی ہے اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ،مبارک اور کامل ومکمل کلمات کے برابر ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس کی معبودیت کا ذکر اس کی ساری موجودات تعداد کے برابر ۔

فضیلت: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اور بستر پر جانے کے وقت یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے قبر میں نور ہوگا، پل صراط پر نور ہوگا، یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے یا یہ کلمات اسے جنت میں داخل کردے۔

نوٹ: وَتر کو واو کے فتحہ کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اسی طرح واو کے کسرہ کے ساتھ وِتر بھی پڑھ سکتے ہیں، دونوں طرح صحیح ہے لیکن چوں کہ قرآن میں سورۂ فجر میں وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فتحہ ہے، اس لیے وہی اولیٰ اور قرآن کے زیادہ قریب ہے۔

[حصن حصین: ص۷۹]

فقر اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

(بہت ہی مجرب یہ نسخہ ہے۔)

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اَلدُّنیَا اَدْبَرَتْ عَنِّی۔ (دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔) سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے، اُس سے تو کیوں غافل ہوگیا ہے؟ اُسی کے صدقے اُن سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ،سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

سرور دوعالم ﷺ نے فرمایا: تَأْتِيكَ الدُّنْيَا صَاغِرَةً۔ (دنیا تیرے پس ذلیل ہو کر آئے گی۔) اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جان بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا، کچھ مدت ٹھہرا رہا، پھر حاضر ہوا، عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے کہ مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔

[لسان المیزان لابن حجر عسقلانی، ابن حبان، ابن جوزی، الکامل]

ہر فرض نماز کے بعد یہ اذکار پڑھ لیجئے

① أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابو داؤد]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں۔

---

② اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابو داؤد]

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات سراپا سلامتی ہے اور سلامتی آپ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے (لہٰذا ہم پر سلامتی نازل فرمایئے)۔ بڑا نام ہے آپ کا اے ہمارے عظمت والے اور کرم والے پروردگار۔

---

③ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور حکومت اسی کے لیے ہے، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! تیری عطا (دیے ہوئے) کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیری روکی ہوئی چیز کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مال دار کا مال تیرے پاس کچھ کام نہ آئے گا۔

④ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابوداؤد، نسائی، ابن حبان]

ترجمہ: اے اللہ! تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر ادا کرنے اور تیری اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

---

⑤ اٰیَةُ الْكُرْسِی. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے،

سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

[ریاض القرآن]

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ (۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

[حصن حصین: ص۲۱۶، کنزالعمال: ۳۰۰/۲، الترغیب: ۲۹۹/۲]

---

⑥ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص، سُوْرَةُ الْفَلَق، سُوْرَةُ النَّاس۔

بعد نماز فجر | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز ظہر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

بعد نماز عصر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز مغرب | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

بعد نماز عشاء | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

[ابو داؤد: ۸۶/۲، نسائی: ۶۸/۳، صحیح الترمذی: ۸/۲، فتح الباری ۶۲/۹، اذکار نووی: ص ۶۸]

سورۂ اخلاص | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ فلق | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ |

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ﴿۳﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ﴿۴﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ﴿۵﴾ [ریاض القرآن]

سورۂ ناس | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ |

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿۱﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ لوگوں کے معبود کی ﴿۳﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾ [ریاض القرآن]

﴿۷﴾ سُبۡحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ)، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ)، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ (۳۳ مرتبہ) پڑھ لیجیے۔

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَاشَرِیۡكَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡكُ، وَلَہُ الۡحَمۡدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ،اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

[مسلم:۱/۴۱۸]

---

⑧ دس مرتبہ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہیے جنت میں داخل ہو جایئے۔(۲) جس حور سے چاہیے شادی کر لیجئے۔[ابن کثیر:ج۵ صفحہ ۶۱۶]

---

⑨ یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّااللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰـهَ

إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. [مسلم، ابوداؤد]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، نیک کام کرنے کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قدرت اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے، تمام نعمتیں اسی کے لیے ہیں، بزرگی کے لائق وہی ہے، اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا ہم اللہ کو اس طرح پکارتے ہیں کہ تابع داری خالص اُسی کے لیے ہے چاہے کافروں کو کتنا برا لگے۔

---

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔ [بخاری وترمذی]

ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بخیلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں لاچاری والی عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں دنیا کے فتنے اور آخرت کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

⑪ داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔ [عمل الیوم واللیلۃ: ص ۱۰۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے دُعا کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، اے اللہ! ہر طرح کا غم وفکر مجھ سے دور فرما دیجیے۔

---

⑫ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجیے۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے اور میر گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمائیے۔

نوٹ: مذکورہ دعا وضو کے دوران، وضو کے بعد اور نماز کے بعد پڑھنے کا اہتمام کریں۔

یہ دُعا وضو کے دوران اور وضو کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ [حیاۃ الصحابۃ: ج ۳ ص ۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ص ۸۰، ابن سنی: ص ۳۰، ماخوذ از بکھرے موتی: جلد ۶، معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ حصن حصین: ۲۲۲ پر بھی موجود ہے۔]

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

① گیارہ مرتبہ ''درود شریف'' پڑھ لیجئے۔
② ''سورۂ فاتحہ'' تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔
③ ''چاروں قل'' تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔
④ ''آیۃ الکرسی'' تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔
⑤ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔
۹/مرتبہ پڑھ لیجئے۔

⑥ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ صلے لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ [سورۂ توبہ]
(۳/مرتبہ پڑھ لیجئے۔)

⑦ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ [سورۂ یٰس]
(۷/مرتبہ پڑھ لیجئے۔)

⑧ گیارہ مرتبہ ''درود شریف'' پڑھ لیجئے۔

نوٹ: اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھو دے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذار دی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تا کہ تو مجھے بچا لے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنا لے
میری تمام گندگیوں کو دور کر دے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر از سر نو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہو چکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے در پہ آیا ہوں
تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے دل کو بدل دے
مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے
اور مجھے نئی زندگی بخش دے

آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال: حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ بلا ناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں، مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: امام نووی اپنی کتاب ”الاذکار“ ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اُس سے اُس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اُس کو جب بھی وقت ملے اُس کا تدارک کرلے، ترک نہ کرے، اِس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اُس سے نہ چھوٹے گا لیکن اگر وہ اُس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اُس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اُس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اُس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر کی نماز تک کسی وقت میں پورا کرلیا تو اُس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اُس نے اُس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ [صحیح مسلم شریف: ج نمبر ۲۵۶]

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمایئے۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

اوراد و وظائف سے متعلق فتاویٰ

حالتِ حیض میں دُعاؤں کی کتاب.....؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال:(۱) حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن کی آیتیں ہوں سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً مؤمن کا ہتھیار، مناجاتِ مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ، چارقل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

جواب: حامداً ومصلیاً ومسلماً: دعا کی نیت سے اِن آیات وسورتوں کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوتِ قرآن کی نیت سے اِن کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔اور ظاہر ہے کہ اِن کتابوں کو وظائف واوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوتِ قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ہاں، چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالت حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔ (مستفاد از امداد الفتاوی احسن الفتاوی ۲/ ۷۱)

سوال:(۲) دعاؤں کی اِن کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اِن کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اُس جگہ جہاں قرآن کی آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاوی: ۱/ ۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری

۶/ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

یہ کتاب مدینہ منورہ، امریکہ، کینیڈا کے سفر اپریل ۲۰۱۹ ہوائی جہاز وغیرہ میں مکمل ہوئی۔

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت، جادو اور جنات کے شر سے حفاظت کا مجرب تعوذ

یا حفیظ — فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. يَا حَيُّ حِيْنَ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ. فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ عَقَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط سرکش جناتوں کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یا حفیظ — فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے ہے، پڑھنے سے نہیں ہے۔

ایک اللہ کی بندی کی طرف سے اُمت کو ہدیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ [سورۂ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

اللہ کی پناہ

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

حضور ﷺ کے بتائے ہوئے تعویذات

مؤمن کا قلعہ

احادیث مبارکہ کی روشنی میں، ترجمہ اور حوالوں کے ساتھ

مرتب اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ ابن کثیر

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ہی ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے بھی حصہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے ۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ ان شاءاللہ یہ حدیث صحیح ہے ۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے ۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اٰمِیْن۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد "کتاب التوبہ" باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بکل مؤمن ومؤمنة حسنة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل و کرم سے ۱۵؍سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶؍سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وانکوور، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمد للہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہوگیا، اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری

نظر ڈالی اور ۲۶/ سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل نظر ڈالی گئی، (حج ۱۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ: ۲۶/ سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج و عمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

حج ۱۴۴۰ھ

علمِ نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اَمَّا بَعۡدُ!

علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛ لہٰذا میری یہ کتاب ''اللہ کی پناہ'' ہر زبان میں بالخصوص اور میری ہر کتاب امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوقِ طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا ہے

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

اے پیارے اللہ! میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ خود کمی بیشی کا حساب کرلیں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۴۰ھ حج کے سفر میں اس پر آخری نظر ڈالی گئی۔

فہرست مضامین

عرضِ مرتب

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ . اَمَّا بَعۡدُ!

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی ومنشاء کے موافق ہو جاتیں ہیں، مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستے ہی میں مل گیا، پیاس لگ رہی تھی، فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی، ایسی سب باتیں باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہیئے۔شکر کا کلمہ "اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ" ہے جسے اللہ کے رسول ﷺ نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔

اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہوجاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے، جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی، پنکھے یا کولر کا سوئچ کھولا تو معلوم ہوا کہ بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے! یا بس پکڑنے گئے اور وہ ہمارے پہونچتے پہونچتے ہی نظروں کے سامنے چھوٹ گئی! ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ".

شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے

پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جانے کی خوش خبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض و واجبات میں کوتاہی ہو یا ترکِ سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہو، ایسے ہر عمل پر توبہ واستغفار اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں، اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہوجانا بھی شامل ہے۔ یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو ہو چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت ومصیبت اور معصیت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے۔

چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو اَب سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور ﷺ نے اپنی امت کو ''اِسْتِعَاذَہ'' کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے، جن میں دنیا و آخرت کی

ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں، بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' اور ہر رنج پر ''اِنَّا لِلّٰہِ الخ'' اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ ''اِسْتِعَاذَہ'' کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

بہت اہم نصیحت

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے تا کہ جو شخص روزانہ تمام دعائیں نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کر لے۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

وارد حال مکہ مکرمہ زادھا اللہ تشریفا وتعظیما وتکریما

۸/ذی الحجہ ۱۴۴۰ھ اگست ۲۰۱۹ء

پہلی منزل | جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

① جہالت سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ [سورۂ بقرہ]

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ایسا نادان بنوں۔

[ریاض القرآن]

② بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ [سورۂ ھود]

ترجمہ: اے میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ [ریاض القرآن]

③ شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ [سورۂ مؤمنون]

ترجمہ: اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے ﴿٩٧﴾ اور اے میرے رب! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿٩٨﴾ [ریاض القرآن]

④ متکبِّر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

[سورۂ مؤمن]

ترجمہ: اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی پناہ لی ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

⑤ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

سورۂ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

---

⑥ شیطان خنّاس کے شر سے اللہ کی پناہ

سورۂ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ① مَلِكِ النَّاسِ ۙ② اِلٰهِ النَّاسِ ۙ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥۙ الْخَنَّاسِ ۙ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿١﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿٢﴾ لوگوں کے معبود کی ﴿٣﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿٤﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿٥﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿٦﴾

[ریاض القرآن]

---

⑦ اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

---

⑧ کفر و فقر و عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ [ابوداؤد، انظر صحیح ابن ماجہ: ۳/ ۱۴۲]

⑨ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْاَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ . [ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۴۲/۳]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

⑩ کئے ہوئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔ [بخاری: ۹۷،۹۸/۱۱]

⑪ نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔[اخرجہ ابو داؤد، انظر صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۳۳۲]

⑫ غم، عجز، سستی، بخل، قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

[اخرجہ ابو داؤد فی باب الاستعاذۃ وھو اٰخر حدیث من کتاب الصلاۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد الحدیث]

۱۳ نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

[رواہ ابن سنی و ابو داؤد عن بعض بنات النبی ﷺ]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

---

۱۴ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ [ترمذی]

⑮ رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں

چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان! [مؤطاامام مالک]

---

۱۶ شیطان کے شراور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی- جس نے آسمان کو روکے رکھا ہے کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے- مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شراور اس کے شرک سے۔

[الدعاء: ۹۵۴، ابن السنی: ٦٦، مجمع: ۱/۱۱۹]

⑰ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الّٰتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ .

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی ۔

[مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ]

دوسری منزل | سنیچر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

① دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔ [حصن حصین، پرنور دعا: ص ۳۲]

② تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔ [ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۲۳۲]

③ شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ [حصن حصین: ص ۷۹]

④ ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ [شمائل کبری بحوالہ مستطرف: ج ۲ ص ۲۸۰]

---

⑤ تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔)

[شمائل کبری بحوالہ مستطرف: ج ۲ ص ۲۸۰]

⑥ رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کنجوسی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں نکمّی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔ [بخاری وترمذی]

---

⑦ ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ [صحیح مسلم]

⑧ سُستی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْـكَسَلِ وَسُوْءِ الْـكِبَرِ ۔

ترجمہ: اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں سُستی سے اور سخت بڑھاپے سے۔ [صحیح مسلم]

⑨ عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ [صحیح مسلم]

⑩ ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ ! تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ [مسند امام احمد، مستدرک الحاکم، معجم الطبرانی الکبیر]

⑪ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ ! میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ [ابو داؤد]

⑫ ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ [صحیح مسلم]

(۱۳) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرض یہ کہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تونے اپنی تعریف فرمائی۔ [صحیح مسلم]

---

(۱۴) جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے جبرئیل علیہ السلام ومیکائیل علیہ السلام واسرافیل علیہ السلام اور

محمد ﷺ کے رب! میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن السنی :۱۰۳]

⑮ لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ.

ترجمہ: اے اللہ ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔ [ابو داؤد، ابن ماجہ]

⑯ ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ [حصن حصین]

⑰ اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی ہے میں بھی ان سب سے پناہ لیتا ہوں۔ [حصن حصین]

⑱ زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ [بخاری و مسلم]

۱۹ معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ وَّسَاوِسِ الصَّدۡرِ وَشَتَاتِ الۡاَمۡرِ وَفِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ [بیہقی، ابن ابی شیبہ]

تیسری منزل | اتوار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۱ رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی اللَّيۡلِ

وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اڑجاتے ہیں، درخت ٹوٹ جاتے ہیں، جھونپڑیاں برباد ہوجاتی ہیں)۔ [بیہقی، ابن ابی شیبہ]

---

۲ اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

ترجمہ: اے اللہ! جو تونے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ [مجمع الزوائد، الادب المفرد]

۳ دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

ترجمہ: اے اللہ ! ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

[ابوداؤد، نسائی، مستدرک]

۴ ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ [بخاری و مسلم]

۵ مالداری اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی میں مال کی آزمائش میں پڑوں اور نہ تنگدستی کی)۔

[بخاری ومسلم]

٦ خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ.

ترجمہ: اے اللہ ! تیری پناہ لیتا ہوں سخت دلی سے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلّت و خواری سے اور تیری پناہ لیتاہوں محتاجی سے ، کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے، جسم پر سفید داغ پڑنے سے، دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے۔ [ابو داؤد، ابن حبان، المستدرک الحاکم]

⑦ گمراہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں، معبود کوئی نہیں صرف تو ہے، اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کردے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ [بخاری و مسلم]

⑧ آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدّرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کی ہنسی اڑانے سے۔

[بخاری]

---

⑨ علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔

[نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ]

⑩ اعمال کے بُرے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

[مسلم، ابوداؤد، نسائی]

---

⑪ زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیرنے اور ناگہانی عذاب اور غضبِ الٰہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ اس کے آنے سے پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے۔

[مسلم، ابوداؤد]

⑫ کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے جوش سے گناہ کی رغبت ہو)۔

[ترمذی، ابوداؤد، نسائی]

---

⑬ بُری اموات سے اللہ کی پناہ

بہت دھیان سے یہ دعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آ گرے یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آ گروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ [ابو داؤد، نسائی]

۱۴ ناپسندیدہ اخلاق، برے اعمال، نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے، نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔

[ترمذی، ابن حبان]

۱۵ ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ لی ہے۔ [ترمذی]

۱۶ برے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوس سے اپنے رہنے کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور رہنے کے گھر والا دیر پا ہوتا ہے)۔

[ابن حبان، مستدرک الحاکم]

۱۷ بھوک کی شدت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصلت ہے۔ [ابوداؤد]

چوتھی منزل | پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے اور ایسے لالچی نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔ [ترمذی، مستدرک الحاکم]

۲ دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا .

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔ [بخاری: ۶۵۹۳، باب فی الحوض]

۳ بُرا وقت اور بُرے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ

السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے، بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔ [معجم الکبیر طبرانی، مجمع الزوائد]

④ ضد اور نفاق اور تمام برے اخلاق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے، نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے۔ [ابوداؤد، نسائی]

⑤ نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو اپنے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ [الحاکم، الترمذی]

⑥ اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔ [ترمذی، مستدرک الحاکم]

---

⑦ نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔
[ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم]

---

⑧ ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ.

ترجمہ: اے اللہ! تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہیں اور جو دیر میں ملنے والی ہیں جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔ [ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان]

۹ قول وعمل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول وعمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔

[ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان]

۱۰ اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ [الحاکم فی المستدرک]

(۱۱) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تونے پکڑ رکھا ہے۔ [الحاکم فی المستدرک]

(۱۲) اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡـكَرِیۡمِ الَّذِیۡ اَضَاءَتۡ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَاَشۡرَقَتۡ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَیۡهِ اَمۡرُ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ اَنۡ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ اَوۡ تُنۡزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔

[کنزالعمال، الجامع الصغیر]

۱۳ مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِیْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکّار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے، اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ [الجامع الصغیر، کنزالعمال]

---

۱۴ تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔

[کنوزالحقائق فی حدیث خیرالخلائق للمناوی]

⑮ معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور
سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔[ترمذی]

---

⑯ ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیَاحُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، ان برائیوں سے جو
ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ [ترمذی]

---

⑰ دو اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ
السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے،

ایک سیلاب کا پانی، دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے)۔ [الجامع الصغیر، مجمع الزوائد]

⑱ قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور بیوہ عورت کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور بیوہ عورت کی بربادی سے، مسیح دجال کے فتنہ سے۔ [الجامع الصغیر، معجم الکبیر]

⑲ عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتاہ ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔ [الجامع الصغیر]

۲۰ شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔ [عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، کتاب الاذکار للنووی]

۲۱ آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔ [عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی]

۲۲ ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔

[قسم الاقوال، جمع الجوامع للسیوطی]

پانچویں منزل | منگل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اقۡتَرَفۡتُ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ جَهۡدِ الۡبَلَاءِ وَمِنۡ عَذَابِ الۡاٰخِرَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوت سے جو میرے ہیں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ [الفردوس ماثور الخطاب للدیلمی]

② پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

بہت بہت تاکیداً درخواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ كُلِّ عَمَلٍ يُّخۡزِيۡنِيۡ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤۡذِيۡنِيۡ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ كُلِّ اَمَلٍ يُّلۡهِيۡنِيۡ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ كُلِّ فَقۡرٍ يُّنۡسِيۡنِيۡ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ كُلِّ غِنًى يُّطۡغِيۡنِيۡ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کر دے۔ [جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال]

③ دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ ضِیۡقِ الدُّنۡیَا وَضِیۡقِ یَوۡمِ الۡقِیَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ [ابن ماجہ، النسائی]

④ حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ مَّوۡتِ الۡهَمِّ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ مَّوۡتِ الۡغَمِّ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُوۡعِ

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ [کنزالعمال]

۵ شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔

[احمد والبخاری فی الادب المفرد]

۶ کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ

الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیری بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔

[الجامع الصغیر للسیوطی]

⑦ قطع رحمی کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بد دعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ [طبرانی]

⑧ جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ [کنز العمال]

⑨ تھکا دینے والی عورت ، نافرمان اولاد، حرام مال اور دھوکہ دینے والے ساتھی سے اللہ کی پناہ

مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھیئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِن وَّلَدٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ خَدِیْعَةٍ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَةً اَفْشَاھَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبالِ جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغاباز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبادے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ [السیوطی عمل الیوم واللیلۃ]

⑩ مال داری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ بَطَرِ الۡغِنٰی وَمَذَلَّةِ الۡفَقۡرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑ سے اور فقیری کی ذلت سے۔ [الدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب]

⑪ حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الۡحَقِّ بَعۡدِ الۡیَقِیۡنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ یَوۡمِ الدِّیۡنِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔
[کنزالعمال، جزوی فرق کے ساتھ]

⑫ ذلت ورسوائی سے اللہ کی پناہ

اے اللہ! ہم کو ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی.

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ [کنزالعمال]

---

(۱۳) اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ [کنزالعمال]

۱۴ قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ احمد، ج۱۰ص۱۱۵، قال الهیثمی: رجالہ ثقات، حیاۃ الصحابہ: ج۳ص۳۸۷]

---

۱۵ اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، اَللّٰهُمَّ لَآ اَسْتَطِيْعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی

پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں، تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔ [اخرجہ الطبرانی فی الاوسط، قال الہیثمی: ج ۱۰ ص ۱۲۴، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۲]

(۱۶) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ ابوداؤد، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۴]

(۱۷) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل و عیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی کذا فی جمع الفوائد: ج ۲ ص ۲۶۱، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۵]

⑱ جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۔

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا، اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہوجا اور ہم پر فضل فرما، میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔

[اخرجہ مسلم وابوداؤد کذافی جمع الفوائد: ج ۲ص ۲۶۲،حیاۃ الصحابہ: ج ۳ص ۳۹۶]

چھٹی منزل | بدھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

① بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔

[اخرجہ الطبرانی، قال الھیثمی: ج ١٠ ص ١٣٥، حیاۃ الصحابہ: ج ٣ ص ٣٩٦]

٢ کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔

[اخرجہ الترمذی وابوداؤد کذافی جمع الفوائد: ج ٢ ص ٢٦٤، حیاۃ الصحابہ: ج ٣ ص ٣٩٨]

٣ ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الشَّھْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔

[اخرجہ الطبرانی واسنادہ کما قال الھیثمی: ج ١٠ ص ١٣٩، حیاۃ الصحابہ: ج ٣ ص ٣٩٩]

④ ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ [اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۹]

⑤ بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَ بِہٖ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔

[اخرجہ ابن ابی شیبہ کذافی الکنز: ج ۴ ص ۲۹۰ ، حیاۃ الصحابہ: ج ۳، ص ۳۹۹]

⑥ رد کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ [حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۰۶]

⑦ بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

[اخرجہ احمد وابن ابی شیبہ وابوداؤد والنسائی وغیرہم، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۰۸]

⑧ بری نظر سے اللہ کی پناہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن وحضرت حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے:

اِنِّیْ اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ.

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موذی زہریلے جانوروں سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں۔

[عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی الکنز: ج ۱ ص ۲۱۲، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۰۸]

⑨ جن وانس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

ترجمہ: میں اللہ کے غصہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ الطبرانی فی الاوسط کذافی الترغیب: ج ۳ ص ۱۱۶، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۱۰]

⑩ غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔

[اخرجہ ابن ابی شیبہ وابونعیم فی الحلیۃ، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۱۹]

⑪ جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السِّجْنِ وَالْقَيْدِ وَالسَّوْطِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ [عند البیهقی کذافی الکنز: ج ۸ ص ۱۱۹، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۱]

⑫ ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ [اخرجہ ابن النجار کذافی الکنز: ج ۴ ص ۳۲۶، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۲]

⑬ بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ السُّوْقِ وَشَرِّ اَهْلِهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ [عند الطبرانی ایضاً قال الهیثمی: ج ۱۰ ص ۱۲۹، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۵]

⑭ دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ تَفۡرِقَةِ الۡقَلۡبِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ: ج ۱ ص ۲۱۹، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۶]

---

⑮ گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہیں)۔ [الدعاء المسنون: ص ۱۵۷]

---

⑯ ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الرِّجۡسِ النَّجِسِ الۡخَبِیۡثِ الۡمُخۡبِثِ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک اشیاء، گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

[اذکار: ص ۲۱، الدعا: ص ۹۶۴ / ۲ بسند ضعیف، الدعا المسنون: ص ۱۵۸]

⑰ جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیجئے اور جنت میں داخل کیجئے۔

[ابن السنی: ص ۸۴، اذکار: ص ۲۵، الدعاء المسنون: ص ۱۶۴]

⑱ ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔

[ابن السنی، اذکار: ص ۳۷، الدعاء المسنون: ص ۱۶۷]

⑲ پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے

یعنی اس کے ”پیدا کردہ“ تکبر سے اور اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بیہودہ خیالات اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔

[حاکم: ج ا ص ۲۰۷، بسند صحیح، الدعاء المسنون: ص ۱۷۴]

۲۰ بدفالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَكَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور ہلاکت سے۔

[احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف: ص ۴۴۵، الدعاء المسنون: ص ۱۷۷]

۲۱ زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

[فردوس، اتحاف: ص ۳۶۵ ج ۲، الدعاء المسنون: ص ۱۸۰]

۲۲ جہنم کے احوال سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُبِكَ رَبِّيْ مِنْ حَالِ النَّارِ .

ترجمہ: اے میرے رب! آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔

[ابن ماجہ: ۲۷۲، بیہقی فی الشعب: ۹۱، الدعاء المسنون: ص ۵۳۷]

۲۳ رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس گناہ سے جو قبولِ دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ! میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔

[الدعاء: ۱۴۴۸/۳ بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۵۷۳]

---

۲۴ تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔

[حاکم: ۵۳۹/۱، اذکار: ۲۵۹ بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۵۰۳]

۲۵ جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا جُبِلَ عَلَیْهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا ہے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[ابو داؤد، اذکار: ۲۴۲، الدعاء المسنون: ص ۴۷۸]

ساتویں منزل | جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱ زمانے کے حوادث سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّھْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادث سے۔

[بیہقی: ۱۱۷/۵، سبل: ۱۷۸/۸، الدعاء المسنون: ص ۴۵۶]

② ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ یَّسَارِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے، اے اللہ! میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے پیدا کیا اس

سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے، کہیے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر وساجھی ہے۔ اسی طرح پیچھے سے، اسی طرح دائیں سے، اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔[خصائص کبریٰ: ۲/۱۷۶، ابن سنی: ۳۰۸، بسند فیہ راو متروک، الدعاء المسنون: ص ۴۲۷]

③ ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ.

ترجمہ: اے اللہ! حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔ [الدعاء: ۲/۱۲۹۴، بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۴۲۶]

④ شیطان کے چھٹ بھیّوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ .

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن وانس کے شر سے، اے اللہ! تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا، تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے، بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

[ادب مفرد: ۷۰۸، الدعاء طبرانی: ۱۲۹۵، حصن: ۲۲۳ بسند صحیح، الدعاء المسنون: ص ۴۲۳]

⑤ شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ .

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملہ سے۔

[کنزالعمال: ۴۱۷، ابن سنی: ۳۰۸، مکارم خرائطی: ۲/۹۵۹ ، الدعاء المسنون: ص ۴۲۰]

⑥ گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَاجُمِعَتْ فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَّبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

[اذکار: ۵۴۵، نزل: ۳۳۶، ابن سنی: ۵۲۷، الدعاء المسنون: ص ۴۰۱]

⑦ مظلوم کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور برے حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل ومال پر برا منظر دیکھنے سے۔

[مسلم: ۴۳۴، ابن ماجہ، ابن سنی: ۴۴۱، الدعاء المسنون: ص ۳۸۳]

⑧ جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

[ابن سنی: ۲۶۵، بیہقی فی الاسماء، الدعاء المسنون: ص ۳۷۹]

⑨ اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔

[ترمذی، حصن: ۳۴۴، الدعاء المسنون: ص ۳۷۰]

⑩ بیماری سے اللہ کی پناہ

اُعِیْذُكَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ.

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا، نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

[الدعاء: ۱۳۲۴/۳، الفتوحات: ۴/۷۲، ابویعلی، الدعاء المسنون: ص ۳۴۶]

⑪ جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

ترجمہ: بزرگ اللہ کی جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگِ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔

[ابن ماجہ: ۳۵۲۶، ابن سنی، حاکم: ۴/۱۴، الدعاء المسنون: ص ۳۴۲]

⑫ برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

ترجمہ: اللہ کی قدرت وعزت کے واسطے سے اس برائی سے پناہ

مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔

[مسلم: ۲۲۴، اذکار: ۱۱۴، الدعاء المسنون: ص۳۳۶]

⑬ گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔

[ابوداؤد: ص۲۹۳، ابن سنی: ص۵۵۳، الدعاء المسنون: ص۳۲۶]

⑭ گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَنَدْرَاُ بِكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔

[مسند ابوعوانہ، حصن: ۳۲۲، الدعاء المسنون: ص۴۱۷]

⑮ علماء کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ تَلۡعَنَنِیۡ قُلُوۡبُ الۡعُلَمَاءِ ۔

ترجمہ: اے اللہ: میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔

[عند ابی نعیم ایضاً ج ۱ ص ۲۲۳، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۷]

⑯ خالص شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا یَخۡلِطُهٗ شَیۡءٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔

[اخرجہ البخاری فی الادب المفرد: ص ۹۹، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۴۲۷]

⑰ بُرے خوابوں سے اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ سَیِّءِ الۡاَحۡلَامِ وَ اَسۡتَجِیۡرُكَ مِنۡ تَلَاعُبِ الشَّیۡطَانِ فِی الۡیَقۡظَةِ وَالۡمَنَامِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ [الفتوحات الربانیہ: ۱۹۲/۲۰، الدعاء المسنون: ص ۲۹۲]

⑱ بے تکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا هٰذِهٖ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ فِيْهَا مَا اَكْرَهُ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ.

ترجمہ: میں خواب کی تکلیف دہ باتوں سے جس کا تعلق دین اور دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ اللہ کے فرشتوں اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ [الدعاء المسنون: ۲۹۲]

⑲ شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّاٰتِ الْاَحْلَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [ابن سنی: ۷۷۰، الدعاء المسنون: ص ۲۹۱]

⑳ ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے، تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

[نزل الابرار: ۱۲۲، اذکار: ۸۲، الدعاء المسنون: ص ۲۸۲]

㉑ رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔

[مجمع الزوائد: ۱۲۴/۱۰ ، رحمت الٰہی ، الدعاء المسنون: ص ۲۷۶]

الحمد اللہ یہ کتاب بعنوان ”اللہ کی پناہ“ ۲۳/ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۸/ اپریل ۲۰۰۸ء بروز پیر ۔ اکولہ اجتماع سے واپسی پر بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی ۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ (آمین)

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کینسر کا بہت ہی مجرّب علاج

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ.

مذکورہ آیت ۲۰۲۲/ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کیجیۓ، پانی اور دوا پر دَم کر کے پلاییۓ، ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا، آگے پیچھے ۱۱/ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیجیۓ۔ [بکھرے موتی: جلد ۹]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾ [سورۂ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

صرف اردو زبان میں

آسان دُعائیں

اللہ سے مناجات کیجیے
اللہ سے باتیں کیجیے

مرتب اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ ابن کثیر

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے۔ کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔ ہر دعا کو ایک مرتبہ پڑھیں۔
- اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے بھی حصہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ ان شاءاللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہوجائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اٰمِیْن۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ''کتاب التوبہ'' باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بکل مؤمن ومؤمنۃ حسنۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل و کرم سے ۱۵؍ سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶؍ سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وانکوور، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمد للہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہوگیا، اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری

نظر ڈالی اور ۲۶؍ سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل نظر ڈالی گئی، (حج ۱۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ: ۲۶؍ سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج وعمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

حج ۱۴۴۰ھ

علمِ نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اَمَّا بَعۡدُ!

علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛ لٰہذا میری یہ کتاب ''صرف اُردو زبان میں آسان دُعائیں'' ہر زبان میں بالخصوص اور میری ہر کتاب امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوقِ طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا ہے:

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را

اے پیارے اللہ! میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ خود کمی بیشی کا حساب کرلیں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

۲۹/ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ مطابق ۵/ فروری ۲۰۱۹ء

مناجات

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم میں تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرادوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ، لا الٰہ الا اللہ
ضربیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا
گو نہ ملے جواب کچھ در یوں ہی کھٹکھٹائے جا
کھولیں یا نہ کھولیں در اس پر ہو کیوں تیری نظر
تو تو بس اپنا کام کر یعنی سدا لگائے جا
الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ
کسب میں دنیا کے ہی رہا میں دین کی دولت کچھ نہ کمائی
وقت یوں ہی بیکار گزارا عمر یوں ہی غفلت میں گنوائی
خلق میں سب سے میں ہی برا ہوں مجھ میں نہیں ہے کوئی بھلائی

مجھ سا کوئی بدکار نہ ہوگا کون سی میں نے کی نہ برائی
شُغل میرا بس اب تو الٰہی شام و سَحر ہو اللہ اللہ
لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھوں پہر ہو اللہ اللہ
لگا رہ اسی میں جو ہے اختیاری
نہ پڑ امر غیر اختیاری کے پیچھے
عبادت کئے جا مزہ گو نہ آئے
نہ آدھی کو بھی چھوڑ ساری کے پیچھے
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جلّ جلالہٗ

دوا کی تلاش میں رہا دُعا کو چھوڑ کر
میں چل نہ سکا دنیا میں خطاؤں کو چھوڑ کر
حیران ہوں میں اپنی حسرتوں پہ اقبالؔ
ہر چیز خدا سے مانگ لی مگر خدا کو چھوڑ کر

علامہ اقبالؒ

عرضِ مرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ''اُدْعُوْنِیْ'' (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تا کہ ان کو معلوم ہو جائے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ.

(۲) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ.

(۳) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(۵) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

(۶) الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ.

⑦ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ .

⑧ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

⑨ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .

⑩ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

⑪ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ .

⑫ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

⑬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

⑭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَ اَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ .

۱۵ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

۱۶ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ.

۱۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَى الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

۱۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى سَابِغِ نِعَمِ اللّٰهِ.

۱۹ یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ.

۲۰ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ.

۲۱ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ.

(۱) اے اللہ ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۲) اے اللہ ! ہمارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے۔

(۳) اے اللہ ! آپ نے اگر ہمارا نام سعیدوں اور نیک بختوں میں لکھا ہو تو انہی میں لکھے رکھیو اور اگر آپ نے ہمارا نام شقیوں اور بدبختوں میں لکھا ہو تو ہمارا نام ان کی فہرست سے مٹا دیجیو اور نیک لوگوں کی فہرست میں لکھ دیجیو، اس لئے کہ لکھنا بھی آپ کا کام ہے اور مٹانا بھی آپ کا کام ہے۔ اور لوح و قلم بھی آپ کے پاس ہیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ طواف کرتے کرتے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ابن کثیر)

(۴) اے اللہ ! وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ کرتے ہیں مگر آپ ہمیں دینا نہیں چاہتے تو ان کی محبت ہمارے دلوں سے نکال دے اور اس کا خیال بھی نکال دے اور اس گلی میں آنا جانا بھی ختم فرمادے۔

اے اللہ ! وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ نہیں کرتے مگر آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں ان کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور اس گلی میں آنا جانا ہمارے لئے آسان فرمادے اور اس میں ہمارے لئے خیر مقدر فرما۔

۵ اے اللہ ! قرآن تیرا دستر خوان ہے۔ تیرے دستر خوان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق نصیب فرمادے۔(ابن مسعود)

٦ اے اللہ ! ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے ۔

۷ اے اللہ ! ہمیں وہ تجارت کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے ۔

۸ اے اللہ ! امت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

۹ اے اللہ ! ہر فردِ اُمت کو دین کا داعی بنادے ۔

۱۰ اے اللہ ! امت کے مردوں اور عورتوں کے لئے حلال بستروں کا انتظام فرما۔

۱۱ اے اللہ ! امت کے مردوں اور عورتوں کی حرام بستروں سے حفاظت فرما۔

۱۲ اے اللہ ! ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں میں حلال روزی داخل فرما۔

۱۳ اے اللہ ! ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں کی حرام اور مشتبہ روزی سے حفاظت فرما۔

(۱۴) اے اللہ ! اچانک کا خیر عطا فرما اور اچانک کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۵) اے اللہ ! ہواؤں کے ساتھ جو خیر آتی ہے وہ ہمارے لئے مقدر فرما اور ہواؤں کے ساتھ جو شر آتا ہے اس شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۶) اے اللہ ! کسی فاسق و فاجر کا احسان ہم پر نہ رکھنا۔

(۱۷) اے اللہ ! امن کی چادروں کو اپنے بندوں پر پھیلا دے۔

(۱۸) اے اللہ ! تیری سخاوت کی کہانیاں مشہور ہیں، ہمارے اوپر کرم فرما۔

(۱۹) اے اللہ ! نفس و شیطان کا چھُٹ بھیّا بننے سے ہمیں بچا لے۔

(۲۰) اے اللہ ! تیرے خزانہ میں جتنا تیرا رحم ہے، وہ سارا کا سارا مسلمان مردوں اور عورتوں پر برسا دے۔

(۲۱) اے اللہ ! تیرے خزانہ میں جتنا تیرا قہر و عذاب ہے، ایسے لوگوں پر برسا دے جن کے دلوں پر تو نے گمراہی کی مہر لگا دی ہے۔

(۲۲) اے اللہ ! ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے، اپنے کرم سے تو ہمیں عطا فرما۔

(۲۳) اے اللہ ! تو ہی مربّی حقیقی ہے، تو ہماری بہترین تربیت فرما۔

(۲۴) اے اللہ ! اپنے عذاب کے کوڑے سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۵) اے اللہ ! ہم نے اپنی زندگی کو گناہوں میں ڈبو دیا ہے، کسی جگہ سفید نقطہ نہیں ہے، تو ہم کو معاف فرما دے۔

(۲۶) اے اللہ ! اگر فضل کرے تو چھٹیاں اور عدل کریں تو لٹیاں، تو ہم پر فضل کا معاملہ فرما۔

(۲۷) اے اللہ ! تو جسے قریب کر دے اسے کوئی دور نہیں کر سکتا اور تو جسے دور کر دے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا، تو ہمیں اپنی رحمت سے قریب کر دے۔

(۲۸) اے اللہ ! تو جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور تو جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اے اللہ ! تو ہمیں ہدایت عطا فرما دے۔

(۲۹) اے اللہ ! تیری رحمت تک پہنچنے کے لئے ہمیں بہت واسطوں کی ضرورت ہے، مگر تیری رحمت کو ہم تک پہنچنے کے لئے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہے، اے اللہ ! اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔

[حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔]

(۳۰) اے اللہ! ہمارا دین سنوار دے جس میں ہمارے ہر کام کی حفاظت ہے۔

(۳۱) اے اللہ! ہمیں مایوس نہ کر، تیرا کرم مشہور ہے۔

(۳۲) اے اللہ! اس امت کو خوشی کے دن اور خوشی کی راتیں دکھا دے۔

(۳۳) اے اللہ! ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے، اپنے کنبہ پر رحم و کرم فرما۔

(۳۴) اے اللہ! جس طریقہ سے آپ نے ہماری پیشانیوں کی حفاظت کی ہے کہ ہماری پیشانیاں تیرے علاوہ کسی کے سامنے نہیں جھکتیں، اسی طریقہ سے ہمارے بدن کے ایک ایک حصہ کی حفاظت فرما۔

(۳۵) اے اللہ! تیرے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں، اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں، اے اللہ! اپنے حقوق تو معاف فرما دے اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ادا کرنے کی تو ہمیں توفیق عطا فرما اور اگر کمزوری کی وجہ سے یا سُستی کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم ادا نہ کرسکیں تو تو ہماری طرف سے ادا فرما دے اور

ہمیں ان حقوق سے بَری فرما دے۔

(۳۶) اے اللہ ! ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۳۷) اے اللہ !ہماری کھوئی ہوئی عزتیں ہمیں واپس دے دے۔

(۳۸) اے اللہ !ہمارا کھویا ہوا دعوت کا کام ہمیں واپس دے دے۔

(۳۹) اے اللہ ! جنّاتوں کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۰) اے اللہ ! اقوامِ عالَم کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۱) اے اللہ ! ہماری گردنوں کو ہر ذمہ داری سے آزاد فرما۔

(۴۲) اے اللہ ! ہم کو اعلیٰ مجلس والوں میں شامل فرما۔

(۴۳) اے اللہ ! مسلمانوں کی صلاحیتوں کو دین پر لگادے۔

(۴۴) اے اللہ !اس امت کو باطل کے نرغوں سے نجات دے۔

(۴۵) اے اللہ !موت کے بعد کی ہلاکتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

(۴۶) اے اللہ ! ہمارے اقدام اور اقلام کو قبول فرما۔

(۴۷) اے پہاڑوں کے وزنوں کو جاننے والے!

(۴۸) اے سمندروں کے پیمانوں کو جاننے والے!

(۴۹) اے ہواؤں کے رخوں کو متعین کرنے والے!

(۵۰) اے کوّے کے بچے کو اس کے گھونسلے میں روزی پہنچانے والے !

(۵۱) اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے!

(۵۲) اے دلوں کے خیالات کو پڑھنے والے!

(۵۳) اے بارش کے قطروں کی تعداد کو جاننے والے!

(۵۴) اے درختوں کے پتوں کی تعداد کو جاننے والے!

(۵۵) اے وہ پاک ذات کہ رات کا اندھیرا بھی تیری تعریف بیان کرتا ہے۔

(۵۶) اے وہ پاک ذات کہ دن کا اجالا بھی تیری تسبیح بیان کرتا ہے۔

(۵۷) اے وہ پاک ذات کہ چاند، سورج اور ستارے بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۵۸) اے وہ پاک ذات کہ چیونٹیاں بھی تیری تعریف بیان کرتی ہیں۔

(۵۹) اے وہ پاک ذات کہ سمندروں کی تہہ میں آپ نے جو مخلوق پیدا کی ہے وہ بھی تیری تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۶۰) اے وہ پاک ذات کہ وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ذرّات ہیں وہ بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۶۱) اے وہ پاک ذات کہ آپ کے ملک میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۶۲) اے وہ پاک ذات کہ آپ کو کسی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶۳) اے سب کی دعاؤں کو سننے والے!

(۶۴) آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔

(۶۵) آپ سب سے آخر ہیں، آپ کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

(۶۶) آپ دلائل کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہیں کہ آپ سے زیادہ ظاہر کوئی چیز نہیں۔

(۶۷) آپ اپنی ذات کے اعتبار سے اتنے چُھپے ہوئے ہیں کہ آپ سے زیادہ کوئی چیز چُھپی ہوئی نہیں ہے۔

(۶۸) اے اللہ! ہم کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما۔

(۶۹) اے اللہ! ہمارے دلوں کو بغض و عناد اور کدورتوں کے غبار سے پاک و صاف فرمادے۔

(۷۰) اے اللہ! ہنسی مذاق میں بھی جو گناہ کئے ہوں، انہیں معاف فرمادے۔

(۷۱) اے اللہ! جو مرد و عورت ناجائز عشق میں مبتلا ہو، اسے اس ناجائز عشق سے نجات دے۔

(۷۲) اے دلوں کو پلٹنے والے! ہمارے دلوں کو دین پر جمادے۔

(۷۳) اے اللہ ! ہم سب کو توضیح سمجھ عطا فرما۔

(۷۴) اے اللہ ! ہماری صورت تو نے اچھی بنائی، ہماری سیرت بھی اچھی بنادے۔

(۷۵) اے اللہ ! ہماری تحریر و تقریر کو قبول فرما۔

(۷۶) اے اللہ ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔

(۷۷) اے اللہ ! ہم کو پاکیزہ روزی دے اور پاکیزہ چیزوں میں استعمال فرما۔(یہ دُعا حضرت جبرئیل نے حضرت محمد ﷺ کو سکھائی تھی۔) [الجامع الصغیر للسیوطی:۱۱۸۳۳]

(۷۸) اے اللہ ! ہر خیر کو ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۷۹) اے اللہ ! ہماری زندگی کا بہترین دن وہ دن ہو جس دن تیری ملاقات ہو۔

(۸۰) اے اللہ ! ہمارے گناہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر تو ہمیں معاف کر دے گا تو تیرے دریائے مغفرت میں سے کمی واقع نہیں ہو گی، تو ہم کو معاف فرمادے۔

(۸۱) اے اللہ ! ہم تو تیرے فضل کے عادی ہو چکے ہیں، اب ہم کسی امتحان کے لائق نہیں ہیں، بغیر امتحان کے ہمارے بیڑوں کو پار فرمادے۔

(۸۲) اے اللہ ! بڑھاپے کے وقت میں ہماری روزی کو وسیع

فرمادے۔ [المستدرک للحاکم: ۱۹۲۳]

(۸۳) اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ کردے۔

(۸۴) اے اللہ! جن کے لڑکے لڑکیاں غیرشادی شدہ ہوں، ان کے رشتوں کا بہترین انتظام فرما۔

(۸۵) اے اللہ! ہم جیسا گناہ گار تیری زمینوں نے نہیں دیکھا اور تیرے آسمانوں نے نہیں دیکھا اور تیرے فرشتوں نے نہیں دیکھا اور ہم نے تجھ جیسا کریم آقا بھی نہیں دیکھا کہ ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں روزی دیتا رہا، ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں صحت دیتا رہا، جہاں اتنا کرم فرمایا ہے، ایک کرم اور فرمادے، ہم سب کے لئے جنت الفردوس کا فیصلہ فرمادے۔

(۸۶) اے اللہ! حق کو کہنے کی اور حق کو سننے کی اور حق کو لے کر عالَم میں پھرنے کی تو ہم کو توفیق عطا فرما۔

(۸۷) اے اللہ! ہمارے جوانوں کی جوانیوں کو پاکیزہ کردے۔

(۸۸) اے اللہ! جس وقت میں جو کام کرنے سے تو خوش ہوتا ہو، اس کے کرنے کی توفیق عطا فرما اور جس وقت میں جو کام کرنے سے تو ناراض ہوتا ہو، اس سے تو ہمیں بچالے۔

(۸۹) اے اللہ ! جب ہم تیرے پاس آئیں، ہمارے ہنسنے سے پہلے آپ ہنس کر ملاقات کر رہے ہوں، تو اس کی غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما۔

(۹۰) اے اللہ ! قرآن کا نور ہمیں عطا فرما۔

(۹۱) اے اللہ ! تو اپنے نیک و بھلے بندوں کو جو دیا کرتا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔

(۹۲) اے اللہ ! اس مجمع میں جو پریشان حال ہوں ان کی پریشانیوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور یہ کہنا بھی نہیں چاہتے ، عافیت سے ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹۳) اے اللہ ! ہر فردِ امت کو سنّت والی زندگی پر قائم فرما۔

(۹۴) اے اللہ ! ہیرا پھیری والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۹۵) اے اللہ ! ہمارے اس مجمع میں جو تماشائی بن کر آیا ہو، اُسے بھی قبول فرما۔

(۹۶) اے اللہ ! ہمارے دل کی کھڑکیوں کو کھول دے۔

(۹۷) اے اللہ ! ہمارے دین کے سورج کو عروج عطا فرما۔

(۹۸) اے اللہ ! سارے دروازے بند ہو چکے ہیں، صرف آپ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، ہم پر رحم فرما، کرم فرما۔

(۹۹) اے اللہ! اس مجمع میں سفید بال والے بوڑھے بھی ہیں اور نوجوان عبادت گزار بھی ہیں اور بچے بھی ہیں جن کے سینوں میں تیرا قرآن محفوظ ہے، اگر یہی مجمع اس علاقہ کے کسی کریم کے دروازے پر چلا جائے اور صرف ایک روپے کی بھیک مانگے، اس کریم کے لئے روپیہ دینا جتنا آسان ہے، اس سے زیادہ آپ کے لئے ہدایت کا دینا آسان ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں ہدایت نصیب فرما۔

(۱۰۰) اے اللہ! جتنے مسلمان جیلوں میں محبوس ہیں، ان کی رہائی کے فیصلے فرما۔

(۱۰۱) اے اللہ! ہماری کھوٹی پونجی کو قبول فرما۔

(۱۰۲) اے اللہ! ہمیں وہ بدبخت انسان نہ بنا کہ رمضان گزر جائے اور ہماری مغفرت نہ ہو۔

(۱۰۳) اے اللہ! ہمارے ماں باپ کی مغفرت فرما۔

(۱۰۴) اے اللہ! جتنے مسلمان مرد عورتیں اسلام کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے مُنوّر فرما دے، ان کو غریقِ رحمت فرما دے، اُن کی ہڈی ہڈی کو جنت نصیب فرما، ان کو کروٹ کروٹ آرام نصیب فرما۔

(۱۰۵) اے اللہ ! آپ کے وہ مبارک آٹھ نام جو آپ نے سورج پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے لوحِ محفوظ پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے بیتِ معمور پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے عرش و کرسی پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے تورات میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے انجیل میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے زبور میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے صحفِ ابراہیم و موسیٰ علیہما السلام میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے قرآن میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنی جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے پہاڑوں پر لکھے ہیں اور آپ کا وہ ایک مبارک نام جس سے تو نے اپنے عرش کو مزیّن کیا ہے۔ اے اللہ ! آپ کے وہ مبارک نام جسے ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ اے اللہ ! تیرے سارے مبارک ناموں کے طفیل دعا کرتے ہیں، اس امت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔ [بکھرے موتی: جلد ۱، صفحہ ۱۵۷]

(۱۰۶) اے اللہ ! خوبصورت پردے والے،اے خوبصورت چادر والے ، ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔

(۱۰۷) اے اللہ ! تونے اپنے کرم سے اپنا گھر دکھایا اور اپنے کرم سے اپنے نبی کا گھر دکھایا ، اسی کرم سے اپنا چہرہ بھی دکھا دے۔

(۱۰۸) اے اللہ ! ہمارے دل کی تختیوں کو نورانی بنا دے۔

(۱۰۹) اے اللہ ! ہمارے دل کی محرابوں میں اپنی معرفت کا نور کوٹ کوٹ کر بھر دے ۔

(۱۱۰) اے اللہ ! ہماری آنکھوں میں اپنی محبت کا سرمہ لگادے۔

(۱۱۱) اے اللہ ! ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے،اپنے کرم سے ہمیں عطا فرما۔

(۱۱۲) اے اللہ !لوگ مرنے کے بعد غسل دیں گے،اس غسل سے پہلے غسلِ توبہ کی توفیق دے۔

(۱۱۳) اے اللہ ! لوگ ہمیں کفن کا لباس پہنائیں گے، اس سے پہلے تقوے کا لباس ہم کو پہنا دے۔

(۱۱۴) اے اللہ !ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرما دے۔

(۱۱۵) اے اللہ !ایمان کی حقیقت ہمارے دلوں میں راسخ فرمادے۔

(۱۱۶) اے اللہ ! اپنے رضا والے کاموں پر ثابت قدم فرما۔

(۱۱۷) اے اللہ ! امت کے تمام طبقات کو دین کے کام پر مجتمع فرما دے۔

(۱۱۸) اے اللہ ! امت کی صلاحیتوں کو دین کے لئے قبول فرما۔

(۱۱۹) اے اللہ ! ہماری جماعتوں کی نقل و حرکت کو قبول فرما۔

(۱۲۰) اے اللہ ! ہم سب کی اور پوری امت کی بہترین تربیت فرما۔

(۱۲۱) اے اللہ ! مراشدِ اُمور اِلہام فرما۔

(۱۲۲) اے اللہ ! مُہِمّاتِ اُمور پر ہماری اِعانت فرما۔

(۱۲۳) اے اللہ ! ظاہری اور باطنی قوّتیں عطا فرما۔

(۱۲۴) اے اللہ ! بیماروں کو شفا عطا فرما۔

(۱۲۵) اے اللہ !امت کے اعمال کی، ایمان کی، اخلاق کی، معاشرے کی اور جان و مال کی حفاظت فرما۔

(۱۲۶) اے اللہ ! تیری مغفرت ہمارے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور ہمیں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے، ہمارے سارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۲۷) اے اللہ !ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمادے۔

(۱۲۸) اے اللہ ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں ماریں گے اور آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے، مولیٰ! ہماری ساری حاجتوں کا تکفُّل فرما۔

(۱۲۹) اے اللہ ! ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں فکر و رنج سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں کم ہمتی اور سستی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں بزدلی اور بخیلی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(۱۳۰) اے اللہ ! ہم آپ سے عافیت مانگتے ہیں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ ! ہم آپ سے معافی اور سلامتی مانگتے ہیں، ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں اور ہمارے گھر والوں میں اور ہمارے مال میں۔

(۱۳۱) اے اللہ ! ڈھانپ لے ہمارے عیب، اور خوف کی چیزوں سے ہمیں بے فکر کر دے۔

(۱۳۲) اے اللہ ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور

میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

(۱۳۳) اے اللہ ! آپ ہی ہمارے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور ہم آپ کے حقیقی غلام ہیں اور جہاں تک ہمارے بس میں ہے ہم آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہیں، آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو ہم نے کئے ہیں۔ ہم آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتے ہیں، جو ہم پر ہیں اور ہمیں اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

(۱۳۴) اے اللہ ! ہمارے بدن کو درست رکھئے۔

(۱۳۵) اے اللہ ! ہمارے کان عافیت سے رکھئے۔

(۱۳۶) اے اللہ !ہماری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۷) اے اللہ ! ہم کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اور قبر کے عذاب سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ کے سوا

کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

۱۳۸ اے اللہ ! ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے ، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرمادیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

۱۳۹ اے اللہ ! رات کے اندھیرے میں گناہ کئے، دن کے اجالے میں کئے، جان کر کئے، انجانے میں کئے، صغیرہ کبیرہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔

۱۴۰ اے اللہ ! زمین کے جس حصے پر گناہ ہوئے زمین کو بھلادے اور فرشتوں کو بھی بھلادے اور رجسٹر میں سے بھی مٹادے ۔

۱۴۱ اے اللہ ! اپنی رضامندی والی زندگی ہمیں عطا فرما۔

۱۴۲ اے اللہ ! اپنی ناراضگی والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

۱۴۳ اے اللہ ! تقویٰ اور طہارت والی زندگی عطافرما۔

۱۴۴ اے اللہ ! ہمارے خیالات کو پاکیزہ فرما۔

۱۴۵ اے اللہ ! دونوں جہاں کی عزّتوں کا فیصلہ فرما۔

(۱۴۶) اے اللہ ! دونوں جہاں کی ذلّت و رسوائی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۷) اے اللہ ! نفع دینے والا علم عطا فرما۔

(۱۴۸) اے اللہ ! گمراہ کرنے والے علم سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۹) اے اللہ ! جنت میں اپنے نبی ﷺ کا پڑوس عطا فرما۔

(۱۵۰) اے اللہ ! مسلمانوں کے دلوں کو اپنے دین کے لئے نرم فرمادے۔

(۱۵۱) اے اللہ ! ہمیں ایمان پر ثابت قدم فرما۔

(۱۵۲) اے اللہ ! ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔

(۱۵۳) اے اللہ ! ہمارے دلوں میں ایمان کی چادروں کو پھیلا دے۔

(۱۵۴) اے اللہ ! تمام اُمور میں ہمارے انجام کو خیر فرما۔

(۱۵۵) اے اللہ ! ہمیں دین کی محنت کے لئے اخلاص سے قبول فرما۔

(۱۵۶) اے اللہ ! ہمیں دعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۱۵۷) اے اللہ ! ہمارے گھروں میں نورانی اعمال زندہ فرما۔

(۱۵۸) اے اللہ ! ہمارے مزاجوں کو دینی مزاج بنا دے۔

(۱۵۹) اے اللہ ! اپنے شکر گزار بندوں میں داخل فرما دے۔

(۱۶۰) اے اللہ ! بے اولادوں کو اولاد عطا فرما۔

(۱۶۱) اے اللہ ! تیرا نام سلام ہے، سلامتی تیرے یہاں سے چلتی ہے، ہم تجھ سے اس اُمت کی سلامتی کا سوال کرتے ہیں، اس اُمت کو ظالموں کے حوالے نہ فرما۔

(۱۶۲) اے اللہ ! دونوں جہاں کی عافیت اور بھلائی مقدّر فرما۔

(۱۶۳) اے اللہ ! بے دینی کی نفرت دلوں میں پیدا فرما کر بے دینی کو ختم فرما۔

(۱۶۴) اے اللہ ! اقوامِ عالَم کو دین سے سرفراز فرما۔

(۱۶۵) اے اللہ ! دونوں جہاں کی حاجتوں کو پورا فرما۔

(۱۶۶) اے اللہ ! اپنے حکموں والی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

(۱۶۷) اے اللہ ! سنت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۶۸) اے اللہ ! جہاں جہاں تیری ہوائیں پہنچتی ہیں، وہاں دین کی ہوائیں پہنچا دے۔

(۱۶۹) اے اللہ ! سورج کی روشنی جہاں جہاں پہنچتی ہے، وہاں اپنے دین کی روشنی پہنچا دے۔

(۱۷۰) اے اللہ ! اپنی خصوصی عنایت ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۱۷۱) اے اللہ ! حُبِّ جاہ اور حُبِّ مال سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۷۲) اے اللہ ! قرآن کی محبت اور اپنی محبت عطا فرما۔

(۱۷۳) اے اللہ ! ہمارے دل اور نگاہ کو مسلمان بنا دے۔

(۱۷۴) اے اللہ ! حضور ﷺ نے جتنی خیر کی دعائیں مانگی ہیں، ان میں ہمارا حصہ شامل فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے، ان شرور سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

(۱۷۵) اے اللہ ! اس امت کی شام کو صبح سے بدل دے۔

(۱۷۶) اے اللہ ! تقویٰ ہمارا توشہ بنا دے۔

(۱۷۷) اے اللہ ! تیرے دربار میں ارمانوں کی دنیا لے کر آئے ہیں، ہمارے جائز ارمانوں کے سورج کو عروج نصیب فرما۔

(۱۷۸) اے اللہ ! ہماری صدا اور ندا کو قبول فرما۔

(۱۷۹) اے اللہ ! دونوں چوکھٹوں (مکہ ومدینہ) کا نور ہمیں نصیب فرما۔

(۱۸۰) اے اللہ ! اس اُمت کو بربادیوں کے میلوں سے بچا دے۔

(۱۸۱) اے اللہ ! ہم نے خواہشات کے میدان میں بہت گھوڑے دوڑائے ہیں، ہم کو معاف فرما دے۔

(۱۸۲) اے اللہ ! اطاعت کے میدان میں گھوڑے دوڑانے والا بنا دے۔

(۱۸۳) اے اللہ ! ہماری فجر کے نمازیوں کی تعداد جمعہ کے نمازیوں کی تعداد کے برابر کر دے۔

(۱۸۴) اے اللہ ! تقدیر کی برائی سے بچالے۔

(۱۸۵) اے اللہ ! دنیا کوسکون کا سانس دلا دے۔

(۱۸۶) اے اللہ ! ایمان کی لہروں کو حرکت دے دے۔

(۱۸۷) اے اللہ ! ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۱۸۸) اے اللہ ! ہمارے دلوں میں عشق مجازی کے خیمے لگے ہوئے ہیں، ان خیموں کو اُکھاڑ کر پھینک دے۔

(۱۸۹) اے اللہ ! مسلمان بہو بیٹیوں کو سکھی سنسار عطا فرما۔

(۱۹۰) اے اللہ ! خاموش فتنوں سے اُمت کی حفاظت فرما۔

(۱۹۱) اے اللہ ! ہماری آنکھوں کو پاکیزہ بنا دے۔

(۱۹۲) اے اللہ ! تجھ سے مانگنے کی لذّت عطا فرما۔

(۱۹۳) اے اللہ ! ہمارے خیالات کو پاکیزہ بنا دے۔

(۱۹۴) اے اللہ ! دنیا کی گہرائیوں میں تیرنے سے بچالے۔

(۱۹۵) اے اللہ ! علم وتقویٰ کی گہرائیوں میں تیرنے والا بنا دے۔

(۱۹۶) اے اللہ ! ہم کو حلال مال ومنال عطا فرما۔

(۱۹۷) اے اللہ ! ہم تو خاندانی فقیر ہیں، ہماری مدد فرما۔

(۱۹۸) اے اللہ ! قلبِ سلیم عطا فرما۔

(۱۹۹) اے اللہ ! ناجائز عشق اور فسق سے بچالے۔

(۲۰۰) اے اللہ! ہمارا دین سنوار دے، جس سے ہمارے ہر کام کی حفاظت ہو۔

(۲۰۱) اے اللہ! بری موت سے ہم سب کی حفاظت فرما۔

(۲۰۲) اے اللہ! باہی جاہی گناہوں سے بچالے۔

(۲۰۳) اے اللہ! ہماری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا اخیر ہو اور ہمارا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ والا ہو، ہمارا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

(۲۰۴) اے اللہ! ہمارے گناہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور اگر آپ ہم پر رحم فرمادیں تو تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

(۲۰۵) اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار بنا دے اور ہمیں اسلام کے راستے دکھا۔

(۲۰۶) اے اللہ! اب تک تو جتنے اپنے نیک بندوں کا خلیفہ بنا ہے، ان سب سے زیادہ اچھی طرح ہمارے اہل وعیال کا خلیفہ بن جا۔

(۲۰۷) اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ فرما۔

(۲۰۸) اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے رحمان کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے نیکوکار رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، اور تجھے

تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور یہ سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔

(۲۰۹) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو نے مجھے عطا فرمائی ہے، اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے، اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے دے۔

(۲۱۰) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا عرش آسمان میں ہے۔

(۲۱۱) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا فرش زمین میں ہے۔

(۲۱۲) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی راہ سمندر میں ہے۔

(۲۱۳) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی رحمت جنّت میں ہے۔

(۲۱۴) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی سلطنت دوزخ میں ہے۔

(۲۱۵) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی رحمت فضا میں ہے۔

(۲۱۶) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا فیصلہ قبروں میں ہے۔

(۲۱۷) پاک ہے؛ وہ اللہ جس نے آسمان کو بلند کیا۔

(۲۱۸) پاک ہے؛ وہ اللہ جس نے زمین کو بچھایا۔

(۲۱۹) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

(۲۲۰) پاکی ہے؛اس ذات کے لئے، جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

(۲۲۱) پاکی ہے ؛ اس ذات کے لئے ، جو ایک اور یکتا ہے۔

(۲۲۲) پاکی ہے ؛ اس ذات کے لئے ، جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

(۲۲۳) پاکی ہے ؛ اس ذات کے لئے ،جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔

(۲۲۴) پاکی ہے ؛ اس ذات کے لئے ، جس نے بچھایا زمین کو۔

(۲۲۵) پاکی ہے؛اس ذات کے لئے، جس نے پیدا کیا مخلوق کو، اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

(۲۲۶) پاکی ہے؛اس ذات کے لئے ،جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔

(۲۲۷) پاکی ہے ؛ اس ذات کے لئے ،جس نے نہ بیوی اپنائی ، نہ بچے ۔

(۲۲۸) پاکی ہے؛اس ذات کے لئے، جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ ہی اس کا جوڑ ہے۔

(۲۲۹) اے اللہ ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو تیرے پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے ،اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

(۲۳۰) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، ہمارے دین کے لئے۔

(۲۳۱) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، ہماری کل فکروں کے لئے۔

(۲۳۲) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو ہم پر زیادتی کرے۔

(۲۳۳) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو ہم سے حسد کرے۔

(۲۳۴) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو دھوکہ اور فریب دے ہمیں برائی کے ساتھ۔

(۲۳۵) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، موت کے وقت۔

(۲۳۶) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، قبر میں سوال کے وقت۔

(۲۳۷) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، میزان کے پاس۔

(۲۳۸) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، پل صراط کے پاس۔

(۲۳۹) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم نے آپ ہی پر بھروسہ کیا، اور ہم آپ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

(۲۴۰) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا۔

(۲۴۱) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۴۲) اے اللہ! آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں۔

(۲۴۳) اے اللہ! آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں۔

(۲۴۴) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ماریں گے۔

(۲۴۵) اے اللہ! آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے۔

(۲۴۶) اے اللہ! ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ بناتے ہیں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی عبادت کے لائق ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۴۷) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرمادیجئے اور ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

(۲۴۸) اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک،

ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں ہے۔ ہم آپ کے ذریعہ اپنے نفس کی برائی
سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ
مانگتے ہیں اور اس سے پناہ مانگتے ہیں کہ کوئی برائی کریں
جس کا وبال ہمارے نفوس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی
برائی پہنچاویں۔

(۲۴۹) اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول
ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

(۲۵۰) اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے
ہے، جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم
سلطنت کے لائق ہو۔

(۲۵۱) اے اللہ! آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہی پر ہم نے بھروسہ
کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا
وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے
بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے
ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، ہم یقین کرتے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ
کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ!
ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفس کی برائی سے اور ہر اُس
جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔
بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۲۵۲) اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی تابعداری نصیب
فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچا، ایسا نہ ہو کہ حق و
باطل میں ہم تمیز نہ کر سکیں۔ خدایا! ہمیں نیکو کار، پرہیز گار
لوگوں کا امام بنا۔

(۲۵۳) اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو
ہمیں نہ پکڑنا۔

(۲۵۴) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے
لوگوں پر ڈالا تھا۔

(۲۵۵) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں
طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور
ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر
غلبہ عطا فرما۔

(۲۵۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۵۸) اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ [قرآن]

(۲۵۹) اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

(۲۶۰) اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سُننے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۶۱) اے اللہ! ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اُتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی،

پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ [قرآن]

(۲۶۲) اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے، یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔ [قرآن]

(۲۶۳) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ [قرآن]

(۲۶۴) اے پروردگار! ہماری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اُٹھا ہے، لیکن ہم کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہے۔ [قرآن]

(۲۶۵) اے ہمارے پروردگار! ہمارے ماں باپ پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔ [قرآن]

(۲۶۶) اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ [قرآن]

(۲۶۷) اے ہمارے پروردگار ! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مؤمنوں کو بھی بخش دے، جس دن حساب ہونے لگے۔ [قرآن]

(۲۶۸) اے ہمارے پروردگار ! میرا علم بڑھا دے۔ [قرآن]

(۲۶۹) اے ہمارے پروردگار ! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

(۲۷۰) اے ہمارے پروردگار ! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ [قرآن]

(۲۷۱) اے ہمارے رب! ہم نے گناہ کر کے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ [قرآن]

(۲۷۲) اے ہمارے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ [قرآن]

(۲۷۳) اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کردے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۷۴) اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و آخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملادے۔

[دُعائے حضرت یوسف علیہ السلام]

(۲۷۵) اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔ [اہل کہف]

(۲۷۶) اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا، اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال، اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔ [قرآن]

(۲۷۷) اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

[دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۷۸) اے میرے پروردگار! میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔ [دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۷۹) اے میرے پروردگار! میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔

[دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۸۰) اے میرے پروردگار! مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

[دعائے حضرت ایوب علیہ السلام]

(۲۸۱) اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

(۲۸۲) اے وہ پاک ذات کہ کسی کا خیال و گمان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

(۲۸۳) اے وہ پاک ذات کہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے اوصاف بیان نہیں کر سکتے۔

(۲۸۴) اے اللہ! ہماری جھولیوں کو ہدایت سے بھر دے۔

(۲۸۵) اے وہ پاک ذات کہ حوادثِ زمانہ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

(۲۸۶) اے وہ پاک ذات جو پہاڑوں کے وزنوں کو جانتی ہے۔

(۲۸۷) اے وہ پاک ذات جو سمندروں کے پیمانوں کو جانتی ہے۔

(۲۸۸) اے وہ پاک ذات جو بارش کے قطروں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۸۹) اے وہ پاک ذات جو درختوں کے پتوں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۹۰) اے وہ پاک ذات جو ان تمام چیزوں کو جانتی ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے اور جن کو دن روشن کرتا ہے۔

(۲۹۱) اے وہ پاک ذات جس کو آسمان دوسرے آسمان سے چھپا نہیں سکتا۔

(۲۹۲) اے وہ پاک ذات جس کو زمین دوسری زمین سے چھپا نہیں سکتی۔

(۲۹۳) اے وہ پاک ذات کہ سمندر کے پیٹ میں کیا ہے وہ بھی تجھے معلوم ہے۔

(۲۹۴) اے وہ پاک ذات کہ چٹانوں میں کیا چھپا ہے وہ بھی تو جانتا ہے۔تو میری عمر کے آخری حصہ کو سب سے بہتر بنا دے۔ اور میرے آخری عمل کو زندگی کا سب سے بہتر عمل بنا دے۔

(۲۹۵) اے اللہ! ہم کو آپ کا اور آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ کا پڑوسی بنا دے۔

(۲۹۶) اے اللہ! ہمیں تیرے ان تھوڑے بندوں میں شامل فرما جو تجھے پسند ہیں۔تو نے فرمایا ہے: قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ.

(۲۹۷) اے اللہ! ربانی علماء نے جو کتابیں لکھیں ہیں، ان کی ہر ہر سطر کو دنیا میں عام وتام فرما۔

(۲۹۸) اے اللہ! جو کینسر جیسی بڑی بیماری میں مبتلا ہوں، ان کو شفا عطا فرما۔

(۲۹۹) اے اللہ! تیرے اوّاب بندوں میں شامل فرما۔

(۳۰۰) اے اللہ! اِس اُمت کو باطل کے غبار سے بچالے۔

(۳۰۱) اے اللہ! اس مجمع میں فرشتے بھی آمین کہہ رہے ہیں، ان کی آمین کو ہمارے لئے قبول فرما۔

(۳۰۲) اے اللہ! بھوک اور خوف کے لباس سے ہماری حفاظت فرما۔

(۳۰۳) اے گرے پڑے لوگوں کو اونچا کرنے والے! عافیت سے ہم کو ترقّی نصیب فرما۔

(۳۰۴) اے اللہ! تہجّد کے وقت میں تیرا خاص لشکر زمین پر اُترتا ہے، اس وقت ہمیں جاگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۳۰۵) اے اللہ! ہم کو تیرا خیر خواہ بننے کی توفیق دے۔

[ابن کثیر: جلد ۲ صفحہ ۳۹۳]

(۲۹۷) اے اللہ! یہ ماہِ مبارک تیری رحمت کا چمن ہے تو نے ہمارے لئے اُتارا ہے، قدر کرنے کی توفیق دے۔

(۳۰۶) اے اللہ! اس امت کو زندگی کے سارے لطف عطا فرما۔

(۳۰۷) اَللّٰھُمَّ لَاتُھْلِکْنَا بِمَافَعَلَ السُّفَھَاءُ مِنَّا. اے اللہ! ہمیں ہلاک نہ فرما، ہمارے کم عقل لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے۔

(۳۰۸) اے سلام! ہم کو دَارُ السَّلَام میں داخل فرما۔

(۳۰۹) اے اللہ! تیرے خفیہ خزانوں سے محروم مت فرما۔

(۳۱۰) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھوں میں بٹھا کر ہم کو جنت میں داخل فرما۔ [حدیث، بکھرے موتی: ج ا صفحہ ۱۴۷]

(۳۱۱) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھ رحمت کے خزانے میں ڈال کر، لپیں بھر کر ہماری جھولی میں ڈال دے۔

(۳۱۲) ہم کو وہ خوش نصیب انسان بنا کہ آپ ﷺ ہمارا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرادیں۔ [مؤمن کا ہتھیار]

(۳۱۳) اے اللہ! اس اُمت کو دنیا میں جنت کا سایہ عطا فرما اور جہنم کے سایہ سے حفاظت فرما یعنی نعمتیں عطا فرما اور پریشانیاں دور فرما۔

(۳۱۴) اے اللہ! مسلمانوں کی محبت سے ہم کو محروم نہ فرما۔

(۳۱۵) اے اللہ! گناہوں کے تصوّر سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہوجائیں، ہمیں ایسا بنادے۔

(۳۱۶) اے اللہ! ہمارے گھروں میں بڑے بڑے گناہوں کی بڑی بڑی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں، ان کھڑکیوں کو بند کر دے۔

(۳۱۷) اے اللہ! ہر ایک کی لیلیٰ الگ ہوتی ہے، کسی کی لیلیٰ کرسی ہے، کسی کی لیلیٰ مال ہے، کسی لیلیٰ حبِّ جاہ ہے، کسی کی لیلیٰ مکان ہے، اے اللہ! اس امت کو ان لیلاؤں کے چکّروں سے بچالے۔

(۳۱۸) اے اللہ! حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکیداً ایک دعا پڑھنے کی وصیت کی تھی، وہ دعا ہمیں پڑھنے کی توفیق عطا فرما: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔ [مؤمن کا ہتھیار: صفحہ ۲۰]

(۳۱۹) اے اللہ! اس امت کے مردوں کو صحابہ کے روحانی بیٹے بنادے اور عورتوں کو صحابیات کی روحانی بیٹیاں بنادے۔

(۳۲۰) کسی زمانے میں کریم تھا جو کھوٹے سکے لے لیتا تھا۔
اے اللہ! آپ ہمارے کھوٹے اعمال قبول فرما لیجئے۔

(۳۲۱) اے اللہ! حضور ﷺ نے حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو جو دعا سکھائی تھی، وہ ہمیں بھی پڑھنے کی توفیق نصیب فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَا صِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں اپنی اطاعت و فرماں برداری میں لگا کر میری کمزوری کو دور فرما اور خیر کے کاموں کی طرف مجھے متوجہ کر دیجئے۔ اور دین اسلام کو میری آخری تمنا بنادیجئے۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے طاقت و قوت بخش دیجئے۔ اور اے اللہ! میں ذلیل ہوں، مجھے عزت عطا فرمائیے، اور اے اللہ! میں فقیر ہوں، آپ مجھے غنی کر دیجئے، اے ارحم الرحمین۔

[بکھرے موتی: جلد ا؛ احیاء العلوم جلد ا، صفحہ ۲۷۷]

(۳۲۲) اے اللہ! ایسا ایمان دے جس کے بعد کفر نہ ہو۔

(۳۲۳) اے اللہ! ایسی ہدایت دے جس کے بعد گمراہی نہ ہو۔

(۳۲۴) اے اللہ! ایسا علم دے جس کے بعد جہالت نہ ہو۔

(۳۲۵) اے اللہ! ایسا ذکر دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

(۳۲۶) اے اللہ! ایسی روشنی دے جس کے بعد اندھیرا نہ ہو۔

(۳۲۷) اے اللہ! ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

(۳۲۸) اے اللہ! ایسی رضا دے جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

(۳۲۹) اے اللہ! ایسی رحمت دے جس کے بعد عذاب نہ ہو۔

(۳۳۰) اے اللہ! ایسی کامیابی دے جس کے بعد ناکامی نہ ہو۔

(۳۳۱) اے اللہ! مجھے دنیا و آخرت کی ذلّت سے بچا۔

(۳۳۲) اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ تجھ کو پسند آجاؤں۔

(۳۳۳) اے میرے پروردگار! اگر میرے گناہ بڑھ گئے (تو کیا ہوا) میں جانتا ہوں کہ آپ کی معافی میرے گناہوں سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

(۳۳۴) اگر آپ کی رحمت کے امید وار صرف نیک ہی ہوں تو گناہ گار کسے پکاریں اور کس سے توقع رکھیں؟

(۳۳۵) اے میرے پروردگار! میں تیرے حکم کے مطابق تجھے

زاری و عاجزی سے پکارتا ہوں۔ تو اگر میرا ہاتھ ناکام واپس لوٹادے گا (یعنی مجھے مایوس کر دے گا) تو کون ہے رحم کرنے والا؟

(۳۳۶) میرے پاس تو صرف آپ کے بہترین در گذر کی امید کے سوا کوئی سہارا نہیں پھر بات یہ ہے کہ مسلمان بھی ہوں۔

[بکھرے موتی: جلد ا، صفحہ ٦٨]

(۳۳۷) اے اللہ! تو نے نگاہ کرم حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر ڈالی، انہیں ہدایت مل گئی، وہی نگاہ کرم ہم پر بھی ڈال دے۔

(۳۳۸) اے اللہ! اِس اُمت کو زمانہ کی ظالم نظروں سے بچالے۔

(۳۳۹) اے اللہ! مجھے اپنا راز دار (قریبی دوست) بنا لیجئے۔

(۳۴۰) اے اللہ! تیرے نبی پر رحمتیں نازل فرما جب تک قدم اور قلم چلتے رہیں۔

(۳۴۱) اے اللہ! اس امت کو ظالم اور مظلوم بننے سے بچا لیجئے۔

(۳۴۲) اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے زیادہ بہتر بنا دیجئے اور میرے ظاہر کو صالح اور نیک بنا دیجئے۔

[یہ دعا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی۔ دیکھئے فضائل ذکر صفحہ ۴۲۰]

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھو دے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے
مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذار دی
اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں ، تا کہ تو مجھے بچالے
تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنا لے
میری تمام گندگیوں کو دور کر دے ، میرے دل کی دنیا بدل دے
میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا
لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں
میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر از سر نو زندگی بخش دے
میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہو چکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں
اب میں تیرے در پہ آیا ہوں

تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے دل کو بدل دے

مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے

اور مجھے نئی زندگی بخش دے

الحمدللہ یہ کتاب پانچ بمقام اِکھڑ جوڑ میں جاتے ہوئے ٹرین میں مکمل ہوئی۔

بتاریخ ۲۴/ ۵/ ۲۰۰۹ء مطابق ۲۹/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ [سورۂ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

حج و عمرہ کی دعائیں

حج و عمرہ کرنے والے افراد کے لیے بہترین تحفہ

انتخاب و ترتیب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ ابن کثیر

دُعا

تری عظمتوں سے ہوں بے خبر
یہ میری نظر کا قصور ہے
تیری رہ گزر میں قدم قدم
کہیں عرش ہے کہیں طور ہے
یہ بجا ہے مالکِ بندگی
میری بندگی میں قصور ہے
یہ خطا ہے میری خطا مگر
تیرا نام بھی تو غفور ہے
یہ بتا کہ تجھ سے ملوں کہاں
مجھے تجھ سے ملنا ضرور ہے
کہیں دل کی شرط نہ ڈالنا
ابھی دل نگاہوں سے دور ہے

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما، آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی ان شاءاللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہوجائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اٰمِیْن۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ’’کتاب التوبہ‘‘ باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بکل مؤمن ومؤمنۃ حسنۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل و کرم سے ۱۵؍سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶؍سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وانکوور، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمدللہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہوگیا، اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری

نظر ڈالی اور ۲۶/ سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل نظر ڈالی گئی،(حج ۱۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ: ۲۶/ سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج وعمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

حج ۱۴۴۰ھ

فہرست حج وعمرہ کی دعائیں

عرضِ مرتب

جولوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ''اُدْعُوْنِیْ'' (یعنی مجھ سے مانگو) پرعمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جولوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جائے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ۚ [سورۃ الاعراف:۵۵]

ترجمہ: اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ [ریاض القرآن]

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا
وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا

دُعاؤں کی قبولیت کی اہم ہدایات

(۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعاؤں سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں اور دُعا عبادت کا مغز ہے۔ [ترمذی شریف: جلد ۲ ، صفحہ ۱۷۵]

(۲) دُعاؤں کی ابتدا وانتہا میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا مسنون ہے۔ [ترمذی شریف: جلد ۲، صفحہ ۱۹۷] دُعاؤں کے درمیان میں بھی دُرود شریف پڑھنا مسنون ہے۔ [فضائل درود شریف: ۷۵]

(۳) قبولیت کے یقین اور نہایت یکسوئی اور انتہائی توجہ کے ساتھ دُعا کرنی چاہیئے۔

(۴) دُعا میں خاکساری اور انکساری اور مظلومیت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔

(۵) بے توجہی اور غفلت اور اُکتاہٹ کے ساتھ دُعا قبول نہیں ہوتی ، اس لئے دُعا مختصر اور جامع ہونی چاہیئے۔

(۶) حرمین شریفین اور وہاں کے مخصوص مقامات میں دُعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

(۷) حجاجِ کرام اور عمرہ کرنے والوں کی دُعائیں عنداللہ زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ حاجیوں کی مغفرت کی جاتی ہے ، اور ان لوگوں کی بھی مغفرت کی جاتی ہے جن کے لئے حجاج کرام مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔

[مجمع الزوائد: جلد ۳ صفحہ ۲۱۱]

(۸) عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یاد نہ ہوں تو مخصوص مقامات میں کتاب دیکھ کر بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

(۹) اگر عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یا دیکھ کر پڑھنا بھی دشوار ہو تو اپنی مادری زبان میں اپنی دلی مرادیں مانگی جائیں۔

يَارَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مکہ اور مدینہ میں دُعائیں قبول ہونے کے تیس (۳۰) مقامات

مکہ معظّمہ میں اکیس (۲۱) مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہونا کتبِ فقہ اور سلفِ صالحین سے ثابت ہے اور مدینہ منورہ میں بھی بہت سے مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ان میں سے ۹/ مقامات احقر نے یہاں پر ذکر کر دیے ہیں۔ ان مقامات میں دُعاؤں کا بہت زیادہ اہتمام رکھا جائے، وہ مقامات حسب ذیل ہیں:

(۱) دورانِ طواف۔
(۲) ملتزم پر۔
(۳) میزابِ رحمت کے نیچے۔
(۴) بیت اللہ کے اندر۔

(۵) زم زم کا پانی پیتے وقت۔
(۶) مقامِ ابراہیم کے پاس۔
(۷) صفا پہاڑی پر۔
(۸) مَروہ پہاڑی پر۔
(۹) صفا و مروہ کے درمیان سعی کے دوران۔
(۱۰) میدان عرفات میں۔
(۱۱) میدان مزدلفہ میں۔
(۱۲) میدان منٰی میں۔
(۱۳) رمی (شیطان کو کنکریاں مارنے) کے بعد جمرات کے پاس۔
(۱۴) بیت اللہ شریف کو دیکھتے وقت۔
(۱۵) حطیم کے اندر۔ [فتح القدیر: جلد ۲ صفحہ ۵۰۸]
(۱۶) رکنِ یمانی کے پاس۔
(۱۷) غارِ ثور میں۔
(۱۸) غارِ حراء میں۔
(۱۹) جس جگہ پر دارِ ارقم تھا۔
(۲۰) جس جگہ پر حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا مکان تھا۔
(۲۱) مقام مدعٰی میں۔ یہ مسجد حرام سے جنّتُ المُعَلّٰی کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں واقع ہے۔ [غنیۃ المناسک: صفحہ ۶۵]

مدینہ منوّرہ کے متبرّک مقامات

(۲۲) مسجد نبوی میں رِیاضُ الجنّہ میں۔

(۲۳) اُسطوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔

(۲۴) اُسطونۂ ابولُبابہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔

(۲۵) محرابِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں۔

(۲۶) صُفّہ میں۔

(۲۷) مسجدِ فتح میں۔

(۲۸) مسجدِ قُبامیں۔

(۲۹) مسجدِ القبلتین میں۔

(۳۰) مسجدِ اِجابہ میں۔

ان مقامات میں اللہ تعالیٰ سے اہتمام کے ساتھ دنیا و آخرت کی مرادیں مانگنی چاہئے۔ اور غفلت سے کام نہ لینا چاہئے اور ان میں سے اکثر مقامات کی مخصوص دُعائیں، اس کتاب میں نقل کر دی گئی ہیں۔

سفر شروع کرنے کی دُعا

جو شخص سفر کے لئے گھر سے روانہ ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا، شیطان اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

[ترمذی: جلد ۲/۱۸۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے سفر شروع کرتا ہوں ،اللہ تعالیٰ ہی پر توکّل کرتا ہوں،معصیت سے حفاظت اور اطاعت پر قدرت اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ.

[حصن حصین مترجم: ۱۷۹]

ترجمہ: اے اللہ ! آپ ہی کی مدد سے حوصلہ اور ہمت کر کے پہنچنے کا ارادہ کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے معصیت سے بچتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے سفر میں چلتا ہوں۔

ہوائی جہاز یا دیگر سواری پر سوار ہونے کی دعا

جب جہاز کی سیڑھیوں پر چڑھنے لگے یا ہوائی جہاز یا گاڑی یا کسی اورسواری پر سوار ہونے لگے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

[مسلم شریف: جلد ۱ صفحہ ۴۳۴؛ ترمذی شریف: جلد ۲ صفحہ ۱۸۳]

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے اختیار میں دیا ہے، اور ہم اس کو اپنے قابو میں کرنے کے اہل نہیں تھے اور ہم صرف اپنے رب کے پاس لوٹنے والے ہیں۔

کسی منزل پر اُترنے کی دُعا

جب دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنا چاہے تو یہ دُعا پڑھ کر ٹھہر جائے:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔ [سورۂ مؤمنون:۲۹؛ بحوالہ الحزاب الاعظم: صفحہ ۹]

ترجمہ: اے میرے رب! آپ مجھے اتاریے برکت کا اُتارنا اور آپ ہی بہتر اُتارنے والے ہیں۔ [ریاض القرآن]

سمندر کے اوپر سے گزرتے ہوئے ہوائی جہاز میں پڑھنے کی دُعا

جب ہوائی جہاز پرواز کر جائے اور پرواز کے دوران جب سمندر کے اوپر سے گزرے تو یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

[سورۂ ہود:۴۱، سورۂ زمر:۶۷؛ بحوالہ حصن حصین: صفحہ ۱۷۴]

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی، قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

دورانِ سفر پڑھتے رہنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔ [مسلم: جلد ۱، صفحہ ۴۳۴؛ حصن حصین: صفحہ ۱۷۳؛ مشکوۃ: جلد ۱ صفحہ ۲۱۳؛ ترمذی: جلد ۲ صفحہ ۱۸۲]

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان کر دیجئے۔ اور اس کی درازی کو ہم پر سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ہمارے رفیق ہیں۔ اور آپ ہی ہمارے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والے

ہیں۔ اے اللہ! میں آپ کے دربار میں سفر کی مشقّت سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور پناہ چاہتا ہوں بری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر گھر میں بچوں اور مال میں بری حالت دیکھنے سے۔

صرف حج کا احرام باندھتے وقت پڑھنے کی دُعا

جب صرف حج کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نماز احرام کی پڑھیں، اور پہلی رکعت میں سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف پڑھیں۔ نماز سے فراغت کے بعد اگر یاد ہو تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ [ہدایہ رشیدیہ: جلد۱، صفحہ ۲۱۶، زیلعی: جلد ۲ صفحہ ۹]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں حج کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

عمرہ یا حِجِ تمتّع کے احرام کی دُعا

جب عمرہ کا احرام باندھنا ہو یا حِجِ تمتّع کرنے کا ارادہ ہو تو اس طرح دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ۔ [مراقی الفلاح: صفحہ ۴۰۲]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان فرما اور اس کو میری طرف سے قبول فرما۔

نوٹ: جب مُتَمَتِّع ۸/ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لے گا تو حج کی دُعا پڑھے، جو اوپر ذکر کی گئی ہے۔

حج قِران کے احرام کی دُعا

جب حج قِران کرنے کا ارادہ ہو یعنی حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ کرنے کا ارادہ ہو تو ان الفاظ میں دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ.

[ہدایہ رشیدیہ: جلد ۱، صفحہ ۲۳۷]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں حج وعمرہ کا ارادہ کرتا ہوں ، دونوں کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

نوٹ: احرام کی نماز کے بعد متصلاً مذکورہ دُعا پڑھ کر احرام کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیں اور تلبیہ پڑھنے کے بعد احرام کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور اسی وقت سے وہ تمام اُمور حرام ہو جاتے ہیں، جن کا احرام سے پہلے کرنا جائز تھا۔

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّیْكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ. [مسلم: جلد ۱، صفحہ ۳۷۵]

ترجمہ: میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں بار بار حاضر ہوتا ہوں، تیرا کوئی ہمسر نہیں، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ بیشک ہر تعریف اور ہر قسم کی نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ وَ عَظْمِیْ وَ بَشَرِیْ عَلَی النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. [بالمعنی تبیین الحقائق: جلد ۲ صفحہ ۱۴ ؛ قاضی خاں: جلد ۱، صفحہ ۳۱۵؛ غنیۃ جدید: صفحہ ۹۶؛ قدیم: صفحہ ۵۰]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک یہ تیرا اور تیرے رسول پاک ﷺ کا حرم ہے۔ پس تو میرا گوشت، خون، ہڈی اور کھال کو جہنم پر حرام فرما۔ اے اللہ! اُس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

مسجدِ حرام میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجدِ حرام میں داخل ہونے لگے تو داہنا پاؤں آگے رکھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

[ترمذی: جلد ا، صفحہ ۷۱، قاضی خان: جلد ا، صفحہ ۳۱۵، حصن حصین: صفحہ ۱۱۳، غنیۃ جدید: صفحہ ۹۷، قدیم: صفحہ ۵۱]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں۔ درود و سلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دُعا

جب مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے بعد بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ، اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ تَكْرِیْمًا وَّ مَھَابَةً وَّ زِدْ مَنْ حَجَّهٗ اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِیْفًا وَّ تَكْرِیْمًا وَّ تَعْظِیْمًا وَبِرًّا۔ [ہکذا قاضی خاں: جلد ا، صفحہ ۳۱۵؛ احکام الحج: صفحہ ۴۳]

ترجمہ: اے اللہ! آپ سلام ہیں، اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم و تکریم اور شرف و ہیبت کو زیادہ کردیجئے۔ اور جو شخص اس کا حج یا عمرہ کرے، اس کی تعظیم و تکریم اور شرف اور ثواب زیادہ کر دیجئے۔

نوٹ: اگر یاد ہو تو یہ دعا پڑھے، ورنہ اپنی مادری زبان میں اس کا مفہوم ادا کرکے مرادیں مانگے۔

سب سے پہلا کام : طواف

باہر سے آنے والے کے لئے مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام طواف کرنا ہے۔طواف شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

[بالمعنی قاضی خاں: جلد ا صفحہ ۳۱۶]

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں طواف شروع کرتا ہوں ۔ اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے۔ اور درود و سلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو، اے اللہ ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کے ایفاء اور تیرے نبی ﷺ کی سنّت کی اتباع کے لئے حجر اسود کو چومتا اور چھوتا ہوں۔

نوٹ: اگر یہ دعا نہ پڑھ سکے تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھ لینا کافی ہے۔

طواف کے ساتوں پھیروں کی الگ الگ دُعائیں

طواف شروع کرنے کے بعد ہر پھیرے کے لئے الگ الگ دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ اور ہم یہاں ہر پھیرے کی دُعا الگ الگ پیش کرتے ہیں تا کہ پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ مگر یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ یہ سب دُعائیں حضور ﷺ سے غیر متعین طور پر ثابت تو ہیں لیکن اس ترتیب سے منقول نہیں، اس لئے ان کے علاوہ دوسری دُعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دُعا اسی طریقہ سے ثابت ہے جس طرح لکھی جارہی ہے۔

پہلے چکّر کی دُعا

طواف کے پہلے چکّر میں یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا ؎

(۱) جو شخص طواف میں یہ دعا پڑھے گا، اس کے دس گناہ معاف اور اس کے لیے دس نیکیاں اور دس درجات بلند کئے جائیں گے۔ [ابن ماجہ: صفحہ ۲۱۲]

بِكَ وَ تَصْدِيْقًا ۢ بِكَلِمَاتِكَ وَ وَفَاءً ۢ بِعَهْدِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ [قاضی خاں: جلد ۱، صفحہ ۳۱۶]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۔

[حصن حصین: صفحہ ۲۲۲، منتخب شدہ]

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے۔ اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اس کی مدد کے بغیر گناہوں سے بچا نہیں جاسکتا، اور اللہ ہی کی مدد سے اطاعت پر قدرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔ حضور ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! ہم تجھ پر ایمان لانے کی حالت میں اور تیرے کلمات کی تصدیق کرنے اور تیرے عہد کا ایفاء کرنے اور تیرے نبی اور حبیب سیدنا محمد ﷺ کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے ہم طواف کرتے ہیں۔

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے عفو اور سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور

دین اور دنیا وآخرت میں دائمی درگزر اور حصولِ جنت اور جہنم سے نجات کے ساتھ کامیابی کی التجاء کرتا ہوں۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کردیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[۱]، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمایئے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

---

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

دوسرے چکّر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ. کہہ کر دوسرا چکر شروع کر دیں۔ اور دوسرے چکر میں یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ (۱)، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ (۲)، اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (۳) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرا ہی گھر ہے۔ یہ حرم تیرا ہی حرمِ محترم ہے۔ اور

---

(۱) بالمعنی قاضی خاں: ۱/ ۳۱۵، زیلعی: ۲/ ۱۷۔

(۲) حصن حصین مترجم: ۱۹۳۔

(۳) حصن حصین مترجم: ۸۷۔

یہاں کا امن وامان تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے، اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے۔ اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں، اور یہ مقام تیری مدد سے جہنم کی آگ سے پناہ اور حفاظت کا ہے۔ پس ہمارے گوشت اور کھال کو جہنم پر حرام فرمادیجئے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما، اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے منوّر کر دے۔ اور کفر وفسق اور معصیت سے ہمیں نفرت عطا فرما۔ اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! مجھ کو قیامت کے دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا، اے اللہ! ہم کو بغیر حساب وکتاب کے جنت عطا فرما۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ [1]، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

---

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۲/ ۱۸۔

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ !میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے ۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمایئے۔تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

تیسرے چکّر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. کہہ کر تیسرا چکّر شروع کردیں۔ اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ[1]، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ[2].

(۱) تبیین الحقائق:۲/ ۱۷۔ (۲) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق:۲/ ۱۸۔

ترجمہ: اے اللہ ! میں تیرے دین اور احکام میں شک کرنے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں کسی کو تیرا ہمسر بنانے سے اور تیرے احکام کی مخالفت کرنے سے اور نفاق سے، سوءِ اخلاق سے، بری چیز کے دیکھنے سے اور پناہ مانگتا ہوں مال، اہل وعیال اور اولاد کی تبدیلی سے۔
اے اللہ ! میں قبر کے فتنہ سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں، اور زندگی اور سکراتِ موت کی سختیوں سے پناہ مانگتا ہوں اور دنیا اور آخرت کی رسوائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[۱]، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی

---

(۱) قاضی خاں: ۱/۳۱۶، زیلعی: ۲/۱۷۔

چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

چوتھے چکّر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. کہہ کر چوتھا چکّر شروع کردیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ[۱] يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ[۲] وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

(۱) تبیین الحقائق: ۲/۱۷۔ (۲) ترمذی: ۱/۱۰۹۔

النَّارِ[1] رَبِّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي[2] مِنْكَ بِخَيْرٍ.

[کتاب المناسک:۳۹]

ترجمہ: اے اللہ! میرے اس حج کو حج مبرور اور حج مقبول بنادے۔ اور میری اس کوشش کو ٹھکانے پر لگا دے اور میرے گناہوں کی بخشش فرمادے، اور میرے اس عمل کو مقبول ترین عمل صالح بنادے اور اس کو ایسی تجارت بنادے جس میں کوئی گھاٹا نہ ہو۔ اے دلوں کی باتوں کو جاننے والے۔ اے اللہ! مجھ کو تاریکی سے نکال کر اُجالے میں داخل فرما۔ اے اللہ! بیشک میں تیری رحمت کے حصول کے ذرائع اور تیری بخشش کے راستے اور ہر گناہ سے سلامتی کی التماس کرتا ہوں، اور ہر نیکی پر قائم رہنے اور جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کی التماس کرتا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اس روزی پر قناعت عطا فرما جو تو نے مجھے دی ہے اور مجھے برکت عطا فرما، ان چیزوں میں جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اور تو خیر کے ساتھ میری ہر اُس چیز کا نگہبان بن جا جو مجھ سے غائب ہے۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا

---

(۱) حصن حصین مترجم: ۳۲۱۔ (۲) حصن حصین: ۱۸۰۔

حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ !میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمایئے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

پانچویں چکّر کی دُعا

بِسْمِ اللهِ، اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، کہہ کر پانچواں چکّر شروع کردیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ[۱] وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا[۲]، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.[۳]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعِیْمَهَا وَ مَا

---

(۱) زیلعی: ۲/ ۱۷۔ (۲) زیلعی: ۲/ ۱۷۔ (۳) ترمذی: ۲/ ۱۹۲۔

يُقَرِّبُنِىٓ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِىٓ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! جس دن تیرے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، اُس دن مجھے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا فرما اور تیری ذات کے علاوہ کوئی باقی رہنے والا نہیں ہے اور مجھ کو اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے حوض سے سیراب کرا دے۔ ایسا خوش ذائقہ پانی پلا دے کہ جس سے پھر اَبد الآباد تک پیاس نہ لگے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اُس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے سوال کیا تھا۔ اور میں ہر اُس چیز کے شر سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اور تو ہی مددگار اور تو ہی کافی ہے۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت اور طاعت پر قدرت نہیں ہوسکتی۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو قول وفعل وعمل میں مجھ کو جنت تک پہنچا دے اور میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور قول، فعل، عمل میں سے

---

(۱) وبعضہ فی الحزب الاعظم، ۶۰، حصن حصین: ۳۲۰

ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھ کو جہنم سے قریب کرسکتی ہے۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کردیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

---

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

چھٹے چکّر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر چھٹا چکّر شروع کردیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ وَ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ، اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَكَ مِنْھَا فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَكَ عَظِیْمٌ وَّوَجْھَكَ کَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَااَللّٰہُ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ (۱)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تیرے میرے اوپر بے شمار حقوق ہیں جو تیرے اور میرے درمیان میں ہیں۔ اور بے شمار حقوق میرے اور

---

(۱) کتاب المناسک: ۴۵۔

تیری مخلوق کے درمیان میں ہیں۔ اے اللہ! ان میں سے جو حقوق تیرے ہیں جو مجھ سے ادا ہونے سے رہ گئے ہیں تو اُنہیں معاف فرمادے اور جو تیری مخلوق کے ہیں اُن کو اپنی مخلوق سے بخشوانے کی ذمہ داری لے لے۔ اور مجھ کو حلال کمائی کی توفیق عطا فرما اور حرام سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! اپنی طاعت کے ذریعہ سے معصیت سے حفاظت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ سے غیروں کے دست نگر بننے اور احسان مند ہونے سے میری حفاظت فرما۔ اے بہت زیادہ بخشنے والے، اے اللہ! بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات کرم والی ہے۔ اے اللہ! تو بڑا بردبار اور کرم والا اور عظمت والا ہے، درگزر کرنے کو تو پسند فرماتا ہے، لہٰذا میری خطاؤں کو درگزر فرمادے۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کردیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]۔

---

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲]

وَ اَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّةَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ، يَا عَزِيۡزُ يَا غَفَّارُ يَارَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

ساتویں چکّر کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ، کہہ کر چھٹا چکّر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ اِيۡمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيۡنًا صَادِقًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ قَلۡبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا وَّ تَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَ رَاحَةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ مَغۡفِرَةً وَّ رَحۡمَةً بَعۡدَ الۡمَوۡتِ وَ الۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ، رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ.[۱]

ترجمہ: اے اللہ ! بیشک میں آپ سے ایمان کامل اور سچا یقین اور وسیع ترین رزق کا سوال کرتا ہوں اور خشوع کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان اور پاک حلال کمائی اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور موت کے وقت سکراتِ موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب وکتاب کے وقت عفوو درگزر اور معافی اور حصولِ جنت کے ساتھ کامیابی اور تیری رحمت سے جہنم سے نجات چاہتا ہوں۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش کرنے والے ، اے میرے رب! مجھ کو علم نافع کی زیادتی عطا فرما اور مجھ کو آخرت میں نیک لوگوں کے زمرے میں شامل فرما۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کردیں۔ اس لئے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

(۱) کتاب المناسک: ۴۹۔

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَاعَزِيْزُ يَاغَفَّارُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ !میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے ۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمایئے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنہار ہے۔

مقام ابراہیم علیہ السلام پر نماز

طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقامِ ابراہیم پر پہنچے۔ اور وہاں پہنچ کر یہ آیت پڑھے: وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى. ترجمہ:اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔

[سورۂ بقرہ:۱۲۵؛ ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۸ ، مکتبہ تھانوی، صفحہ ۲۱۲؛ مسلم شریف: جلد ۱ صفحہ ؛ حصن حصین: صفحہ ۱۸۰]

یہ آیت پڑھ کر پھر مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس دو رکعت صلاۃِ طواف پڑھے۔ بشرطیکہ وہاں پر جگہ خالی ہو اور طواف کرنے والوں کے درمیان اور لوگوں کی بھیڑ میں وہاں پر نماز کی نیت باندھنا جائز نہیں۔ بجائے ثواب کے گناہ کا خطرہ ہے۔

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

صلاۃِ طواف کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دُعائے آدم علیہ السلام

شکرانہ دُورکعت صلاۃِ طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر جاکر دُعائے آدم علیہ السلام پڑھے اور دُعائے آدم علیہ السلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَایُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ [کچھ فرق کے ساتھ حوالے؛ تبیین الحقائق: ۲/۲۰، فتح القدیر: ۲/۴۵۷، فتح القدیر زکریا: ۲/۴۶۸، شامی کراچی: ۲/۴۹۹، تقریرات رافعی: ۲/۱۶۰]

ترجمہ: اے اللہ ! تو میرے ظاہری اور باطنی حالات کو خوب جانتا ہے، میرا عذر قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے، لہٰذا میری

طلب پوری فرما، اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے، میرے گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے ایمانِ راسخ اور یقینِ صادق کا سوال کرتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے حتیٰ کہ میں جان لوں کہ مجھ کو صرف اتنی مقدار پہنچ سکتی ہے جتنا تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور میں تجھ سے اس چیز پر رضا مندی طلب کرتا ہوں جتنا تو نے میرے لئے مقدر کر رکھا ہے۔

نوٹ: جو شخص صلاۃِ طواف کے بعد مذکورہ دُعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی تمام پریشانی دور کر دے گا اور اس پر کبھی فقر وفاقہ کی نوبت نہیں آئے گی ۔ اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آئے گی ۔ [تبیین الحقائق: جلد ۲ صفحہ ۲۰]

مُلتزَم پر پڑھنے کی دُعا

مقام ابراہیم علیہ السلام پر مذکورہ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد ملتزم پر آئے ۔اور ملتزم؛ خانۂ کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کا درمیانی حصہ ہے۔ اور اس جگہ دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اور ملتزم پر ان الفاظ سے دُعائیں مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا وَّ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِیْ لَهٗ

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

[مراقی الفلاح: ۴۰۱، تبیین الحقائق: ۲/ ۳۷]

ترجمہ: اے اللہ! بے شک یہ تیرا وہ گھر ہے، جس کو تو نے تمام عالم کے لیے مبارک اور ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے اس کے حج کے لیے ہدایت دی ہے، اسی طرح میری طرف سے قبول فرما۔ اور میرے لیے سفر کو محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا اور دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب فرما، یہاں تک کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ یا ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے میری دعا قبول فرما۔

میزابِ رحمت کے نیچے پڑھنے کی دعا

میزابِ رحمت یعنی بیت اللہ شریف کے پرنالے کے نیچے دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں، مگر اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دھکّا مکّی سے بچتا رہے۔ اگر وہاں دعا کرنا ممکن ہو تو وہاں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَزُوْلُ وَ يَقِيْنًا

لَّا يَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَاَسْقِنِيْ بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ شَرْبَةً لَّا اَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا. [تبیین الحقائق: ۱۷/۲]

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا طالب ہوں جو کبھی زائل نہ ہو، اور ایسے یقین کا طالب ہوں جو کبھی ختم نہ ہو، اور تیرے نبی محمد ﷺ کی مرافقت اور معیت کا طالب ہوں۔ اے اللہ! مجھے اُس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرما، جس دن عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اور محمد ﷺ کے پیالہ سے ایسا شربت پلادے کہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں۔

آبِ زم زم پینے کی دُعا

ملتزم سے فارغ ہونے کے بعد زم زم کے کنویں پر پہنچے اور آب زم زم پیتے وقت ان الفاظ سے دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ.

[حصن حصین مترجم:۱۸۹، قاضی خاں:۱/۳۱۹ ، زیلعی:۲/۳۷]

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع اور رزقِ واسع اور ہر مرض سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی بین الصفا والمروہ کے لئے مسجد حرام سے نکلنے کی دُعا

زمزم سے فراغت کے بعد حجرِ اسود کا استلام کرے، اس کے بعد سعی بین الصفاوالمروہ کے لئے صفا پہاڑی کی طرف روانہ ہو جائے اور مسجدِ حرام سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

[غنیۃ الناسک:۶۸، بالمعنی ترمذی:۱/۷۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے مسجد حرام سے نکلتا ہوں اور حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

صفا پر چڑھنے کی دُعا

مسجدِ حرام سے نکلنے کے بعد صفا کی چڑھائی پر چڑھتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ.

[غنیۃ الناسک: ۶۸ ، مسلم شریف بالمعنی: ۱/۳۹۵]

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر وہاں سے شروع کرتا ہوں ، جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع فرمایا ہے۔ بیشک صفا و مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

صفا پر کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعا

جب صفا پہاڑی پر کھڑے ہو جائیں تو بیت اللہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر اللہ سے دُعا مانگیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ،

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. [مسلم شریف: ۱/ ۳۹۵، غنیۃ الناسک: ۶۹]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اس کے لئے ملک ہے، اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے، وہی ہر شئے پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی۔ تنہا اس نے ہجوم کے ساتھ آنے والے لشکروں کو شکست دی ہے۔

نوٹ: یہی دعاء مَروہ پر بھی اسی طریقہ سے پڑھے جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھی۔ اور یہ دُعا میلین اخضرین سے پہلے پہلے ختم کردے۔

میلینِ اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دُعا

جب سعی کرتے ہوئے میلین اخضرین یعنی ہرے ستونوں کے پاس پہنچے تو یہ دُعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ. [ہٰکذا قاضی خاں: ۱/ ۳۱۷، زیلعی: ۲/ ۲۰]

ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میرے ان گناہوں کو درگزر فرما جو تیرے علم میں ہیں، بیشک تو ہی سب پر غالب اور زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

میلین اخضرین کے بعد مروہ کی طرف چلتے ہوئے پڑھنے کی دُعا

میلین اخضرین سے تجاوز کر کے جب مروہ کی طرف آگے بڑھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِيْ بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. [تبیین الحقائق: ۲۰/۲، قاضی خاں: ۳۱۷/۱]

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو محمد ﷺ کی سنت کا پابند بنادے۔ اور مجھے اُنہیں کے دین پر موت عطا فرما۔ اور ہر گمراہ کن فتنوں سے اپنی رحمت کے ذریعہ سے میری حفاظت فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! مجھے اپنی رحمت سے نواز۔

نوٹ: پھر میلین اخضرین کے بعد مَروہ تک آنے جانے میں یہی پڑھتا رہے۔ اور اگر کسی کو کوئی بھی دُعا یاد نہیں ہے تو وہ اپنی مادری زبان میں جو بھی دُعائیں یاد ہوں، اُن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگتا رہے۔ نیز مذکورہ دُعائیں جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھیں، اسی

طرح مَروہ پر بھی پڑھیں۔

مسئلہ : میلین اخضرین (ہرے رنگ کی لائٹ) کے درمیان دوڑ کر چلیں، مگر صفا سے اپنی رفتار پر چلتے ہوئے اُتریں۔ اور پھر میلین اخضرین کے بعد مَروہ تک اپنی ہیئت پر چلیں اور میلین اخضرین کے درمیان ہر چکر میں مَردوں کو دوڑنے کا حکم ہے، عورتوں کو نہیں۔

۹/ذی الحجہ کو منیٰ سے عرفات کے لئے روانگی کی دُعا

۹/ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ کر جب سورج طلوع ہو جائے تو عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔ اور روانہ ہوتے ہوئے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ وَجْھَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْۢبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَاتُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

[زیلعی: ۲/۲۳]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ تیری ذات کا ارادہ رکھتا ہوں، لہٰذا میرے گناہ معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو نامُراد نہ بنا اور میرے سفر میں برکت عطا فرما۔ اور میدان عرفات میں میری حاجت پوری فرما۔ بیشک تو ہر شئے پر قادر ہے۔

نوٹ: اس دُعا کو پڑھ کر روانہ ہو جائے اور راستہ میں تلبیہ کثرت سے پڑھے اور تکبیر، تہلیل، تسبیح، تحمید اور درود و سلام پڑھتے ہوئے عرفات پہنچ جائیں اور درمیان میں بار بار تلبیہ پڑھتا رہے۔

عرفات میں داخل ہونے کی دُعا

جب میدان عرفات کے قریب پہنچ جائے اور جبلِ رحمت پر نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَ وَجْھَكَ اَرَدْتُّ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ وَ اَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَ وَجِّهْ لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ.

[زیلعی: ۲/ ۲۳]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر ہی توکّل کرتا ہوں اور تیری ذات کا ارادہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری طلب اور میری مراد مجھے عطا فرما۔ ہر قسم کی خیر میرے لئے اس طرف متوجہ فرما دے جدھر میں متوجہ ہوتا ہوں، اللہ کی ذات پاک ہے، ہر تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

عرفات میں سب سے افضل ترین دُعا

میدان عرفات میں سب سے افضل اور بہتر دُعا، دُعائے توحید ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے میدانِ عرفات میں دُعائیں کی ہیں ان میں سب سے افضل ترین دُعا، دُعائے توحید ہے۔ اور دُعائے توحید کے الفاظ یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

[غنیۃ: ۸۳، حصن حصین: ۱۸۴، ترمذی: ۱۹۹/۲، زیلعی: ۲۵/۲]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اُس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نوٹ: اس دُعا کو پڑھ کر اللہ سے جو بھی مرادیں مانگی جائیں، ان شاء اللہ قبول ہو جائیں گی۔ اور میدان عرفات میں ذکر اور دعاؤں کے درمیان میں تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔ اگر ممکن ہو تو مذکور دُعا کو عرفات میں سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

میدانِ عرفات میں بکثرت پڑھنے کی دُعا

میدانِ عرفات میں دُعائیں بہت کثرت سے کرنی چاہئے۔ کیوں کہ عرفات کی دُعا بہت مقبول اور افضل ہوتی ہے۔ اور میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کا حسب ذیل دُعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھنا ثابت ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ.

[غنیۃ الناسک: ۸۳، حصن حصین: ۱۸۳]

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نور سے بھر دے، اور میرے کانوں کو نور سے بھر دے۔ اور میری آنکھوں کو نور سے بھر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ کھول دے اور دنیاو آخرت میں میرے ہر کام کو آسان فرمادے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دل کے وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور کام کی پراگندگی اور پریشانی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور قبر کے فتنے اور آزمائش سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں تیرے دربار میں ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو رات میں داخل ہو اور اُس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو دن میں داخل ہو اور ہر اُس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کو ہوا اپنے ساتھ لے آتی ہو اور زمانہ کی ہلاکت کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

عرفات میں ظہر وعصر کی نماز کے بعد وقوف کے شروع میں پڑھنے کی دُعا

اور عرفات میں ظہر وعصر دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں ایک ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور ان دونوں نمازوں کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ذکر وتلاوت، دُعا وغیرہ میں مشغول ہونے کے لئے وقوف کریں۔ اور وقوف کی ابتدا میں یہ دُعا پڑھیں:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَاعَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ بِالْهُدٰى وَ نَقِّنِىْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِىْ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى.

[غنیۃ:۸۳، حصن حصین: ۱۸۴]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں، بیشک اصلی بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔ اور زندگی نہیں ہے مگر آخرت کی زندگی اصلی زندگی ہے۔ اے اللہ! تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت عطافرما۔ اور اپنی پرہیزگاری سے مجھے پاک وصاف فرما۔ اور دنیاو آخرت میں میری مغفرت فرما۔

عرفات میں شام کو پڑھنے کی دُعا

حجۃالوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے عرفات کی شام کو کثرت کے ساتھ جو دُعا پڑھی ہے وہ حسب ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِىْ، اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ. [غنیۃ:۸۳]

ترجمہ: اے اللہ! ہر تعریف تیرے لئے ایسی ہے جیسی تو نے کی ہے۔ اور بھلائی تیرے لئے ہے اُن چیزوں میں سے جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ! میری نماز، میری قربانی و مناسک اور میری زندگی اور موت تیرے واسطے ہے، اور تیرے ہی پاس میری پناہ گاہ ہے۔ اور تیرے لئے ہے، اے میرے رب! میرا پراگندہ ہونا۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دل کے وسوسہ سے پناہ چاہتا ہوں اور کام کے انتشار اور پراگندگی کی پریشانی سے پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: عرفات میں دُعا مانگنے کے لئے جتنی دُعائیں منقول ہیں، وہ بہت کثیر تعداد میں ہیں۔ اور بہت لمبی لمبی دُعائیں ہیں، ان میں سے چھانٹ چھانٹ کر مذکورہ چار دُعائیں ہم نے یہاں لکھ دی ہیں۔ اور یہ دُعائیں مختصر بھی ہیں اور جامع بھی ہیں۔ ان دُعاؤں کے ساتھ دُعا کرنے سے ان شاء اللہ بہت جلد قبول ہو جائے گی۔

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ کی دُعا

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ میں بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں، اور کثرت کے ساتھ استغفار کریں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. یہ کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں، اور اس کے

ساتھ یہ دُعا بھی پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَ اِلَيْكَ رَغِبْتُ وَ مِنْ سَخَطِكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِيْ وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ، يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

[ہکذا زیلعی: ۳۰/۲، ومعنا فی قاضی خاں: ۳۱۸/۱]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔ اور تیری طرف چلتا ہوں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ اے اللہ! تو میرے مناسک حج کو قبول فرما اور عظیم ترین ثواب عطا فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ اور میری گریہ وزاری پر رحم فرما۔ اور میری دُعا قبول فرما اور میری مراد اور طلب عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین!

مُزدَلِفَہ کی دُعا

نویں اور دسویں ذی الحجہ کی درمیانی رات مزدلفہ کی رات ہے۔ اس رات کی فضلیت شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ تمام رات جاگتے

رہنا، نماز، تلاوت اور دُعا میں مصروف رہنا بڑی خوش قسمتی ہے۔
اور مزدلفہ کی رات میں یہ دُعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَ اَنْ تُصْرِفَ عَنِّی السُّوْءَ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ. [ھکذا زیلعی اختصارًا: ۲/۲۷]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اس مقدّس مقام میں تمام نیکیوں اور بھلائیوں کا مجموعہ عطا فرما۔ اور مجھ سے ہر قسم کی برائیوں کو دور فرما، بیشک تیرے علاوہ یہ کام کوئی نہیں کرسکتا۔ اور نہ تیرے سوا کوئی دوسرا اس بھلائی کی بخشش کرسکتا ہے۔

نوٹ: مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد فجر کی نماز اوّل وقت میں پڑھ کر وقوف شروع کردیں۔ اور اس میں اللہ سے دُعائیں مانگیں۔ اور گریہ وزاری کرتے رہیں۔ اور سورج طلوع ہونے سے ذرا پہلے منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ میں وقوف کی دُعا

جب مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد طلوعِ شمس سے پہلے وقوف کیا جائے تو دورانِ وقوف یہ دُعا پڑھنا بہت بڑے اجر کا باعث ہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّۃَ وَ السَّلَامَ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ [مفہومہ قاضی خاں: ۱/۳۱۸، وہکذا زیلعی: ۲/۲۷، اختصارًا]

ترجمہ: اے اللہ! مشعرِ حرام کے طفیل سے اور بیتِ حرام کے طفیل سے اور حرمت والے مہینوں کے طفیل سے اور رکنِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے طفیل سے حضرت محمد ﷺ کی رُوح کو ہماری طرف سے درود وسلام کا تحفہ پہنچادے۔ اور ہم کو سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ یعنی جنت کا اعلیٰ مقام ہم کو عطا فرما۔ اے عظمت والے اور کرم والے! ہماری مرادیں پوری فرما۔

نوٹ: مزدلفہ سے ستّر (۷۰) کنکریاں لے کر چلیں، جو منیٰ میں جمرات کی رمی کرنے میں کام آئیں گی۔ اور ستّر (۷۰) اس لئے لینا

ہے کہ اگر تیرہویں تاریخ کو بھی رمی کرنا پڑے تو کل ستر (۷۰) کنکریاں ہو جائیں گی۔

بطنِ مُحَسَّر سے گزرنے کی دُعا

جب مزدلفہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جائے تو راستہ میں وادیٔ محسّر پڑے گی۔ یہ منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان کچھ نشیبی علاقہ ہے، یہاں اصحابِ فیل پر عذاب نازل ہوا تھا، یہاں سے استغفار پڑھتے ہوئے اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے گزرنا چاہیئے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ.

[کتاب المناسک:۲۶، مسنون ومقبول دُعائیں: ۱۲۲]

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو اپنے غضب کے ذریعہ سے ہلاک نہ فرما۔ اور نہ اپنے عذاب کے ذریعہ ہلاک فرما۔ اور اس سے پہلے ہم کو معاف فرما۔

منیٰ پہنچنے کے بعد پڑھنے کی دُعا

جب مزدلفہ سے منیٰ کو پہنچ جائیں تو جمرات تک پہنچنے سے پہلے پہلے بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں۔ اور تکبیر و تہلیل اور استغفار بھی کرتے رہیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی قَدْ اَتَیْتُھَا وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ [کتاب الحج: ۱۳۷، بالمعنیٰ قاضی خاں: ۱/۳۱۷]

ترجمہ: اے اللہ! یہ مقام منیٰ ہے جس میں میں حاضر ہوا ہوں اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں۔ میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو میرے اوپر ایسا احسان فرما جیسا کہ تو نے اپنے اولیاء اور نیک بندوں پر فرمایا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم والے!

جمرات پر کنکریاں مارنے کی دُعا

یومُ النَّحر میں جمرۂ عَقَبَہ کی رمی کرتے وقت پہلی کنکری کے ساتھ تلبیہ ختم کر دینا چاہیے۔ اور ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعا پڑھتے رہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، رَغْمًا لِّلشَّیْطَانِ وَ رِضًی لِّلرَّحْمٰنِ۔ [معلم الحجاج: ۱۷۰]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شیطان کو کنکری مارتا ہوں ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ یہ کنکریاں میں شیطان کا منہ کالا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کے لئے مار رہا ہوں۔

نوٹ: اسی طرح تینوں دن کی رمی میں ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعا پڑھتے جائیں۔

جمرات کی رمی کے بعد دُعا

ہر جمرہ کی رمی کے بعد دُعا مانگنا بہت مقبول ہے، جن مقامات میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جمرات کی رمی کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگی جائے اور یہ دُعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا۔ [قاضی خاں علی الہندیہ: ۳۱۸/۱، ہٰکذا زیلعی: ۳۰/۲]

ترجمہ: اے اللہ! اس کو میرے لئے حجِ مبرور بنادے اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور میری کوشش کو قبول فرما۔

قربانی کی دُعا

پہلے بڑے شیطان کو کنکری مارنے کے بعد یعنی رمئ جمار میں خدا کے حکم کی تعمیل کے بعد قربان گاہ پہنچ جائے۔ اور قربانی کرنے کے لئے صرف بِسْمِ اللهِ، اَللهُ اَکْبَرُ کہنا کافی ہے۔ لیکن اگر کسی کو یاد ہو تو جانور کو لٹاتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ.

[قاضی خاں علی الہندیہ: ۱/۳۱۹، مشکوٰۃ شریف: ۱/۱۲۸]

ترجمہ: میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس کی طرف کرلیا، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز اور میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے خاطر ہے، جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

حلق کی دُعا

قربانی سے فارغ ہونے کے بعد سر منڈا کر احرام کھول دینا ہے اور سر منڈاتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ نَفْسِيْ وَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اجْعَلْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنْهَا نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ.

[قاضی خاں: ۱/۳۱۹]

ترجمہ: اے اللہ ! میرے اندر برکت عطا فرما اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور سر کے ان بالوں میں سے ہر بال کے عوض میں میرے لئے قیامت کے دن ایک نور عطا فرما۔

مکہ معظّمہ کے قبرستان جَنَّۃُ الْمُعَلّٰی کی زیارت کی دُعا

مدینہ منوّرہ کے قبرستان جنّت البقیع کے بعد دُنیا کے تمام قبرستانوں میں سب سے افضل ترین قبرستان مکہ معظّمہ میں جَنَّۃُ الْمُعَلّٰی کا قبرستان ہے۔ اس قبرستان میں ہزاروں نفوسِ قُدسیہ مدفون ہیں۔ سیّدۃ النساء حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ جب اس کی زیارت کے لئے پہنچے تو ان الفاظ سے سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. [حصن حصین: ۲۵۴، ابو داوٗد شریف: ۲/ ۴۶۲؛ مسند احمد بن حنبل: ۲/ ۳۷۵، حدیث: ۸۸۶۵]

ترجمہ: اے مؤمن قوم کی بستی کے رہنے والو ! تم پر سلام ہو۔ اور بیشک ہم بھی ان شاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔

نوٹ: اس کے بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کے شروع کی آیات اور آیۃ الکرسی وغیرہ جو بھی یاد ہو اس کے ذریعہ سے ایصال ثواب کر دیں۔

ہر مُتبَرَّک مقام پر پڑھنے کی دُعا

دوران سفر جب بھی کسی متبرک مقام پر پہنچیں تو اس دُعا کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری فرمائیں گے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا، اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہماری عبادت قبول فرما اور ہم کو برائی سے عافیت عطا فرما۔ اور ہماری خطائیں معاف فرما۔ ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں دنیا سے اُٹھا لیجئے اور اسلام کی حالت میں دنیا میں زندہ رکھئے اور ہم کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجئے۔

صبح و شام کی دُعا

روزانہ صبح و شام جو شخص حسب ذیل دُعا پڑھے گا وہ ہر قسم کی نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر صبح کو تین مرتبہ پڑھے گا تو دن بھر کے لئے محفوظ رہے گا۔ اور اگر شام کو تین مرتبہ پڑھے گا تو پوری رات کے لئے محفوظ رہے گا۔ دُعا کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. [ترمذی: ١٧٦/٢]

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے (میں صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ روئے زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے۔ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

دشمن یا خطرات سے حفاظت کی دُعا

جب کسی وقت دشمن سے ناگہانی حملہ یا نقصان کا خطرہ ہو تو یہ دُعا پڑھئے تو اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. [حصن حصین مترجم: ١٩٢]

ترجمہ: اے اللہ! بے شک ہم آپ کو اُن کے مقابل میں سپرد کرتے ہیں اور اُن کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

دِن اور رات میں پڑھنے کی دُعا ”سیّدُ الاِستغفار“

جو شخص ”سید الاستغفار“ کو ایک مرتبہ دِن میں یا رات میں کامل یقین کے ساتھ پڑھے گا تو اگر وہ اُس دن میں یا رات میں

وفات پاجائے گا تو ضرور جنّتی ہو گا۔ دُعا کی اس فضیلت کی وجہ سے حضور پاک ﷺ نے خود اس کا نام ''سید الاستغفار'' رکھا ہے۔
[بخاری شریف: ۲/ ۹۳۳]

دُعا کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ [بخاری شریف: ج ۲ / ۹۳۳]

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی کوشش و استطاعت کے مطابق قائم ہوں۔ اور میں تجھ سے پناہ لیتا ہوں، ان تمام اُمور کے شر سے جو میں نے کئے ہیں، میں تیری اُن نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر نازل فرمائی ہیں۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، تو میرے گناہ بخش دے، اس لئے کہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

مکہ معظّمہ سے واپسی کی دُعا

آفاقی حاجی پر مکہ معظّمہ سے واپسی کے وقت ایک الوداعی طواف کرنا واجب ہے۔ اور طواف کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حجرا سود کو بوسہ دے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ کی جدائی پر افسوس وحسرت کے ساتھ جس طرح ہو سکے خوب گڑگڑا کر روئے۔ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بنائے اور حسرت کی نگاہ سے بیت اللہ کی طرف دیکھتا ہوا اور روتا ہوا مسجد حرام سے باہر نکلے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهِ[1]، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

[مسلم شریف: ۱/ ۴۳۵، المسالک فی مناسک: ۱/ ۶۳۰]

---

(۱) قاضی خاں علی ھامش الھندیۃ: ۱/ ۳۱۹۔

ترجمہ: اے اللہ ! میرے اس سفر کو اپنے محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا۔ اور میرے لئے دوبارہ لوٹ کر آنا مقدر فرما۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ، اس کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہی ہر شئے پر قادر ہے۔ ہم سفر سے لوٹنے والے ہیں ،توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں ، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں ، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور اس نے تنِ تنہا محمد ﷺ کے ان دشمنوں کو شکست دی جو ہجوم کے ساتھ لشکر لے کر آئے تھے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

زیارتِ مدینہ منوّرہ

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًا ؕ ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا ۫..... الاٰیة [سورۂ فتح: ۲۸۔۲۹]

ترجمہ: اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، اور (اس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾ محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں، تم انھیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ [ریاض القرآن]

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

روضۂ اطہر کی زیارت کی فضیلت

حج سے فراغت کے بعد سب سے افضل اور بڑی سعادت سید المرسلین خاتم النبین رحمۃ للعالمین رسول اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر کی زیارت ہے۔ کوئی بھی صاحبِ ایمان ایسا نہیں کرسکتا کہ دیارِ اقدس میں پہنچنے کے بعد روضۂ اقدس کی زیارت سے محروم واپس آجائے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا: جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا اس کے واسطے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔(۱)

اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج کو جائے اور پھر میری موت کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو اس کی فضیلت ایسی ہے جیسے میری زندگی میں میری زیارت کی ہے۔(۲)

[مشکوٰۃ شریف: ۱/۲۴۱، وفاالوفاء باخبارِ دار المصطفیٰ: ۴/۱۳۴ مستفاد غنیۃ الناسک: ۲۰۱]

---

(۱) من زار قبری وجبت له شفاعتی. الحدیث [شعب الایمان: ۳/۴۹۰، حدیث: ۴۱۵۹، المسالک فی المناسک: ۲۱۰۶۱] (۲) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی ﷺ قال من حج فزار قبری بعد موتی کان کمن زارنی فی حیاتی. الحدیث. [المعجم الاوسط: ۱/۹۵، حدیث: ۲۸۷، مشکاۃ شریف: ۱/۴۲۱، السنن الکبریٰ للبیھقی: ۸/۴۴، حدیث: ۱۰۴۰۹]

مدینہ منوّرہ کا سفر

جب مکہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ کے لئے روانہ ہو جائے تو راستہ میں کثرت کے ساتھ درود وسلام پڑھتا جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو اسی میں مستغرق اور منہمک ہو جائے اور راستہ میں مسجد حرام سے سولہ (۱۶) کلو میٹر کے فاصلہ پر مقام سَرِف پڑے گا، اسی میں اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر ہے، ممکن ہو تو وہاں کھڑے ہو کر ایصالِ ثواب کرے۔ اور جوں جوں مدینہ منورہ سے قریب ہوتا جائے خشوع وخضوع اور درود وسلام میں اضافہ کرتا جائے۔

[مستفاد غنیۃ قدیم: ۱/۲۰۲، جدید: ۳۷۵]

مدینہ منوّرہ کے قریب پہنچنے کی دُعا

جب سفر مدینہ منورہ کا قصد کرے، تو اپنے خیالات اور توجہات کو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یکسو کر لے، اور جتنا مدینہ منورہ سے قریب ہوتا جائے، درود شریف کی کثرت کرتا جائے، اور جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچ جائے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْ دُخُوْلِيْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ.

[قاضی خاں: ۱/۳۱۹]

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرے رسول ﷺ کا حرم پاک ہے، اس حرم مقدس کو میرے لئے جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بنادے اور اس کو میرے لیے جہنم کے عذاب اور برے حساب و کتاب سے حفاظت کا ذریعہ بنادے۔

دخولِ مدینہ منوّرہ کے آداب و دُعا

جب مدینہ منورہ پہنچ جائے تو شہر میں داخل ہونے سے قبل اگر ممکن ہو تو غسل کر لے۔ اور اگر غسل ممکن نہ ہو تو وضو کر لے اور نئے کپڑے یا دُھلے ہوئے کپڑے پہن لے۔اور مدینہ منورہ میں ایسی گاڑی کا انتظام ہو جائے تو بہتر ہے جس میں آداب کی رعایت کرنے میں گاڑی والا پریشان نہ کرے۔ اور جب سرور کائنات فخر دو عالم ﷺ کے شہر میں داخل ہو جائے تو اس وقت یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَاءَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ. [غنية: ۲۰۳، غنية جديد: ۳۷۶]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا.

[غنية جديد: ۳۷۶]

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ چاہیں گے وہی ہوگا، اس کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت نہیں اور اطاعت پر قدرت نہیں۔ اے میرے رب! مجھ کو سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ نکالئے اور اپنی طرف سے میرے لئے ایک طاقتور مددگار بنادیجئے۔ اے رب! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرما جو تو اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا، میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اور تو مانگے جانے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس شہر میں بہترین ٹھکانا اور بہترین رزق عطا فرما۔

مدینہ منوّرہ کی فضیلت

پوری روئے زمین میں سب سے افضل ترین زمین کا وہ حصّہ ہے جو حضور پاک ﷺ کے جسدِ اطہر سے ملا ہوا ہے۔ اور یہ خوش قسمتی مدینہ طیبہ کو حاصل ہے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ اور حرم مکی ہے۔ اس کے بعد حدودِ مدینہ منورہ ہے۔ [شامی کراچی: ۲/۶۲۶]

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی: اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل تھے۔ اُنہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دُعا فرمائی تھی، اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں۔ میں اہل مدینہ کے لئے برکت کی دُعا کرتا ہوں، تو اہل مدینہ کو اہل مکہ سے دگنی برکت عطا فرما۔ چنانچہ آج مدینہ کی برکت لوگوں کی نظروں میں ہے۔
[ترمذی شریف: ۲/۲۲۹]

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکّی ، مدنی ، ہاشمی و مُطّلبی نے

حرمتِ مدینہ منوّرہ

حضرت ابوہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے اللہ! جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حدود مکہ مکرمہ کو محترم قرار دیا ہے اسی طرح میں حدود

مدینہ منوّرہ کو محترم قرار دیتا ہوں۔ [ترمذی شریف: ۲/ ۲۳۰][۱]

اور حضرت سید الکونین ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے برکت کی دُعا فرمائی، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دُعا فرمائی ہے۔[۲]

حدودِ مدینہ منوّرہ

حدودِ مدینہ منوّر بڑے بڑے دو پہاڑوں کے درمیان وسیع وعریض ہموار علاقہ ہے۔ جس کے ایک طرف جبلِ اُحد اور دوسری طرف جبلِ عیر ہے اور بعض روایات میں جبلِ اُحد کی جگہ جبلِ ثور آیا ہے۔[۳] اور مدینہ منورہ میں جبلِ ثور کے نام سے ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے۔ جو جبلِ اُحد کے دامن پر ہے۔ اور مکہ مکرّمہ میں

---

(۱) عن انس ان رسول اللہ ﷺ طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا و نحبه، اللهم ان ابراهيم حرم مكة وانى احرم مابين لابتيها. ترمذی: ۲/ ۲۳۰

(۲) عن سعد بن ابی وقاص فقال رسول اللہ ﷺ ايتونى بوضوء فتوضأ ثم قام فاستقبل القبلة فقال اللّٰهم ان ابراهيم كان عبدك و خليلك و دعا لاهل مكة بالبركة و انا عبدك و رسولك ادعوك لاهل المدينة ان تبارك لهم فى مدهم و صاعهم مثلى ما باركت لاهل مكة مع البركة بركتين۔ ترمذی: ۲/ ۲۲۹.

(۳) یہ سب روایتیں قدرے فرق کے ساتھ بخاری شریف: ۱/ ۲۵۱، مسلم شریف: ۱/ ۴۴۲، مسند احمد: ۱/ ۱۶۹، ترمذی: ۲/ ۲۲۹ پر موجود ہے، مسلم کی عبارت یہ ہے. المدينة حرم ما بين عير الى ثور. : ۲/ ۴۴۳.

جبلِ ثور ہے وہ کافی بڑا ہے۔

بہرحال جب مدینہ منوّرہ کی حدود میں داخل ہو جائے تو ہمیشہ اس فکر میں رہنا چاہیئے کہ ارضِ مقدس کے احترام کے خلاف کوئی امر صادر نہ ہو۔

ریاض الجنّہ میں عبادت کی فضیلت

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا اور منبر رسول اللہ ﷺ کا درمیانی حصہ جنّت کے باغات میں سے ایک باغ ہے، جو شخص اس مقام پر جا کر نماز پڑھے گا اور ذکر و عبادت میں مشغول ہو گا، اس کے لئے جنّت میں جانا بالکل آسان ہو جائے گا۔

[مسلم شریف: ۴۴۶/۱]

اور وہاں پر جگہ مشکل سے ملتی ہے، بھیڑ کافی ہوتی ہے، اس لئے نماز سے ایک آدھ گھنٹہ قبل پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ اور اکثر علماء کے نزدیک زمین کا یہ ٹکڑا قیامت کے دن جنّت میں چلا جائے گا۔

[تاریخ مدینہ منورہ: ۱۲۲]

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے آداب

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکّی، مدنی، ہاشمی و مُطّلبی نے

جب مدینہ منوّرہ میں داخل ہو جائے تو سب سے پہلے مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہو اور مسجدِ نبوی میں داخلہ سے قبل کسی دوسرے کام میں نہ لگ جائے ۔ ہاں اگر کوئی سخت ضرورت پیش آجائے تو اس سے فارغ ہو کر فوراً داخل ہو ۔ البتہ عورتوں کا رات میں داخل ہونا بہتر ہے۔

اور مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. [غنیۃ الناسک جدید: ۹۷، قدیم: ۵۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور صلاۃ وسلام اللہ کے رسول پر نازل ہو، اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

اس دُعا کو پڑھتے ہوئے نہایت عاجزی و انکساری اور خشوع وخضوع کے ساتھ اگر ممکن ہو تو بابِ جبرئیل علیہ السلام سے داخل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اور داخل ہو کر اوّلاً ریاض الجنّہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ کر دُعا کرے۔ اور اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو تو اس میں شرکت کر لے۔ اور یہ فرض تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گا۔ [فتح القدیر بیروتی: ۳/۱۶۸، کوئٹہ: ۳/۹۵]

روضۂ پُر نور علیٰ صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر سلام پڑھنے کے آداب و طریقہ

ریاض الجنّہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور دُعا سے فراغت کے بعد نہایت ادب کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مواجہ شریف (قبر شریف) کی جالی سے کچھ فاصلہ پر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اپنی پشت قبلہ کی طرف ہو، اور چہرہ قبر مبارک کی دیوار کی طرف ہو۔

اس کے بعد حضور قلبی سے غایت درجہ یکسوئی کے ساتھ ان الفاظ میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ!

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ كَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا، جَازَاكَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، وَ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ، اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

[فتح القدیر بیرونی ودیوبند: ۱۶۹/۳، مطبوعہ کوئٹہ: ۹۵]

ترجمہ: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہے۔

اے اللہ کی مخلوق میں سے سب سے برگزیدہ بندے! آپ پر

سلام ہو۔

اے اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر! آپ پر سلام ہو۔

اے اللہ کے حبیب! آپ پر سلام ہو۔

اے اولادِ آدم کے سردار ! آپ پر سلام ہو۔

آپ ﷺ پر سلام ہو۔

اے نبی ﷺ ! اللہ کی رحمت اور بر کات آپ پر نازل ہوں۔

یارسول اللہ ﷺ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی ہمسر نہیں ، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت کو پہنچادیا ہے اور امانت کو ادا کر دیا ہے۔ اور آپ نے اُمت کی خیرخواہی فرمائی ہے اور بے چینی کو دور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہترین جزا عطا فرمائے جو کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے دی ہے۔

اے اللہ ! تو ہمارے سردار ، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند و بالا درجہ عطا فرما اور آپ ﷺ کو اس مقامِ محمود پر پہنچادے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور آپ ﷺ کو اپنے نزدیک مقرّب درجہ عطا فرما۔ بیشک تو پاک ذات ہے۔ اور عظیم ترین احسان کرنے والا ہے ۔

اس طرح درود وسلام سے فارغ ہونے کے بعد حضور پاک ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگے۔ اور اللہ تعالیٰ سے حسنِ خاتمہ، رضائے الٰہی اور مغفرت کا سوال کرے۔ پھر اس کے بعد حضور پاک ﷺ سے شفاعت کی درخواست کرے اور حضور ﷺ سے ان الفاظ کے ساتھ درخواست کی جائے:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ فِيْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ. [فتح القدیر: ۱۸۱/۳، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۱۶۹/۳، کوئٹہ: ۹۵/۳]

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپ ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کی سنت پر مروں۔

دوسرے کی طرف سے سلام

اور اگر کسی نے حضور ﷺ کی خدمت میں سلام کے لئے کہا ہے تو اس کا سلام بھی اس طرح عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَّسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ. [غنیۃ جدید: ۳۷۹، قدیم: ۲۰۴]

ترجمہ: یارسول اللہ ﷺ! آپ پر فلاں بن فلاں کی طرف سے سلام ہے۔ وہ آپ سے اپنے رب کے پاس شفاعت کا طالب ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی طویل دُعائیں بعض کتابوں میں موجود ہیں۔ مگر بہت زیادہ لمبی دُعاؤں کا احاطہ کرنا اور یاد کرنا عام لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے، اس لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے، نیز اگر کسی دُعا اور درود و سلام کے مذکورہ الفاظ بھی یاد نہ ہوسکیں تو اپنی مادری زبان میں جس طرح بھی ہو سکے ادب کے ساتھ روضۂ اطہر پر سلام پیش کر دے۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتا رہے۔

سیّدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

سرکارِ دوعالم ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ کے بقدر داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ ثَانِيَهٗ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقَهٗ فِي الْاَسْفَارِ وَاَمِيْنَهٗ عَلَى الْاَسْرَارِ اَبَابَكْرِ نِالصِّدِّيْقَ جَزَاكَ

اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا۔ [فتح القدیر: ۳/۸۱، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۳/۱۷۰، کوئٹہ: ۳/۹۵، غنیۃ الناسک: ۳۰۴]

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ اور غارِ ثور میں ان کے ساتھی اور سفروں میں ان کے ساتھی اور ان کے رازوں کے امین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمت محمدیہ ﷺ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

سیّدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ مزید داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِىْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّ مَيِّتًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا۔ [فتح القدیر: ۳/۸۱، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۳/۱۷۰ کوئٹہ: ۳/۹۵، غنیۃ الناسک: ۲۰۵، غنیۃ جدید: ۳۸۰]

ترجمہ: اے امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت وشوکت عطا فرمائی، آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں اور بعد وفات پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

اور اگر کسی وقت روضۂ اطہر تک بھیڑ کی وجہ سے نہ پہنچ سکے تو مسجد نبوی کے کسی بھی حصہ میں کھڑے ہو کر سلام عرض کرے۔ مگر اس کی وہ فضیلت نہیں ہے جو مواجہ شریف کے سامنے کی ہوتی ہے۔ نیز مسجد نبوی کے باہر سے بھی اگر مواجہ شریف کے سامنے سے گزرنا ہو تو تھوڑی دیر ٹھہر کر سلام عرض کرتا ہوا جائے۔

دربارِ رسالت کے سامنے ہو کر دُعا

درود وسلام سے فراغت کے بعد دوبارہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہو کر حق تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ اور توسل سے ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دُعاؤں میں مرادیں مانگیں۔ اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کی درخواست کرے، اور اپنے لئے اور اپنے والدین، بچوں، عزیز واقارب اور دوست واحباب اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگیں۔ اور راقم الحروف سیاہ کار اور

اس کے معاونین کے لئے بھی ایسے مقبول ترین مقام پر دل سے دُعا فرمائیں۔ اس گنہگار پر بڑا احسان ہوگا۔ [ہدایۃ جدید: ۳۸۰]

درود وسلام و دُعا کے بعد دو رکعت نماز

درود وسلام اور دُعاؤں کے بعد پھر اُسطوانۂ ابولُبابہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگیں۔ اس کے بعد پھر ریاض الجنۃ میں جتنی ہوسکے نفلیں پڑھ کر دُعائیں مانگیں، اور ریاض الجنۃ میں دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے، پانچوں نمازیں مسجد نبوی ہی میں حاضر ہوکر ادا کرنے کی کوشش کرے۔ اور ہمہ وقت تلاوت، ذکر، دُعا اور نوافل میں مشغول رہے۔ اور کوئی وقت ادھر اُدھر ضائع نہ ہونے دے، اور عبادت و یکسوئی میں راتوں کو جاگتا رہے۔ [فتح القدیر زکریا دیوبند: ۱۷۰/۳]

راقم الحروف بھی آپ سے دُعا کی درخواست کرتا ہے۔

ریاضُ الجنّہ کے سات ستون

مسجدِ نبوی کا وہ قدیم حصہ پیغمبر علیہ السلام کے ممبر اور حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان واقع ہے، وہی ریاض الجنّہ کا حصہ ہے۔ اور اس حصہ میں سات ستون ہیں اور ہر ایک ستون پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے۔ اور مسجدِ نبوی میں یہ سات ستون بالکل نمایاں ہیں۔ اور یہ

ساتوں ستون حضور ﷺ کے زمانہ کے ہیں اور ہر ایک پر نام بھی لکھا ہوا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) اسطوانۂ حَنَّانَہ: اسطوانۂ حنانہ وہ ستون ہے جو کھجور کے تنہ کا تھا۔ مسجدِ نبوی میں منبر بننے سے قبل حضور ﷺ اسی ستون پر ٹیک لگا کر خطبہ اور وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ اور جب منبر بن گیا اور ستون کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہو کر خطبہ دینے لگے، تو یہ ستون باقاعدہ آواز کے ساتھ زور زور سے رونے لگا تو حضور ﷺ نے اس کو اپنے سینہ مبارک سے لگالیا تو رونا بند ہو گیا۔

[ترمذی شریف بروایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: ۱/۱۱۲]

کھجور کا تنہ تو وہاں مدفون ہے، لیکن اب وہاں پختہ ستون ہے۔

(۲) اسطوانۂ ابو لُبابہ رضی اللہ عنہ: حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر ان سے کوئی خطا صادر ہو گئی تھی تو اُنہوں نے خود اپنے آپ کو مسجدِ نبوی کے اس ستون سے باندھ دیا تھا جو اسطوانۂ ابو لبابہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہو گیا ہے اور اُنہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ جب تک حضور ﷺ خود نہیں کھولیں گے، بندھا رہوں گا اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جب تک خدا کی طرف سے مجھے حکم نہ ہو گا، میں بھی نہیں کھولوں گا۔ چنانچہ پچاس دن تک اس حالت میں بندھے رہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے

قرآن کریم کے اندر ان کی توبہ کی قبولیت کا علان فرمایا۔ تو حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس اپنے دست مبارک سے کھول دیا تھا۔ ان کی توبہ کا ذکر سورۂ توبہ میں ہے۔ اس جگہ پر توبہ کی قبولیت قرآن سے ثابت ہے اس لئے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھ کر توبہ و استغفار اور دُعا کرنی چاہئے۔ [المسالک فی مناسک: ۱۰۷۹/۲]

(۳) اسطوانۂ وُفود: اسطوانۂ وفود وہ ستون ہے جس کے پاس بیٹھ کر باہر سے آنے والے قبائل نے آپ ﷺ کے دست مبارک پر اسلام کی بیعت کی ہے۔ یہ ستون حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حجرۂ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔ [غنیۃ جدید: ۳۸۲]

(۴) اسطوانۂ حرس: اسطوانۂ حرس وہ ستون ہے جو حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔ ہجرت کے بعد شروع میں حضور ﷺ کے دروازہ پر پہرہ دیا جاتا تھا، تو پہرہ دینے والا اسی ستون کے پاس بیٹھ جاتا تھا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا کہ آپ ﷺ کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائیں گے۔ قرآنی اعلان کے بعد پہرہ کا سلسلہ ختم ہو گیا تھا۔ [غنیۃ جدید: ۳۸۱]

(۵) اسطوانۂ جبرئیل علیہ السلام: حضرت جبرئیل علیہ السلام جب وحی لے کر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لاتے تو اکثر و بیشتر اسی ستون کے پاس بیٹھے ہوئے نظر آتے تھے۔ اور اس جگہ کو مقامِ جبرئیل علیہ السلام بھی

کہتے ہیں۔ اس جگہ بھی دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

(۶) اسطوانۂ سریر: اسطوانۂ سریر وہ ستون ہے جہاں پر حضور ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اور آرام کے لئے اسی جگہ آپ ﷺ کا بستر بچھا دیا جاتا تھا۔ یہ چونکہ حضور ﷺ کے اعتکاف کی جگہ ہے، اس لئے یہاں بھی دُعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ [غنیۃ جدید:۳۸۱]

(۷) اُسطوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا: ایک دفعہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اس جگہ نماز پڑھنے کی فضیلت اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے گی تو نمبر لگانے کے لئے قرعہ اندازی کی نوبت آجائے گی۔ اس کے بعد سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اس جگہ کی جستجو کرتے رہے ہیں۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھانجے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو جگہ بتلادی کہ اس جگہ جاکر توبہ و استغفار اور دُعا اور نمازوں میں مشغول ہو جائیں۔ اس لئے اس ستون کو اُسطوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا ہے۔ اس جگہ بھی دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ [غنیۃ جدید:۳۸۱]

لہٰذا مذکورہ مقامات میں سے کسی بھی جگہ دُعا ترک نہ کریں۔

مسجدِ نبوی کے دروازے

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے لئے جو ابواب ہیں، ان کی اجمالی تفصیل یوں ہے۔ شاہ فہد کی تعمیر سے قبل مسجد کے کل

دس دروازے تھے:

(۱) بابِ جبرئیل علیہ السلام۔ (۲) بابُ النساء۔ (۳) بابِ عبدالعزیز۔

(۴) بابِ عمر رضی اللہ عنہ ۔(۵) بابِ مجیدی ۔ (۶) بابِ عثمان رضی اللہ عنہ ۔

(۷) بابُ السَّعود۔ (۸) بابِ ابو بکر رضی اللہ عنہ ۔ (۹) بابُ الرَّحمۃ ۔

(۱۰) بابُ السَّلام ۔

اور جانبِ جنوب قبلہ ہے۔ اس طرف ان میں سے کوئی دروازہ نہیں ہے۔

جانب مشرق کے تین دروازے: جانب مشرق میں تین دروازے ہیں ۔ بابِ جبرئیل علیہ السلام، بابُ النساء، بابِ عبدالعزیز۔ ان میں سے بابِ جبرئیل علیہ السلام اور بابُ النساء قدیم ہیں اور بابِ عبدالعزیز سعودی حکومت نے بنایا ہے ، ان میں روضۂ اطہر سے قریب ترین دروازہ بابِ جبرئیل علیہ السلام ہے جب اس دروازہ سے داخل ہوں گے تو بائیں ہاتھ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ ہو گا اور دائیں ہاتھ کو اصحابِ صُفّہ کی قیام گاہ ہو گی۔اور تھوڑا آگے بڑھیں گے تو حجرۂ فاطمہ رضی اللہ عنہا ختم ہو کر بائیں ہاتھ کو ریاض الجنّہ کا حصہ شروع ہو جائے گا۔حضرت سیدنا جبرئیل امین علیہ السلام اسی دروازہ سے تشریف لایا کرتے تھے۔

اس کے بعد دوسرے نمبر میں بابُ النساء اور تیسرے نمبر میں

بابِ عبدالعزیز ہے۔

جانبِ شمال کے تین دروازے: جانب شمال سے جب مسجدِ نبوی میں داخل ہوں گے تو بڑے بڑے تین دروازے پڑیں گے۔ بابِ عمر رضی اللہ عنہ، بابِ مجیدی، بابِ عثمان رضی اللہ عنہ۔ ان میں سے درمیان میں بابِ مجیدی پڑے گا۔ اور بائیں ہاتھ کو بابِ عمر رضی اللہ عنہ اور دائیں ہاتھ کو بابِ عثمان رضی اللہ عنہ پڑے گا۔

جانبِ مغرب کے چار دروازے: مغرب کی جانب میں چار دروازے ہیں۔ ان میں شمال مغربی جانب میں سب سے پہلے بابُ السعود، پھر دوسرے نمبر میں بابِ ابو بکر رضی اللہ عنہ، تیسرے نمبر پر بابُ الرحمۃ، چوتھے نمبر پر بابُ السلام ہے۔ لٰہذا بابُ السلام بابِ جبرئیل علیہ السلام کے مدِّمقابل میں پڑے گا۔ ان دس دروازوں میں بابِ جبرئیل علیہ السلام سے داخل ہونا زیادہ افضل ہے۔

نوٹ: مذکورہ دس دروازوں میں سے کوئی بھی دروازہ جانب جنوب یعنی قبلہ کی طرف نہیں ہے۔ البتہ ترکی حکومت کی تعمیر پر جو سعودی حکومت نے دائیں اور بائیں یعنی جانبِ مغرب اور جانبِ مشرق میں اضافہ کیا ہے۔ اس اضافہ میں دو بڑے بڑے دروازے سعودی حکومت نے بنائے ہیں۔ ایک قدیم مسجد کی داہنی جانب بابُ السلام سے مغرب کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ اور دوسرا قدیم مسجد کے

بائیں جانب بابِ جبرئیل علیہ السلام سے مشرق کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ یہ دونوں دروازے کافی بڑے بڑے ہیں۔ اور یہ اس اضافہ میں ہیں جو مسجدِ نبوی کے قدیم حصہ سے پیچھے کو ہٹ کر بنایا گیا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

جنّت البقیع

جنت البقیع مدینہ منورہ کا وہ وسیع وعریض قبرستان ہے جس میں ہزارہا صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین، اولیاء اللہ اور نفوسِ قدسیہ رحمۃ اللہ علیہم مدفون ہیں۔ یہ قبرستان مسجدِ نبوی کی جانبِ قبلہ میں جنوب مشرقی سمت میں واقع ہے۔ اور اس وقت مسجد نبوی اور جنت البقیع کے درمیان کوئی آبادی یا عمارت حائل نہیں ہے۔ اور اس قبرستان میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ۹/ اُمہات المؤمنین مدفون ہیں۔ (۱) اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (۲) اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔ (۳) اُم المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔ (۴) اُم المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ (۵) اُم المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔ (۶) اُم المؤمنین حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (۷) اُم المؤمنین

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا۔ (۸) اُم المؤمنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا۔
(۹) اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔ [المسالک فی المناسک للکرمانی:۱۰۸۶/۲]

اور ازواجِ مطہرات میں سے اُم المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا مکۃ المکرمہ کے قبرستان جنّت المُعلّٰی میں آرام فرما ہیں۔
اور اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا مزار مقام سَرَف میں ہے، جو مسجدِ حرام سے سولہ (۱۶) کلومیٹر کے فاصلہ پر طریق مدینہ میں واقع ہے۔ اور یہ مسافت مسجد حرام سے جنّت المُعلّٰی کے راستہ سے مسجدِ عائشہ رضی اللہ عنہا میں پہنچنے کی صورت میں ہے۔

اور اس قبرستان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔ اور نواسۂ رسول حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ نیز حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے مزار بھی اسی قبرستان میں ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ مکۃ المکرمہ کے قبرستان جنت المعلّٰی میں آرام فرما ہیں۔ نیز اسی قبرستان بقیع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا اور عاتکہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی حضرت ابو سفیان

بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی ماں دائی حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور اسی قبرستان میں خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا یہ سب اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور صاحبِ مذہب حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔اور اس قبرستان میں سب سے نمایاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار ہے۔ یہ جنت البقیع میں داخل ہونے کے بعد تقریباً دوسو (۲۰۰) قدم کے فاصلہ پر ہے۔ پھر وہاں سے سو (۱۰۰) قدم کے فاصلہ پر دیوار سے متصل حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کا مزار ہے اور یہ بھی نمایاں ہے۔ نیز ہمارے اکابرین میں سے فقیہ العصر حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہارنپوری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ بذل المجہود شرح ابوداؤد شریف اور شیخ العرب والعجم حضرت مولانا زکریا صاحب شیخ الحدیث سہانپوری نور اللہ مرقدہٗ اسی قبرستان میں مدفون ہیں اور حضرت مولانا سعید احمد خان رحمۃ اللہ علیہ بھی مدفون ہیں۔بندہ کی خواہش بھی اسی قبرستان میں مکمل قیام ہوجائے۔ آمین

جنّت البقیع کی فضیلت

اس قبرستان کو دنیا کے تمام قبرستانوں پر فضیلت حاصل ہے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مدینہ کے قبرستان میں دفن ہونے کا موقع ملے وہ شخص ضرور مدینہ میں آ کر مرے۔ اس لئے کہ جو مدینہ کے قبرستان میں مدفون ہو گا، ضرور میں اس کی شفاعت کروں گا۔ [ترمذی شریف: ۱۲۹/۲](۱)
نیز بعض کتابوں میں اس کا بھی ذکر ہے کہ جو شخص اس قبرستان میں دفن ہو گا وہ ہمیشہ کے لئے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

جنّت البقیع کی زیارت

حجاج کرام اور عمرہ کرنے والوں کو مدینہ منورہ کی زیارت ضرور نصیب ہوتی ہے۔ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کو اس قبرستان کی زیارت کا موقع ملتا ہے۔ لہٰذا مدینہ کے قیام کے دوران اس قبرستان کی زیارت کی بھی حتی الامکان کوشش کریں اور موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ نیز اگر موقع ملے تو روزانہ زیارت کریں۔ ورنہ کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ زیارت کے لئے حاضری دیا کریں اور جمعہ کا دن زیادہ بہتر ہے۔ [مستفاد فتح القدیر: ۱۸۲/۳، فتح القدیر زکریا: ۱۷۱/۳]

---

(۱) عن ابن عمر رضی اللہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من استطاع ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا۔ الحدیث: ترمذی: ۲۲۹/۲۔

اہلِ بقیع پر سلام

قبرستان بقیع ہر وقت کھلا نہیں رہتا، بلکہ بند رہتا ہے اور جنازہ لے جانے کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اور عام طور سے عصر کی نماز کے بعد جنازہ کے ساتھ داخل ہونے میں آسانی ہوتی ہے، اس لئے اس موقع کا انتظار کر کے داخل ہو جائے۔ اور اہل بقیع پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ. [ابو داؤد شریف: ۲/ ۴۶۲]

ترجمہ: اے ایمان والی قوم! تم پر سلام ہو، بے شک ہم ان شاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ.

ترجمہ: اے اللہ! اہلِ بقیع کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہماری اور ان کی مغفرت فرما۔

اس طرح اہلِ بقیع پر عمومی سلام کے بعد جن حضرات کے مزارت کے نشانات باقی ہیں فرداً فرداً ان پر سلام پیش کرے۔

سیّدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ پر سلام

قبرستان بقیع میں سیّدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار نمایاں ہے، ان کو ان الفاظ سے سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَاالنُّوْرَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَهِّزَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ بِالنَّقْدِ وَالْعَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْهِجْرَتَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَامِعَ الْقُرْاٰنِ بَيْنَ الدُّفَّتَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَبُوْرُ عَلَى الْاَكْدَارِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الدَّارِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

[غنیۃ جدید: ۳۸۴]

ترجمہ: اے مسلمانوں کے امام! آپ پر سلام ہو۔ اے خلفائے

راشدین میں سے تیسرے نمبر کے خلیفہ! آپ پر سلام ہو۔ اے دو نور[1] والے! آپ پر سلام ہو۔ اے جیش العسرہ (غزوۂ تبوک) کے لشکر کو روپیہ اور ساز و سامان دے کر روانہ کرنے والے! آپ پر سلام ہو۔ اے[2] دو ہجرت والے! آپ پر سلام ہو۔ اے قرآن کریم کو موجودہ شکل میں جمع کرنے والے! آپ پر سلام ہو۔ اے مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کرنے والے! آپ پر سلام ہو۔ اے اپنے گھر میں شہید ہونے والے! آپ پر سلام ہو۔ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکات نازل ہوں۔

اہلِ بقیع کو ایصالِ ثواب

حضرت سیّدنا عثمان ذو النورین رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کے شروع سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے اخیر تک اور سورۂ یٰس، سورۂ تبارک الذی، سورۂ قدر، سورۂ الھٰکم التکاثر، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ سے گیارہ (۱۱) مرتبہ تک درمیان میں جتنا ہو سکے پڑھ کر تمام اہلِ بقیع اور تمام مؤمنین و مؤمنات کو ثواب

(۱) دو نور سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحب زادیاں؛ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا ہیں، یکے بعد دیگرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ دونوں کی شادیاں ہوئی تھیں۔

(۲) دو ہجرت سے ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ منورہ مراد ہیں۔

پہنچادیں۔ اور اگر سب سورتیں نہ پڑھ سکیں تو جتنی بھی ہوسکیں پڑھ کر ثواب پہنچادیں۔ [غنیۃ قدیم: ۲۰۹، جدید: ۳۸۸]

سیّد الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور شہداءِ اُحد کی زیارت

مسجدِ نبوی سے تقریبا کچھ کلومیٹر کے فاصلے پر وہ مقدس اور مشہور پہاڑ واقع ہے جس کے بارے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے: اُحُدٌ جَبَلٌ یُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ۔ [ترمذی: ۲/۲۳۰]

اُحد وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اور یہی وہ پہاڑ ہے جس پر ۳ سنہ ھ ہجری میں وہ مشہور واقعہ پیش آیا تھا جس کو جنگ اُحد کہتے ہیں۔ اسی غزوہ میں سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا کلیجہ ہندہ نے چاب لیا تھا، مگر ہندہ نے بعد میں اسلام قبول کرلیا۔ اور اسی غزوہ میں ستر (۷۰) نفوسِ قدسیہ رضی اللہ عنہم نے جام شہادت پی لیا تھا۔ اسی غزوہ میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے تھے۔ اسی غزوہ میں سرمبارک پر چوٹ آئی تھی، اسی غزوہ میں جسدِ اطہر میں جگہ جگہ تیر اور نیزوں کے نشانات لگ گئے تھے۔ پہاڑ کے دامن میں پتھر کی وہ چٹان آج بھی نمایاں ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کے مونڈھے پر قدم مبارک رکھ کر چڑھے تھے اور چڑھ کر کفار کا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی حالت کا معائنہ فرمایا تھا۔

اور اسی اُحد پہاڑ کے دامن میں ایک ہموار میدان میں سیّد الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور باقی شہداءِ اُحد کی قبریں ہیں اور اس قبرستان کو چہار دیواری سے گھیر دیا گیا ہے۔ اور جالی دار دیواروں سے قبریں اچھی طرح نظر آجاتی ہیں۔

مدینہ منورہ کے قیام کے دوران شہداء اُحد کی زیارت بھی بڑی خوش نصیبی اور بڑا کارِ ثواب اور مستحب ہے۔ [مستفاد فتح القدیر: ۳/ ۱۸۳، فتح القدیر زکریا: ۳/ ۱۷۲، غنیۃ قدیم: ۲۰۸، جدید: ۱۸۶]

جبلِ اُحد کے درخت کی فضیلت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اُحد پہاڑ پر پہنچو تو اس کے درخت میں سے کچھ کھالو۔ اگرچہ اس کے درخت خاردار ہی کیوں نہ ہوں۔ [وفاء الوفاء باخبار دار المصطفےٰ: ۹۲۶]

لہٰذا جس کو وہاں جانے کا موقع میسر ہو اُس کا وہاں کی چیزوں میں سے کچھ کھالینا مستحب ہے۔

مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک نماز پڑھنا بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ دوسری مسجدوں میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

[ابن ماجہ شریف: ۱۰۳]

نیز مسجدِ نبوی میں چالیس (۴۰) نمازیں بلا ناغہ پڑھنا عظیم ترین فضیلت کی بات ہے۔ اور عذابِ قبر اور نفاق سے براءت اور جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے۔ [مسند احمد بن حنبل: ۱۵۵/۳، حدیث: ۱۲۶۱۱، مستفاد ایضاح المسائل: ۱۲۸، فتاویٰ محمودیہ: ۱۸۶/۳، فتاویٰ رحیمیہ: ۲۲۲/۵]

مسجدِ قُباء کی زیارت اور نماز

مسجدِ قباء وہ مسجد ہے جس کی تعمیر میں سرورِ کائنات ﷺ نے اپنے دست مبارک سے پتھر رکھا ہے۔ اور ہجرت کے بعد سب سے پہلے اس مسجد کی تعمیر ہوئی ہے۔ اور یہی وہ مسجد ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى فرمایا گیا ہے، اب یہ مسجد بہت بڑی بن گئی ہے۔سڑک سے متصل کھلے میدان میں ہے اور یہ مسجد مسجدِ نبوی سے تقریباً تین چار کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے سے ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ [ابن ماجہ شریف: ۱۰۳، بخاری شریف: ۱۵۹/۱]

حضور ﷺ ہفتہ کے دن مسجدِ قباء تشریف لے جاتے تھے، اس لئے کسی کو ہفتہ کے دن کا موقع ملے تو ہفتہ ہی کو مسجدِ قباء میں حاضری دینے کی کوشش کرے۔ اور قباء ہی کے علاقہ میں بئرِ اَرِیس ہے، یعنی وہ کنواں ہے جس میں سرکار دو عالم ﷺ کی انگوٹھی سیّدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے گر گئی تھی، پھر نہیں ملی تھی۔

[مسلم شریف: ۴۴۸/۱، مستفاد فتح القدیر: ۱۸۳/۳]

مسجدِ جمعہ

مسجدِ نبوی سے قباء کو جاتے وقت راستہ میں مشرقی جانب وادیٔ زانونا میں حضور ﷺ کے زمانہ میں قبیلہ بنو سالم رہتا تھا اور حضور ﷺ کے زمانہ میں اس قبیلہ میں یہ مسجد بن گئی تھی۔ اور حضور ﷺ نے سب سے پہلے جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمایا تھا، اس لئے اس کو مسجدِ جمعہ کہا جاتا ہے۔ اس جگہ بھی دُعاء قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگی جائیں۔

مسجدِ اجابہ

یہ وہ مقام ہے جہاں پر حضور ﷺ نے بہت لمبی نماز پڑھ کر تین دُعائیں کی تھیں۔ ایک دُعا یہ کی تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرما۔ دوسری دُعا یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کو اَغیار کے تسلّط سے ناکام اور ہلاک نہ فرما۔ یہ دونوں دُعائیں قبول ہوگئی تھیں۔ تیسری دُعا یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کی آپس کی خانہ جنگی اور آپس کی خوں ریزی سے حفاظت فرما۔ یہ دُعا قبول نہیں ہوئی تھی۔ [ترمذی شریف: ۲/۴۰، کتاب الفتن]

اس مقام پر اس وقت ایک مسجد ہے، اس کو مسجدِ الاجابہ کہتے ہیں۔ یہ مسجد جنت البقیع سے جانبِ شمال میں بستان سمان کے پاس ہے۔ اس میں جا کر بھی دو رکعت نماز پڑھ کر دُعا کرنا مستحب ہے۔

مسجدِ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ

جنّت البقیع سے متصل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکثرت وہاں تشریف لے جاکر نماز پڑھ کر دُعافرمائی ہے۔اس جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ جومسجدِ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے موسوم ہے، وہاں بھی دُعا قبول ہو تی ہے۔ اس وقت یہ مسجد جنت البقیع کے احاطہ کے اندر آ گئی ہے۔

مدینہ طیبہ سے واپسی کے آداب

جب مدینہ منوّرہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو ریاض الجنۃ میں یا مسجدِ نبوی کے کسی بھی حصہ میں دو رکعت نفل پڑھ کر روضۂ اطہر علی صاحبہاالف الف صلوٰۃ پر حاضر ہو کر پہلے کی طرح درود وسلام پڑھے ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے ۔

اے اللہ ! میرے سفر کو آسان فرمادے اور مجھے سلامتی و عافیت کے ساتھ اپنے اہل وعیال میں پہنچا دے۔ اور مجھ کو دونوں جہاں میں آفتوں سے محفوظ فرما۔ اور میرا حج اور میری زیارت کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اور مجھے مدینہ منورہ کی دوبارہ حاضری نصیب فرما۔ اور یہ میرا آخری سفر نہ بنا۔ اس کے بعد اگر یاد ہو تو ذیل میں آنے والی دُعا پڑھے۔

[مستفاد معلم الحجاج: صفحہ ۳۲۶]

مدینہ منوّرہ سے واپسی کی دُعا

اگر یاد ہو تو روضۂ اطہر کے سامنے ذیل کی دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ الْعَھْدِ بِنَبِیِّكَ وَ مَسْجِدِہٖ وَ حَرَمِہٖ وَ یَسِّرْ لِیَ الْعَوْدَ اِلَیْہِ وَالْعُكُوْفَ لَدَیْہِ وَ ارْزُقْنِی الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرُدَّنَا اِلٰی اَھْلِنَا سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ اٰمِنِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ!

[غنیۃ جدید: ۳۸۸ ، قدیم: ۲۱۰ ھٰکذا قاضی خاں: ۳۱۹]

ترجمہ: اے میرے اللہ! آپ اپنے نبی ﷺ اور مسجد نبوی ﷺ اور حرم نبوی ﷺ کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ بنا۔ بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا آسان فرما اور میرے لئے دنیا و آخرت میں سلامتی اور عافیت نصیب فرما۔ اور مجھے اپنے گھر عافیت اور سلامتی واجر وثواب کے ساتھ پہنچادے ۔اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے مالا مال فرما۔

اس کے بعد نہایت حسرت اور صدمہ کے ساتھ دیارِ حبیب ﷺ سے رخصت ہو جائے۔

مدینہ منوّرہ کی کھجور وطن لانا

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا سفر ہو تو مدینہ طیبہ کی کھجور بھی ساتھ میں لانے کا اہتمام کریں۔ حدیث پاک میں مدینہ منورہ کی کھجوروں کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے اور حضرت سید الکونین ﷺ نے اس کی فضیلت نہایت اہمیت کے ساتھ بیان فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ کی کھجور کھانے سے زہر بھی اثر نہیں کرتا۔ [مسلم شریف: ۱۸۱/۲]

لہٰذا حجاجِ کرام کا مدینہ منورہ کی کھجوروں کو اپنے وطن لانا اور خود کھانا اور احباب اور اعزا و اقربا کو کھلانا باعثِ خیر و برکت ہے۔ اور ہمارے اکابر سے ثابت ہے۔ [نقش حیات: ۸۵/۱]

وطن سے قریب پہنچنے کی دُعا

جب حجاجِ کرام اور عمرہ کرنے والے اس بارونق سفر سے واپس وطن کے قریب پہنچ جائیں تو یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ...الخ

[مسلم شریف: ۴۳۵/۱، غنیۃ جدید: ۳۸۹]

ترجمہ: ہم اللہ کا نام لے کر سفر سے واپس آرہے ہیں، ہم سفر سے توبہ کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اپنے رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے سفر سے آرہے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور احزاب کے لشکر کو تنہا شکست دے دی۔

واپسی میں حاجی کا استقبال

جب حجاجِ کرام حج سے واپس آئیں تو ان سے ملاقات، سلام، مصافحہ کرنا اور ان سے دُعا کرانا باعثِ فضیلت ہے، اس لئے کہ حاجی کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

مگر حاجی کو روانہ کرتے وقت جلوس کی شکل اختیار کرنا یا نعرہ لگانا سخت ممنوع ہے۔ اور اسی طرح حاجی کی واپسی میں ضرورت سے زیادہ افراد کا ہوائی اڈہ پر پہنچ جانا اور بلاوجہ اتنے لوگوں کا کرایہ خرچ کرنا قابل ترک امر ہے۔ اور اس میں ریا کاری بھی ہوتی ہے، جس سے احتراز کرنا نہایت ضروری ہے۔ [مستفاد معلم الحجاج: ۳۳۸]

حاجی کے یہاں دعوت

حجاج کرام کا سفر حج کو جانے سے قبل یا سفر حج سے واپسی پر دعوت کرنا حضور اکرم ﷺ، صحابۂ کرام، ائمۂ مجتہدین اور سلف وخلف

کسی سے بھی ثابت نہیں ہے۔

نیز حج ایک اہم ترین عبادت ہے، اور عبادت کا نام ونمود اور ریا کاری سے محفوظ ہونا لازم ہے۔ اور دعوتِ حج میں نام ونمود اور ریا کاری کا ہونا بہت واضح ہے۔ اس لئے اس رسمی دعوت کو ترک کر دینا ہر حاجی پر لازم ہے۔ لہٰذا دنیا کے نام ونمود کے لئے ایسی عظیم عبادت کے ثواب کو ضائع نہ کریں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا، اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِاَدَاءِ الْمَنَاسِکِ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی وَ ارْزُقْنَا الْعَوْدَ بَعْدَ الْعَوْدِ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ وَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالن پوری

بیت اللہ جایئے اور یہ اشعار پڑھیے

شکر ہے تیرا خدایا، میں تو اس قابل نہ تھا
تونے اپنے گھر بلایا، میں تو اس قابل نہ تھا
اپنا دیوانہ بنایا، میں تو اس قابل نہ تھا
گِرد کعبے کے پھرایا ،میں تو اس قابل نہ تھا
مدتوں کی پیاس کو سیراب تونے کر دیا
جام زم زم کا پلایا، میں تو اس قابل نہ تھا
ڈال دی ٹھنڈک میرے سینے میں تونے ساقیا
اپنے سینے سے لگایا، میں تو اس قابل نہ تھا
بھا گیا میری زباں کو ذکر اِلاّ اللہ کا
یہ سبق کس نے پڑھایا، میں تو اس قابل نہ تھا
خاص اپنے در کا رکھا تونے اے مولا مجھے
یوں نہیں در در پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا
میری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا
پرنہیں تونے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میں تو تھا بے راہ تو نے دستگیری آپ کی
تو ہی مجھ کو در پہ لایا، میں تو اس قابل نہ تھا
عہد جو روز ازل میں نے کیا تھا یاد ہے
عہد وہ کس نے نبھایا، میں تو اس قابل نہ تھا
تیری رحمت تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب
گنبد خضرا کا سایہ، میں تو اس قابل نہ تھا
میں نے جو دیکھا سو دیکھا بارگاہِ قدس میں
اور جو پایا سو پایا، میں تو اس قابل نہ تھا
بارگاہِ سیّدالکونین ﷺ میں آ کر یونس
سوچتا ہوں کیسے آیا، میں تو اس قابل نہ تھا

راقم الحروف کو مندرجہ ذیل شعر نہایت پسند ہے۔
بقول شاعر:

کروں گا ناز قیامت تلک میں قسمت پر
بقیع میں جو مکمل قیام ہو جائے